دعائیہ
خزائن
قبولیت دعا کے طریق * نماز با ترجمہ
ادعیۃ القرآن * ادعیۃ الرسولؐ
ادعیۃ المسیح الموعود * چہل احادیث

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دُعا اور قبولیتِ دُعا

خدا کے پیارے دنیا میں آ کر انسانوں کو اپنے زندہ تعلق اور ذاتی تجربہ و مشاہدہ کی بناء پر زندگی کے سچے سرچشمہ اور بہشتِ حقیقی، زندہ خدا کا پتہ دیتے ہیں۔ امام آخرالزماں سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود نے اسی سنّتِ قدیم کے مطابق دنیا کو آگاہ کرتے ہوئے فرمایا:

" ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلیٰ لذّات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اسکو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اسمیں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا۔ میں کیا کروں اور کس طرح اس خوشخبری کو دلوں میں بٹھادوں۔ کس دف سے میں بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے تا لوگ سُن لیں اور کس دوا سے علاج کروں تا سُننے کیلئے لوگوں کے کان کُھلیں۔" (کشتئ نوح)

زندگی کے سرچشمہ اس زندہ خدا سے قوّت و طاقت اور خیر و برکت حاصل کرنے کا ذریعہ سچی دُعا ہے جس سے سعید بندہ میں تعلقِ مجاذبہ قائم ہونے سے قوّتِ تکوین ظاہر ہوتی ہے۔ اس کیفیت کو حضرت امامِ آخرالزّماں یوں بیان فرماتے ہیں:

" دُعا کی ماہیت یہ ہے کہ ایک سعید بندہ اور اسکے ربّ کے درمیان تعلقِ مجاذبہ ہے۔ یعنی پہلے

خداتعالیٰ کی رحمانیت بندہ کو اپنی طرف کھینچتی ہے پھر بندہ کے صدق کی کششوں سے خداتعالیٰ اس کے نزدیک ہوجاتا ہے اور دعا کی حالت میں وہ تعلق ایک خاص مقام پر پہنچ کر اپنے خواص طبعیہ پیدا کرتا ہے۔ سوجس وقت بندہ کسی سخت مشکل میں مبتلا ہوکر خداتعالیٰ کی طرف کامل یقین اور کامل امید اور کامل محبت اور کامل وفاداری اور کامل ہمت کے ساتھ جھکتا ہے اور نہایت درجہ کا بیدار ہو کر غفلت کے پردوں کو چیرتا ہوا فنا کے میدانوں میں آگے سے آگے نکل جاتا ہے۔ پھر آگے کیا دیکھتا ہے کہ بارگاہِ الوہیت ہے اور اسکے ساتھ کوئی شریک نہیں تب اسکی رُوح اسکے آستانہ پر سر رکھ دیتی ہے اور قوتِ جذب جو اسکے اندر رکھی گئی ہے وہ خداتعالیٰ کی عنایات کو اپنی طرف کھینچتی ہے تب اللہ جلشانہٗ اس کام کے پورا کرنے کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور اس دعا کا اثر ان تمام مبادی اثرات پر ڈالتا ہے جن سے ایسے اسباب پیدا ہوتے ہیں جو اس مطلب کے حاصل کرنے کیلئے ضروری ہیں مثلاً اگر بارش کیلئے دعا ہے تو بعد استجابتِ دعا کے وہ اسبابِ طبعیہ جو بارش کے لئے ضروری ہوتے ہیں اس دُعا کے اثر سے پیدا کئے جاتے ہیں اور قحط کیلئے بددعا ہے تو قادرِ مطلق مخالفانہ اسباب کو پیدا کردیتا ہے۔ اسی وجہ سے یہ بات اربابِ کشف اور کمال کے نزدیک بڑے بڑے تجارب سے ثابت ہوچکی ہے کہ کامل دُعا میں ایک قوتِ تکوین پیدا ہوجاتی ہے یعنی باذنہٖ تعالیٰ وہ دعا عالم سفلی اور علوی میں تصرّف کرتی ہے اور عنصر اور اجرامِ فلکی اور انسانوں کے دلوں کو اس طرف لے آتی ہے جو طرف مؤیّد مطلوب ہے۔ خداتعالیٰ کی پاک کتابوں میں اسکی نظیریں کچھ کم نہیں ہیں بلکہ اعجاز کی بعض اقسام کی حقیقت بھی دراصل استجابتِ دعا ہی ہے اور جسقدر ہزاروں معجزات انبیاء سے ظہور میں آئے یا جو کہ اولیاء ان دنوں تک عجائب کرامات دکھلاتے رہے ان کا اصل اور منبع یہی دعا ہے اور اکثر دعاؤں

کے اثر سے ہی طرح طرح کے خوارق قدرتِ قادر کا تماشہ دکھلا رہے ہیں۔ وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا کہ لاکھوں مُردے تھوڑے ہی دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہو گئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں یکدفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا۔ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں جو اس اُمّی و بیکس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ بِقَدْرِ هَمِّهٖ وَغَمِّهٖ وَحُزْنِهٖ لِهٰذِهِ الْاُمَّةِ وَاَنْزِلْ عَلَيْهِ اَنْوَارَ رَحْمَتِكَ اِلَى الْاَبَدِ اور میں اپنے ذاتی تجربوں سے بھی دیکھ رہا ہوں کہ دعاؤں کی تاثیر آب و آتش کی تاثیر سے بڑھ کر ہے بلکہ اسبابِ طبعیہ کے سلسلہ میں کوئی چیز ایسی عظیم التاثیر نہیں جیسی کہ دُعا ہے۔" (برکات الدعا صفحہ ۵)

سیدنا حضرت مسیح موعود مہدی معہود کو خدائے عرش نے "قبولیتِ دعا" کے عظیم الشان نشان سے نوازا۔ کوئی نہیں جو اس میدان میں آپ کے مقابل ٹھہر سکے۔ "جسے تُو میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو" کی آسمانی آواز آپ نے سُنی اور بے شمار دعاؤں کی قبولیت پر خدا سے اطلاع پائی۔ آپ نے دعاؤں کی گریہ و زاری کو انتہاء تک پہنچایا۔ راویوں نے بارہا بیان کیا کہ بوقت دعا آپکی حالت ہنڈیا کی مانند ہو جاتی کیا دن کیا رات آپ کی رُوح ہر وقت اپنے آقا کے در پہ مضطرب اور بےچین و بیقرار ہو کر جھکی رہتی کہ یہی عبودیت کا یہی تقاضا ہے اور عجز و فروتنی کا یہی طریق ہے جس سے انسان رحمِ باری کا وارث ٹھہرتا ہے آپ فرماتے ہیں:

"خدا تعالیٰ بڑا کریم ہے اسکی کریمی کا بڑا گہرا سمندر ہے جو کبھی ختم نہیں ہو سکتا اور جس کو تلاش کرنیوالا اور طلب کرنے والا کبھی محروم نہیں رہا اسلئے تم کو چاہیئے کہ راتوں کو اٹھ اٹھ کر دعائیں مانگو اور اس کے فضل کو طلب کرو...... دعا مانگنا اللہ تعالیٰ کی قدرت کے عین مطابق ہے مثلاً عام طور پر ہم دیکھتے ہیں کہ جب بچہ روتا دھوتا ہے، اضطراب کرتا ہے تو ماں کس قدر بیقرار ہو کر اسکو دودھ دیتی ہے۔ الوہیت اور عبودیت میں اسی قسم کا ایک تعلق ہے جسکو ہر شخص سمجھ نہیں سکتا۔ جب انسان اللہ تعالیٰ کے دروازہ پر گر پڑتا ہے اور نہایت عاجزی اور خشوع و خضوع کے ساتھ اس کے حضور اپنے حالات کو پیش کرتا ہے اور اس سے اپنی حاجات کو مانگتا ہے تو الوہیت کا کرم جوش میں آتا ہے اور ایسے شخص پر رحم کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کا دودھ بھی ایک گریہ کو چاہتا ہے اس لئے اسکے حضور رونے والی آنکھ پیش کرنی چاہیئے۔"

(ملفوظات جلد ۱ صہ ۳۵۲ تا ۳۵۱)

خدا تعالیٰ کے ساتھ سچے تعلق اور اسکی تاثیرات کا علم ہوتے پر کون ہے جس کی روح بے تحاشا آستانۂ ربِ کریم اور خدائے رؤف و رحیم پر گرنے کیلئے تڑپ نہ اٹھے ایسی حالت میں تسکین و اطمینان حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ دعا ہے۔ جس کی جامع شکل نماز ہے، نماز کو عبادات کا اور دعا کو نماز کا مغز کہا گیا ہے۔ اس تمام کیفیت و اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود مہدی معہود نے نماز اور دعا کے متعلق جو مختلف مواقع پر ارشادات فرمائے ہیں۔ ان میں سے چند ایک ملاحظہ ہوں۔ آپ فرماتے ہیں:

● "نماز خواہ مخواہ کا ٹیکس نہیں بلکہ عبودیت کو ربوبیت سے ایک ابدی تعلق اور کشش ہے۔

اس تعلق کو قائم رکھنے کیلئے خدا تعالیٰ نے نماز بنائی ہے اور اس میں ایک لذت رکھ دی ہے جس سے یہ تعلق قائم رہتا ہے جیسے لڑکے اور لڑکی کی شادی ہو تو اگر ان کے ملاپ میں ایک لذّت نہ ہو تو فساد ہوتا ہے ویسے ہی اگر نماز میں لذّت نہ ہو تو رشتہ ٹوٹ جاتا ہے۔ دروازہ بند کر کے دعا کرنی چاہیئے کہ وہ رشتہ قائم رہے اور لذّت پیدا ہو جو تعلّق عبودیت کا ربوبیت سے ہے وہ بہت گہرا اور انوار سے پُر ہے جسکی تفصیل نہیں ہو سکتی جب وہ نہیں ہے تب تک انسان بہائم ہے۔ اگر دو چار دفعہ بھی لذّت محسوس ہو جائے تو اس چاشنی کا حصّہ مل گیا لیکن جسے دو چار دفعہ بھی نہ ملا وہ اندھا ہے۔" (ملفوظات جلد ۶ صفحہ ۲۷۱)

● "نماز میں سورۃ فاتحہ کی دعا نہایت مؤثر ہے کیسی بدذوقی اور بے مزگی ہو اس عمل کو برابر جاری رکھنا چاہیئے یعنی کبھی تکرار آیت اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنَ اور کبھی تکرار آیت اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ اور سجدہ میں یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ زندگی کا ذرا اعتبار نہیں اور دنیا کی خواب گاہ دھوکا دینے والی چیز ہے۔ رات کو دعا کرو صبح کو دعا کرو، جنگل میں جا کر دعا کرو، جماعت کے ساتھ دعا کرو اور تنہائی میں دروازے بند کر کے دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ نفسِ امّارہ سے آزادی بخشے۔ جہاں تک ہو سکے گریہ وزاری کی عادت ڈالو کہ رونے والوں پر اسکو رحم آتا ہے کوشش کرو کہ خدا تعالیٰ کے روبرو صاف و پاک جاؤ جیسے قرآن شریف کی ہدایات سے اسکا منشاء ہے۔ کاہلی کچھ چیز نہیں اور بے مجاہدہ کوئی منزل تک نہیں پہنچ سکتا"

(مکتوبات بنام حضرت مولوی محمد احسن صاحب)

● "دعا ایسی چیز ہے کہ خشک لکڑی کو بھی سرسبز کر سکتی ہے اور مُردہ کو زندہ کر سکتی ہے

اسمیں بڑی تاثیریں ہیں۔ جہاں تک قضاء و قدر کے سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے رکھا ہے کوئی کیسا ہی معصیت میں غرق ہو دعا اسکو بچالے گی۔" (الحکم ۲۸ر فروری ۱۹۰۳ء)

● "حصولِ فضل کا اقرب طریق دُعا ہے اور دعا کے کامل لوازمات یہ ہیں کہ اس میں رقت ہو۔ اضطراب اور گدازش ہو۔ جو دعا عاجزی اضطراب اور شکستہ دلی سے بھری ہوئی ہو وہ خدا کے فضل کو کھینچ لاتی ہے اور قبول ہو کر اصل مقصد تک پہنچاتی ہے" (الحکم ۲۴ر اگست ۱۹۰۳ء)

● "دعا کرنیوالے کی رُوح پانی کی طرح بہ کر آستانۂ الوہیت پر گرتی ہے اور اپنی کمزوریوں اور لغزشوں کے لئے قوی اور مقتدر خدا سے طاقت اور قوت اور مغفرت چاہتی ہے اور یہ وہ حالت ہے کہ دوسرے الفاظ میں اسکو موت کہہ سکتے ہیں۔ جب یہ حالت میسر آجاوے تو یقیناً سمجھو کہ باب اجابت اس کے لئے کھولا جاتا ہے۔" (الحکم ۱۷ر جنوری ۱۹۰۵ء)

● "مبارک وہ قیدی جو دعا کرتے تھکتے نہیں کیونکہ ایک دن رہائی پائیں گے۔ مبارک وہ اندھے جو دعاؤں میں سُست نہیں ہوتے، ایک دن دیکھنے لگیں گے ..... مبارک وہ جو قبروں میں پڑے ہوئے دعاؤں کے ساتھ خدا کی مدد چاہتے ہیں، کیونکہ ایک دن قبروں سے باہر نکالے جائیں گے۔ مبارک تم جب دعا کرنے میں کبھی ماندہ نہیں ہوتے اور تمہاری رُوح دعا کیلئے پگھلتی اور تمہاری آنکھیں آنسو بہاتی اور تمہارے سینہ میں ایک آگ پیدا کر دیتی ہے اور تمہیں تنہائی کا ذوق اٹھانے کیلئے اندھیری کوٹھڑیوں اور سنسان جنگلوں میں لے جاتی ہے اور تمہیں بے تاب اور از خود رفتہ بنا دیتی ہے کیونکہ آخر تم پر فضل کیا جائے گا۔" (لیکچر سیالکوٹ صفحہ ۲۶-۲۷)

● "خوب یاد رکھو دعا وہ ہتھیار ہے جو اس زمانہ کی فتح کیلئے مجھے آسمان سے دیا گیا ہے

اور اے میرے دوستوں کی جماعت! تم صرف اس حربے سے غالب آسکتے ہو!!"

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ترجمہ از عربی)

سیدنا حضرت مسیح موعود مہدی معہود کے مبارک الفاظ میں دعا کی کیفیت و ماہیت اور اسکی تاثیر و برکات نیز قبولیتِ دعا کے مختلف لیکن مجرّب طریقوں کا بیان اس غرض سے یکجا کر دیا ہے تا قرآن کریم، احادیث نبویہؐ اور الہامات و تحریرات سیدنا حضرت مسیح موعود سے ماخوذ دعاؤں کے حیات بخش، رُوح پرور اور دل گداز و دل نشین دعائیہ خزائن سے کماحقہٗ استفادہ ممکن ہو۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو اور سیّدنا حضرت مسیح موعود مہدی معہود کو قبولیتِ دُعا کا جو نشان دیا گیا ہے ہر احمدی اس کا ثبوت اپنے تجربہ سے دیتا رہے اور عرشِ الٰہی سے آنے والی آواز متضرعانہ دعائیں کرنیوالے احمدیوں کے حق میں ہمیشہ سنائی دیتی رہے کہ "دُعَاؤُكَ مُسْتَجَابٌ۔ تیری دعا قبول ہے" (تذکرہ صفحہ ۴۸۶)

۱۹۶۴ء میں خاکسار نے "روحانی جواہر" کے عنوان سے دعاؤں کا ایسا ہی ایک مجموعہ ترتیب دیا تھا، جو انہی دنوں شائع ہو گیا۔ خدا کرے کہ "دعائیہ خزائن" کا خلوص، محبت اور توجہ سے بہترین استعمال کرنیوالوں کو ساری دعاؤں کے ثمرات ملیں اور وہ گواہی دینے والوں میں شامل ہوں کہ ؎

غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
اے میرے فلسفیو! زورِ دعا دیکھو تو

محتاج دعا: محمد اعظم اکسیر مربّی سلسلہ احمدیہ

Scanned by CamScanner

قبولیتِ دُعا کے طریق

سیدنا حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی کے الفاظ میں

میں خدا تعالیٰ کے فضل اور اسی کی توفیق سے اس امر کے متعلق بیان کرنا چاہتا ہوں کہ انسان کو دعا کس رنگ اور کس طریق سے کرنی چاہیئے کہ جس کے نتیجہ میں وہ قبولیت کا زیادہ امیدوار ہو اور وہ کیا شرائط ہوتی چاہئیں کہ جن کے مطابق کی ہوئی دعا خدا تعالیٰ کے حضور قبول ہو جائے۔ مَیں قطعاً کوئی ایسا گُر نہیں بتانا چاہتا جس سے آقا خادم اور خادم آقا بن جائے، خالق مخلوق اور مخلوق خالق ہو جائے، مالک غلام اور غلام مالک قرار پا جائے ہاں ایسے رنگ اور طریقِ دعا ضرور ہیں کہ جن سے انسان اللہ تعالیٰ کو خوش کر کے جہاں تک آقا اور خادم، خالق اور مخلوق، مالک اور مملوک کا تعلق ہے اپنی بات منوا سکتا ہے۔

خاص اور اعلیٰ طریق

انسان پر ایک ایسا وقت آتا ہے جبکہ وہ خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں بطور ہتھیار کے ہو جاتا ہے۔ اسکی ہر حرکت و سکون اللہ تعالیٰ کے لئے اور اسی کے اختیار میں ہوتی ہے ایسا انسان جو دعا کرتا ہے وہ قبول ہو جاتی ہے۔ مگر یہ کوئی ایسا طریق نہیں ہے جسکے متعلق ہر ایک انسان کو کہہ دیا جائے کہ اس طرح کیا کرو کیونکہ یہ مرتبہ سے تعلق رکھتا ہے جس کا پانا انسان کے اپنے اختیار میں نہیں ہے

اسی لئے میں یہ طریق نہیں بتاؤں گا بلکہ وہ بتاؤں گا جنہیں بندہ کا اختیار اور تصرف ہے لیکن ان سے یہ نہیں سمجھنا چاہیئے کہ ساری کی ساری دعائیں قبول ہو جاتی ہیں بلکہ یہ کہ زیادہ قبول ہوتی ہیں

پہلا طریق خدا تعالیٰ نے ایسا گُر بتایا ہے جو عام طور پر فطرت انسانی میں کام کرتا نظر بھی آتا ہے اور یہ کہ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي ط تم میری ہر ایک بات مان لیا کرو اور جو حکم ہم نے تمہارے لئے بھیجے ہیں ان پر عمل کرو اور اپنی تمام حرکات وسکنات کو شریعت کے ماتحت لے آؤ پھر تمہاری دعائیں قبولیت میں بڑھ جائیں گی۔ کیوں؟ اس لئے کہ خادم کو انعام اسی وقت ملا کرتا ہے جب آقا خوش ہوتا ہے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ بھی اسی کی دعا قبول کرتا ہے جو اسکو راضی رکھتا ہے اسی لئے فرمایا فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي میرے بندوں کو چاہیئے کہ اگر وہ اپنی دعائیں قبول کروانا چاہتے ہیں تو میری باتیں مان لیا کریں تو دعا قبول ہونے کا پہلا گُر خدا تعالیٰ نے اس آیت میں ہی بتا دیا ہے۔

دوسرا طریق فرمایا وَلْيُؤْمِنُوا بِي اگر میرے بندے دعا قبول کروانا چاہتے ہیں تو اس کا دوسرا طریق یہ ہے کہ مجھ پر ایمان بھی لائیں۔

انسان شریعت کے تمام احکامات پر عمل کرے اور دعائیں مانگے اور ساتھ ہی اس بات پر ایمان رکھے کہ خدا تعالیٰ دعائیں قبول کرتا ہے اگر کوئی زبان سے دعا کرتا ہے لیکن اسے یقین نہیں کہ خدا اسکی دعا قبول کرے گا تو کبھی اس کی دعا قبول نہیں ہو سکے گی۔ کسی کو یقین ہی نہ ہو تو لاکھ ماتھا رگڑے ناک گھساتے گھساتے دب جائے حلق بیٹھ جائے کبھی دعا قبول نہ ہوگی۔ جس کو خدا پر امید نہیں ہوتی اسکی وہ نہیں سنتا۔ ایک بزرگ ہر روز دعا مانگا کرتے تھے

ایک دن جبکہ وہ دعا مانگ رہے تھے ان کا ایک مرید آ کر ان کے پاس بیٹھ گیا اور اس وقت انکو الہام ہوا جو اس مرید کو بھی سنائی دیا لیکن وہ ادب کی خاطر چپ رہا اور اس کے متعلق کچھ نہ کہا۔ دوسرے دن جب انہوں نے دعا مانگنی شروع کی تو وہی الہام ہوا جسے اس مرید نے بھی سنا اس دن بھی وہ چپ رہا۔ تیسرے دن وہی الہام ہوا۔ اس دن اس سے رہا نہ گیا۔ اس لئے اس بزرگ کو کہنے لگا کہ آج تیسرا دن ہے کہ میں سنتا ہوں ہر روز آپ کو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں تمہاری دعا کو قبول نہیں کروں گا۔ جب خدا تعالیٰ نے یہ فرما دیا تو پھر آپ کیوں دعا کرتے ہیں جانے دیجئے۔ انہوں نے کہا نادان تو تو صرف تین دن خدا کی طرف سے یہ الہام سن کر گھبرا گیا ہے اور کہتا ہے جانے دو دعا ہی نہ کرو مگر مجھے تیس سال ہوئے یہی الہام سنتے لیکن میں نہیں گھبرایا اور نہ نا امید ہوا ہوں۔ خدا تعالیٰ کا کام قبول کرنا ہے اور میرا کام دعا مانگنا ہے۔ تو خواہ مخواہ دخل دینے والا کون۔ وہ اپنا کام کر رہا ہے میں اپنا کام کر رہا ہوں۔ لکھا ہے دوسرے ہی دن الہام ہوا کہ تم نے تیس سال کے عرصہ میں جسقدر دعائیں کی تھیں وہ سب ہم نے قبول کر لی ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ سے نا امید نہیں ہونا چاہیئے۔ خدا تعالیٰ کے فضل اور رحمت سے کبھی مایوس نہ ہو بلکہ دعا کرتے وقت یہ پختہ یقین رکھو کہ خدا تعالیٰ تمہاری دعا ضرور سنے گا اور ضرور سنے گا

تیسرا طریق

اللہ تعالیٰ کے بندوں پر اگر کوئی احسان مروت اور رحم کرے تو اللہ تعالیٰ بھی اس پر رحم کرتا ہے۔ تو دعاؤں کی قبولیت کا ایک طریق یہ بھی ہے کہ جب کوئی اہم معاملہ درپیش ہو اور اس کے لئے دعا کرنی ہو تو اسوقت کسی ایسے انسان کے جو کسی قسم کے دکھ اور تکلیف میں ہو آزار کو دور کیا جائے یا دور کرنے کی کوشش کی جائے جب

کوئی شخص خدا تعالیٰ کے کسی بندے سے ایسا سلوک کریگا تو اس کی وجہ سے خدا تعالیٰ اس کے دکھ اور مشکل کو دور کر دیگا ۔ یہ بہت اعلیٰ طریق ہے ۔ اس طریق سے دعا بہت جلد قبول ہو جائیگی۔

چوتھا طریق یہ ہے کہ دُعا کرنے سے پہلے کثرت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں ۔ رسول کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) وہ انسان ہیں جو خدا تعالیٰ کے حضور بنی نوع انسان سے زیادہ مقبول ہیں یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کلمۂ توحید کے ساتھ آپؐ کا نام بھی رکھدیا ۔ ایسے انسان کی نسبت جو درود بھیج کر خدا تعالیٰ سے برکات چاہے خدا کی رحمت جوش میں آکر اس پر فضل کرنا شروع کر دیتی ہے ۔ وہ انسان جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج کر دعا کرتا ہے اس کی ہر ایک ایسے انسان سے بڑھ کر دعا قبول ہوتی ہے جو بغیر درود شریف کے کرے ۔ یہ کوئی ناروا بات نہیں یہ اسی طرح کی ہے کہ جو محبوب سے اچھا سلوک کرتا ہے وہ محبّ کا محبوب ہو جاتا ہے ۔

پانچواں طریق پانچواں گُر یہ ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کی حمد کرے ۔ جب کوئی انسان اللہ تعالیٰ کی صفات کو بیان کر کے کچھ مانگتا ہے تو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ میرا محتاج بندہ جو کچھ مانگتا ہے اسے دیدیا جائے جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود بھیجنے سے خدا تعالیٰ کی محبت جوش میں آتی ہے ۔ حمد کرتے کے وقت کہتا ہے کہ یہ میرا بندہ جو میری صفات بیان کر رہا ہے میں اس پر اپنی صفات ظاہر کر دیتا ہوں تاکہ اسکو عملی طور پر معلوم ہو جائے کہ جو کچھ وہ میرے متعلق کہتا ہے وہ سب درست ہے ۔ تو حمد خدا تعالیٰ کی سب صفات کو جوش میں لے آتی ہے اور سب صفات جمع ہو کر ایک طرف جھک

جاتی ہیں تاکہ اس کے بندہ کا کام کریں۔

چھٹا طریق دعا کرنے سے پہلے اپنے کپڑوں اور بدن کو صاف کرو اگر جسم پاک ہو تو روح پر بھی اس کا پاک ہی اثر پڑتا ہے۔ اسلام نے تمام عبادتوں کیلئے صفائی کی شرط ضروری قرار دی ہے۔ وہ دعائیں جو ناپاکی کی حالت میں کی جائیں وہ قبول نہیں ہوتیں۔ صوفیاء نے دعا کرنے کا لباس الگ بنا رکھا ہوتا ہے جسے خوب صاف ستھرا رکھتے اور خوشبوئیں لگاتے ہیں۔

ساتواں طریق دعا کی قبولیت کا ایک اور طریق ہے اور وہ یہ کہ دُعا کیلئے ایسا وقت انتخاب کیا جائے جبکہ خاموشی ہو۔ میں نے حضرت مسیح موعود..... کو دیکھا ہے آپ جنگل میں تنہا چلے جایا کرتے علیحدہ علیحدہ جگہ اور خاموش وقت میں خاص توجہ سے دعا کی جاسکتی ہے۔ کیونکہ توجہ کیلئے کوئی بیرونی روک نہیں ہوتی اس لئے طبیعت کا زور ایک ہی طرف لگتا ہے جو اپنے سامنے کی ہر ایک روک کو بہا کر لے جاتا ہے۔

آٹھواں طریق جب کوئی انسان کسی معاملہ کے متعلق دعا کرے تو پہلے اپنے نفس کی کمزوریوں کا مطالعہ کرے۔ انسان کو چاہیئے کہ اپنے نفس کو بالکل گرا دے یہ بندے اور خدا میں تعلق پیدا ہونے کا بہت بڑا ذریعہ ہے اس سے دُعا بہت زیادہ قبول ہوتی ہے۔

نواں طریق جب انسان دعا کرنے لگے تو اللہ تعالیٰ کے انعامات کو اپنی آنکھوں کے سامنے لے آئے یہاں تک کہ خدا تعالیٰ کے انعام اور فضل کا ایسا

نقشہ کھینچے کہ اس کا رُواں رُواں خدا کی محبّت والفت سے پُر ہو جائے اس وقت اسکے دل پر جوش اور شوق سے امید ایک ایسی لہر مارے گی کہ وہ جو دعا کرے گا وہ قبول ہو جائے گی۔

دسواں طریق جس طرح خدا تعالیٰ کے انعامات کو نظر کے سامنے لانا چاہیے اسی طرح اس کے غضب کو سامنے لایا جائے۔ پھر دعا کرے یہ دعا خوف اور طمع کی دعا ہوگی جس کو قرآن کریم نے بھی بیان کیا۔ ایک طرف اسکے خوف ہوگا اور دوسری طرف طمع۔ یہ دو دیواریں ہونگی جو اسے دنیا سے کاٹ کر اللہ تعالیٰ کی طرف مائل کر دیں گی اور اس طرح اسکی دعا قبول ہوگی۔

گیارہواں طریق پھر جب کوئی شخص دعا کرنے لگے تو اپنی حالت کو چُست بنائے اسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ زبان سے دُعا زیادہ عمدگی سے نکلتی ہے اور مختلف پیراؤں میں دعا کرنے کی توفیق ملتی ہے۔

بارہواں طریق کسی خاص معاملہ کے قبول کرانے کیلئے پہلے ایسی دعائیں کرنی چاہئیں جنکو خدا تعالیٰ نے قبول ہی کر لینا ہو مثلاً الٰہی دین اسلام کی بڑے زور شور سے اشاعت ہو تیرا جلال اور قدرت ظاہر ہو۔ تیرے انبیاء کی عزّت بڑھے۔ خدا کہے گا ایسا ہی ہو۔ اس طرح دعائیں کرتے کرتے اپنا مقصد بھی پیش کر دیں کہ الٰہی یہ بات بھی ہو جائے تو دعا قبول کرانے کا ایک یہ بھی طریق ہے۔

تیرہواں طریق خاص مقامات پر دُعا خاص طور پر قبول ہوتی ہے پس انسان کو چاہیئے کہ جب دعا کرنے لگے تو ایسے ہی مقامات کو چُن کر کرے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کے پاس بھی ایک مصلّیٰ تھا آپ فرماتے کہ میں جب کبھی اس مصلّے پر بیٹھ کر دُعا کرتا ہوں تو خاص طور پر قبول ہو جاتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کو پسند فرمایا ہے اور صحابہ کرام ؓ نے اس پر عمل کیا ہے کہ گھر میں نماز پڑھنے کیلئے ایک خاص جگہ معین کر دیتے تھے جہاں سوائے عبادت کے اور کوئی کام نہیں کئے جاتے تھے۔ حضرت مسیح موعود .... نے بھی ایک بیت الدعا بنایا ہوا تھا۔ تو یہ بھی دعا قبول ہونے کا ایک طریق ہے

چودھواں طریق

ہر ایک دعا خدا تعالیٰ کے اسماء کے ساتھ ایک خاص تعلق رکھتی ہے اس لئے جب کوئی انسان دعا مانگنے لگے تو اسے چاہیئے کہ اوّل اپنی حاجت اور ضرورت کو دیکھے اور پھر اس کے مطابق خدا تعالیٰ کے نام کو تلاش کرے اور اس نام کو لے کر خدا تعالیٰ کو پکارے تو بہت جلد دعا قبول ہو جاتی ہے۔

پندرھواں طریق

خدا تعالیٰ کا نام اللہ ایک ایسا نام ہے جسکو پکار کر ہر ایک مدّعا اور مقصد کے مطابق خدا تعالیٰ کی کوئی صفت اسے یاد نہ آتی ہو تو اسے چاہیئے کہ اللہ کو پکار کر اپنی دعا کرے کیونکہ یہ ایک نام ہے جو اسکی تمام صفات پر حاوی ہے۔ دشمن سے بچنے، تنگی سے مخلصی پانے، گناہ بخشوانے، تکلیف دور کرنے غرضیکہ ہر قسم کی دُعا کرنے کیلئے یہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس زمانہ میں ہمارے لئے بہت مشکلات کا سامنا ہے۔ قسم قسم کے مخالف پیدا ہو گئے ہیں اور قسم قسم کے اعتراضات اسلام پر کئے جاتے ہیں انکے دفیعہ کے لئے ہمیں بہت کوشش اور ہمّت کرنے کی ضرورت ہے اور اس سے بڑھ کر ہمارے لئے اور کون سا طریق کامیابی کا ہو سکتا ہے کہ ہم خدا تعالیٰ کے حضور عرض

کریں کہ آپ ہی ہماری مدد کیجئے۔ پس آپ لوگ اپنے اعتقاد اپنے اعمال میں خاص اصلاح کرلیں تا کہ ہمارا کھانا پینا، سونا جاگنا، غرضیکہ ہر سکون اور ہر حالت اسی کیلئے ہوجائے"

(ترتیب و تلخیص : محمد اعظم اکسیر)

کبریتِ احمر

"اگرچہ اسباب کی رعایت بھی ضروری ہے مگر حق بات یہ ہے کہ اسباب بھی تب ہی درست اور طبیب کو بھی تب ہی سیدھی راہ ملتی ہے جبکہ خدا تعالیٰ کا ارادہ ہو اور انسان کیلئے بجز دعا کے کوئی ایسا ذریعہ نہیں ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے ارادہ کو انسان کی مرضی کے موافق کردے۔ ایک دعا ہی ہے کہ اگر کمال تک پہنچ جائے تو ایک مُردہ کی طرح انسان اس سے زندہ ہوسکتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے اختیار میں ہے کہ دعا کمال کو پہنچ جائے وہ نہایت عمدہ چیز ہے۔ یہی کیمیا ہے۔ اگر اپنے تمام شرائط کے ساتھ متحقق ہوجائے اور جو لوگ اصطفاء اور اجتباء کے درجہ تک پہنچتے ہیں، اس سے بڑھ کر کوئی نعمت ان کو نہیں دی گئی کہ اکثر دعائیں انکی قبول ہوجائیں۔ گر مشیتِ الٰہی نے یہ قانون رکھا ہے کہ بعض دعائیں مقبولوں کی بھی قبول نہیں ہوتیں لیکن جب دعا کمال کے نقطہ تک پہنچ جاتی ہے، جبکا پہنچانا محض خدا تعالیٰ کے اختیار میں ہے، وہ ضرور قبول ہوجاتی ہے۔ یہ کبریتِ احمر ہے جس کا وجود قلیل ہے۔" (از ارشادات حضرت بانیٔ سلسلہ۔ مکتوبات احمدیہ جلد ۵ نمبر چہارم ص۱۳۵)

ایک چمکتا ہوا اور بے بہا ہیرا

سچّا خُدا

" میری ہمدردی کے جوش کا اصل محرک یہ ہے کہ میں نے ایک سونے کی کان نکالی ہے۔ اور مجھے جواہرات کے معدن پر اطلاع ہوئی ہے اور مجھے خوش قسمتی سے ایک چمکتا ہوا اور بے بہا ہیرا اس کان سے ملا ہے اور اسکی اس قدر و قیمت ہے کہ اگر میں اپنے ان تمام بنی نوع بھائیوں میں وہ قیمت تقسیم کروں تو سب کے سب اس شخص سے زیادہ دولتمند ہو جائیں گے جسکے پاس آج دنیا میں سب سے بڑھ کر سونا اور چاندی ہے۔ وہ ہیرا کیا ہے؟ سچّا خدا۔ اور اس کو حاصل کرنا یہ ہے کہ اسکو پہچاننا۔ اور سچّا ایمان اس پر لانا اور سچّی محبت کیساتھ اس سے تعلق پیدا کرنا اور سچّی برکات اُس سے پانا۔ پس اس قدر دولت پا کر سخت ظلم ہے کہ میں بنی نوع کو اس سے محروم رکھوں۔ اور وہ بھوکے مریں اور میں عیش کروں۔ یہ مجھ سے ہرگز نہیں ہوگا۔ میرا دل ان کے فقر و فاقہ کو دیکھ کر کباب ہو جاتا ہے۔ انکی تاریکی اور تنگ گزرانی پر میری جان گھٹتی جاتی ہے میں چاہتا ہوں کہ آسمانی مال سے انکے گھر بھر جائیں۔ اور سچائی اور یقین کے جواہر انکو اتنے ملیں کہ انکے دامنِ استعداد پُر ہو جائیں۔ "

(روحانی خزائن جلد ۲۱ صفحہ ۳۴۴ اربعین ۱ صفحہ ۳۴۲)

اَلصَّلوٰۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ (حدیث)
نماز دین کا ستون ہے
"جو شخص پنجگانہ
نماز کا التزام
نہیں کرتا وہ
میری جماعت میں
سے نہیں"
(کشتی نوح)
مترجم
نماز
(مرتّبہ)
مولانا محمّد اعظم اکسیر مربّی سلسلہ
Scanned by CamScanner

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اسلامی نماز

سیدنا حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں :

"نماز بڑی ضروری چیز ہے اور مومن کی معراج ہے ۔خدا تعالیٰ سے دُعا مانگنے کا بہترین ذریعہ نماز ہے ..... نماز خدا تعالیٰ کی حضوری ہے اور خدا تعالیٰ کی تعریف کرنے اور اس سے اپنے گناہوں کے معاف کرانے کی مرکب صورت کا نام نماز ہے ۔اسکی نماز ہرگز نہیں ہوتی جو اس غرض اور مقصد کو مدّنظر رکھ نماز نہیں پڑھتا ۔پس نماز بہت ہی اچھی طرح پڑھو ۔کھڑے ہو تو ایسے طریق سے کہ تمہاری صورت صاف بتا وے کہ تم خدا تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری میں دست بستہ کھڑے ہو اور جھکو تو ایسے جس سے صاف معلوم ہو کہ تمہارا دل جُھکتا ہے اور سجدہ کرو تو اس آدمی کی طرح جسکا دل ڈرتا ہے اور نمازوں میں اپنے دین اور دنیا کیلئے دُعا کرو ۔" (الحکم ۳۱ مئی ۱۹۰۳)

"دعا اور نماز کا حق ادا کرنا چھوٹی بات نہیں، یہ تو ایک موت اپنے اوپر وارد کرنی ہے نماز اس بات کا نام ہے کہ جب انسان اسے ادا کرتا ہو تو یہ محسوس کرے کہ اس جہان سے دوسرے جہان میں پہنچ گیا ہوں ۔" (ملفوظات جلد ۵ صد ۳۱۹)

نماز پانچ ارکانِ اسلام میں سے ایک اہم رکن ہے اس لئے اسکی تفصیل سے پہلے مختصراً ارکان اسلام کو جاننا مفید ہوگا

ارکانِ اسلام

۱۔ کلمہ ۲۔ نماز ۳۔ روزہ ۴۔ زکوٰۃ ۵۔ حج

کلمہ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔ یعنی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

نماز روزانہ پانچ وقت فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کے وقت پڑھنا فرض ہے۔ جمعہ کے روز ظہر کی بجائے نماز جمعہ ہے۔ ان پانچ فرض نمازوں کے علاوہ بہت ساری نوافل نمازیں ہیں۔ نماز جنازہ فرض کفایہ ہے (نماز یا نماز جمعہ آگے دی جا رہی ہے)

روزہ ماہ رمضان کے روزے رکھنا ہر بالغ مرد و عورت پر فرض ہیں۔ بیمار و مسافر دوسرے وقتوں میں چھوٹے ہوئے روزے رکھ کر تعداد پوری کریں۔ حاملہ یا دودھ پلاتی عورت پر روزہ فرض نہیں وہ ایک مسکین کو ہر روز کھانا کھلائے۔ دائم المرض یا از حد ضعیف پر روزہ فرض نہیں وہ بھی ہر روز ایک مسکین کو کھانا کھلائے۔ بھول کر کھانے پینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ اگر بلا شرعی عذر روزہ توڑے تو اس کا کفارہ ایک غلام کو آزاد کرنا یا ۶۰ دن کے متواتر روزے رکھنا یا ۶۰ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے۔ اگر سفر ملازمت کے فرائض میں داخل یا روزی کمانے کیلئے ہو تو ایسے مسافر کو روزہ رکھنا چاہیئے۔ اگر زمیندار پیشہ کو ڈر ہے کہ مشقت روزہ کے سبب فصل ضائع ہو جائے گی تو وہ مجبوری کے حکم میں ہے۔ بچوں کو روزہ نہیں

رکھنے دینا چاہیئے کیونکہ اس سے انکی ذہنی و جسمانی ارتقاء پر بُرا اثر پڑتا ہے۔ البتہ ایک آدھ روزہ جس کا اثر زیادہ نہ ہوں بلوغت سے قبل رکھنے میں مضائقہ نہیں۔ بحالتِ روزہ مسواک کرنا، تر کپڑا اوپر لینا، بدن کو تیل لگانا، بیوی کا بوسہ لینا، خوشبو سونگھنا یا لگانا اور تھوک نگلنا جائز ہے۔

رمضان المبارک میں نماز تراویح بعد نماز عشاء پڑھی جاتی ہے۔ جو دراصل تہجد کی نماز ہے۔ افضل آخرِ شب پڑھنا ہے تاہم سہولت کیلئے عموماً بعد نمازِ عشاء پڑھی جاتی ہے

زکوٰۃ ازروئے قرآن زکوٰۃ دینے سے اموال میں برکت پڑتی ہے۔ زکوٰۃ اہم وقت کے پاس آکر خرچ ہونی چاہیئے۔ وصیت یا دوسرے طوعی چندوں کے باوجود زکوٰۃ فرض ہے۔ مندرجہ ذیل چیزوں پر زکوٰۃ ہوتی۔ چاندی، سونا، سکے، اونٹ گائے، بھینس، بکری، بھیڑ دُنبہ (نرومادہ) تمام غلے، کھجور، انگور، مالِ تجارت۔

جس چیز پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے شریعت نے اسکی حد و مقدار مقرر کر دی ہے جسے نصاب کہتے ہیں، غلوں، کھجوروں اور انگوروں پر زکوٰۃ صرف ایک دفعہ واجب ہے جبکہ انکی فصل تیار ہو جائے اور مالک کاٹ لے لیکن باقی چیزوں کیلئے ایک سال تک مالک کے پاس رہنا شرط ہے۔ اور وہ بھی نصاب کے مطابق: **نصاب**: چاندی ۵۸ تولہ ۴ ماشہ، سونا ۸ تولہ ۴ ماشہ ان پر زکوٰۃ ۲½ ہے لیکن زیرِ استعمال زیورات جو کبھی کبھی غرباء کو بھی عاریتاً برائے استعمال دیئے جائیں زکوٰۃ سے مستثنیٰ ہیں۔ سکے اور کرنسی کا نصاب ۵۸ تولے ۴ ماشہ چاندی کی قیمت کے برابر ہے۔ جو جانور جوتنے یا لادنے کے کام آتے ہیں اور جس زمین کا لگان گورنمنٹ

لیتی ہے اس پر زکوٰۃ نہیں ہے۔ غلّہ کا نصاب ۲۲ من ۲۵ سیر ہے۔ اگر پانی قیمت ادا کر کے لیا ہو تو ۱/۲۰ ورنہ ۱/۱۰۔ اگر کاشتکار کے پاس زمین اجارہ کے طور پر ہو تو زکوٰۃ کی ادائیگی اسکے ذمہ ہوگی۔ اگر بٹائی پر ہو تو زکوٰۃ مشترکہ طور پر واجب ہوگی۔

حج

حج عمر میں ایک دفعہ فرض ہے ہر اُس شخص پر جو:

۱۔ تندرست ہو ۲۔ اخراجاتِ سفر برداشت کر سکتا ہو۔ ۳۔ سواری میسر ہو۔ ۴۔ راستہ میں امن ہو۔

اگر کوئی خود حج نہ کر سکتا ہو تو دوسرا شخص اسکی طرف سے حجِ بدل کر سکتا ہے۔ حج مقررہ ایام میں ہی ہو سکتا ہے اور عمرہ سال کے دوران کسی وقت بھی کیا جا سکتا ہے۔ وفات یافتہ یا معذور کی جانب سے بھی حج کرایا جا سکتا ہے البتہ دوسرے کی طرف سے حج وہی کر سکتا ہے جس نے اپنا حج پہلے کر لیا ہو۔

نماز کیا شے ہے؟

نماز کیا شے ہے؟ جب تک دل فروتنی کا سجدہ نہ کرے صرف ظاہری سجدوں پر امید رکھنا طمعِ خام ہے۔ جیسا کہ قربانیوں کا خون اور گوشت خدا تک نہیں پہنچتا، صرف تقویٰ پہنچتا ہے ایسا ہی جسمانی رکوع و سجود بھی ہیچ ہیں جب تک دل کا رکوع و سجود و قیام نہ ہو۔ قیام دل کا یہ ہے کہ اس کے حکموں پر قائم ہو اور رکوع یہ ہے کہ اس کی طرف جھکے اور سجود یہ کہ اسی کے لئے اپنے وجود سے دستبردار ہو۔" (شہادت القرآن)

Scanned by CamScanner

نماز باترجمہ

نیتِ نماز

إِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ

میں نے اپنے رخ کو اس ذات کی طرف پھیرا جس نے آسمانوں اور

وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔

زمین کو بنایا خالص ہو کر، اور نہیں ہوں میں مشرکین میں سے۔

ثناء

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

اے اللہ تو ہر نقص سے پاک ہے میں تیری حمد کرتا ہوں، تیرا نام برکت والا ہے

وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ۔

اور بڑی ہے تیری شان، اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

تعوذ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں دھتکارے ہوئے شیطان سے۔

سورۃ الفاتحہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہاء اور بار بار رحم کرنیوالا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ لا

ہر حمد کے لائق جہانوں کا پروردگار اللہ ہی ہے۔ بے انتہاء کرم کرنیوالا اور بار بار رحم کرنیوالا ہے۔

مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ

جزا سزا کے دن کا مالک ہے ۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور فقط تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

تو ہمیں سیدھے راستے پر چلا ۔ انکے راستہ پر جن پر تو نے انعام

عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۔ اٰمِيْنَ ؕ

کیا ۔ نہ ان کا کہ جن پر تیرا غضب نازل ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے ۔ اے اللہ تو یہ دعا قبول فرما ۔

سورۃ الاخلاص	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہاء اور بار بار رحم کرنے والا ہے ۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ

تو کہہ اللہ اپنی ذات میں اکیلا ہے ۔ اللہ کے سب محتاج ہیں ۔ نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ

يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۙ جنا گیا ۔ اور (اسکی صفات میں بھی) کوئی اس کا شریک کار نہیں ۔	اس کے بعد

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ اللہ بہت بڑا ہے	کہہ کر رکوع میں جائے اور تین دفعہ کہے	رکوع کی تسبیح	سُبْحَانَ رَبِّيَ پاک ہے میرا رب
الْعَظِيْمِ ؕ بڑی عظمت والا	پھر	سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ؕ اللہ اسکی سنتا ہے جو اسکی حمد و ثناء کرتا ہے	کہتے ہوئے رکوع سے اٹھے اور کہے :

رکوع کے بعد کی دعا	رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ ط اے ہمارے رب تیرے لئے حمد و ثناء، بہت حمد و ثناء پاکیزہ تر ۔ اسمیں برکت ہی برکت ہے ۔

اسکے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ میں جائے اور تین۳ دفعہ کہے :	سجدہ کی تسبیح	سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى پاک ہے میرا رب بلند شان والا ۔
اسکے بعد اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر بیٹھ جائے اور دو سجدوں کے درمیان یہ دعا پڑھے	دو۲ سجدوں کی درمیانی دعا	اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَ اے اللہ میری بخشش فرما اور مجھ پر

اِرْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْفَعْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْزُقْنِيْ

رحم کر ۔ اور مجھے ہدایت دے اور مجھے خیریت سے رکھ اور مجھے رفعت بخش اور میرے نقصان کو پورا کر اور مجھے رزق دے

اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر دوسرا سجدہ کرے اور سجدہ کی تسبیح تین دفعہ پڑھے اور اللہ اکبر کہتے ہوئے کھڑا ہو جائے اور دوسری رکعت سورۃ الفاتحہ کی تلاوت سے شروع کرے اور رکوع و سجود کے بعد بیٹھ کر تشہد پڑھے ۔

تشہد	اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ تمام زبانی، بدنی اور مالی عبادتیں صرف اللہ کے حضور بجا لائی جاسکتی ہیں ۔ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)

اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى

تجھ پر سلامتی ہو، تیز اللہ کی رحمت اور اسکی برکات ہم پر بھی، اور اللہ کے نیک بندوں

عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ

پر بھی سلامتی ہو ۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

میں شہادت دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے بندہ اور رسول ہیں۔

اگر نماز دو رکعت ہے تو اس کے بعد درود شریف پڑھے اور سلام پھیرنے سے پہلے کچھ اور دعائیں پڑھے اور پہلے دائیں اور پھر بائیں طرف سلام کہتے ہوئے منہ پھیرے

درود شریف	اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ اے میرے اللہ تو محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر خاص فضل نازل فرما جس

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

طرح تو نے ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیمؑ پر خاص فضل نازل فرمایا یقینا تو بے انتہاء

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

خوبیوں اور شان والا ہے ۔ اے اللہ محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر برکت نازل کر جس

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

طرح تو نے برکت نازل کی ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر یقیناً تو بے انتہا خوبیوں

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط والا اور بڑی شان والا ہے ۔	کچھ دعائیں	۱۔ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي اے ہمارے رب ہم کو اس

الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط

دنیا اور آخرت میں ہر قسم کی بھلائی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

۲۔ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ
اے میرے رب مجھے اور میری اولاد کو نماز کا پابند بنا ۔ اے ہمارے رب میری دعا

دُعَآءِ ۔ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ط
قبول فرما۔ اے ہمارے رب میری اور میرے والدین اور تمام مومنوں کی بخشش فرما جس دن حساب ہونے لگے۔

سلام	اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ ط تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت ہو۔	وتر تین رکعت ہوتے ہیں۔ تیسری رکعت میں رکوع کے بعد دعائے قنوت بھی پڑھی جاتی ہے

دعائے قنوت	اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ اے اللہ ہم تجھی سے مدد چاہتے ہیں اور تجھی سے بخشش چاہتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں

وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا
نیز تجھ پر توکل کرتے ہیں ، اور تیری ثناء کرتے ہیں اچھائی کے ساتھ اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیرا

نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ ط اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ
کفر نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں تیرے نافرمان کو ۔ اے اللہ ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے

نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ
ہیں اور تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری طرف دوڑتے ہیں اور خدمت کیلئے حاضر ہوتے ہیں

رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ ط
تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے ۔

شرائطِ نماز : نماز شروع کرنے سے پہلے پانچ چیزوں کا ہونا ضروری ہے۔ گویا یہ شرائطِ نماز ہیں :

۱۔ وقت (حسب تفصیل)۔ ۲۔ طہارت (غسل، وضو یا تیمم سے حسب موقع و محل) نیز جائے نماز بھی پاکیزہ ہو۔ ۳۔ ستر عورت (یعنی پردہ پوشی)۔ ۴۔ قبلہ (یعنی رخ قبلہ کی طرف ہو)۔ ۵۔ نیت (جو نماز فرض یا سنت وغیرہ پڑھنی ہے اسکی نیت کی جائے)۔

نماز کے حصّے

فرائضِ نماز : وہ کام جن کا کرنا ضروری ہے ان میں سے اگر کوئی رہ جائے تو نماز صحیح نہ ہوگی۔

واجباتِ نماز : وہ کام جن کا کرنا ضروری ہے۔ اگر سہواً کوئی کام رہ جائے تو سجدہ سہو سے یہ کمی پوری کی جائے گی۔

سننِ نماز : وہ حصے جنکے کرنے سے ثواب ملتا ہے۔ اگر کوئی سہواً رہ جائے تو گناہ نہیں ہے اور نہ سجدہ سہو ضروری ہے۔

مستحباتِ نماز : وہ حصے جن کے کرنے سے ثواب ملتا ہے اگر کوئی رہ جائے تو کوئی گناہ نہیں البتہ ثواب کم ہو جاتا ہے۔

مکروہاتِ نماز : وہ باتیں جن کا نماز میں کرنا ناپسندیدہ ہے۔

مبطلاتِ نماز : ایسی باتیں جن سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اور نماز کا دوبارہ پڑھنا ضروری ہوتا ہے۔

نقشہ اوقات و تعداد رکعات نماز

نماز کا نام	فرض رکعات	رکعات سنت قبل فرض	رکعات سنت بعد فرض	واجب رکعات (وتر)	حدودِ اوقات
فجر	۲	۲	-	-	پو پھوٹنے سے طلوعِ آفتاب سے پہلے تک ۔
ظہر	۴	۴	۲	-	سورج ڈھلنے سے تیسرے پہر تک ۔
عصر	۴	-	-	-	تیسرے پہر سے قبل غروبِ آفتاب تک ۔
مغرب	۳	-	۲	-	غروبِ آفتاب سے غروبِ شفق تک ۔
عشاء	۴	-	۲	۳	غروبِ شفق سے نصف شب تک ۔

نوٹ : ۱۔ قطبین کے نزدیکی ممالک میں اوقاتِ نماز اندازہ کے مطابق مقرر کئے جاتے ہیں ۔ ۲۔ ظہر، مغرب اور عشاء میں فرض و سنت کے بعد دو ۲ دو ۲ نفل بھی پڑھنے چاہئیں ۔ ۳۔ پچھلی رات اُٹھ کر نمازِ تہجد ادا کی جاتی ہے ۔ ۴۔ جمعہ کے روز ظہر کی چار ۴ رکعات کی بجائے دو ۲ فرض رکعات ہوتی ہیں ۔

ممنوعہ اوقات و آداب نماز •۔ حکم یہ ہے کہ جب سورج نکل رہا ہو، ڈوب رہا ہو یا نصف النہار کا وقت ہو تو نماز ناجائز ہے اور جب دھوپ زرد ہو جائے تب بھی ناپسندیدہ ہے۔

•۔ نمازِ عصر سے غروبِ آفتاب تک اور نمازِ فجر کے بعد طلوعِ آفتاب تک ۔

•۔ نماز کے وقت ادھر ادھر دیکھنا، بلاوجہ کھانسنا، بے مقصد ہلنا، نظر پھرانا، بات کرنا یا نماز سے باہر والے کی بات کی طرف توجہ کرنا اور اسی قسم کے اور کام جو نماز کے فعل میں خلل ڈالیں منع ہیں ۔

•۔ رکوع اور سجود میں قرآنی دعائیں اور آیات پڑھنا منع ہے ۔

مسجد کے آداب •۔ مسجد میں داخل ہو کر دو ۲ رکعت نفل پڑھنا موجبِ ثواب ہے ۔

•۔ مسجد میں خرید و فروخت کی نیز فضول باتیں اور جھگڑا وغیرہ کرنا منع ہے ۔ •۔ مسجد میں جوتے مقررہ

جگہ پر رکھنے چاہئیں۔ ٭۔ پہلے پہلی صفیں پُر کرنی چاہئیں نیز ذکرِ الٰہی، نماز اور دینی امور میں مصروف رہنا چاہیئے۔ ٭۔ جسم ولباس پاک وصاف ہونا چاہیئے نیز کوئی ایسی چیز کھا کر نہیں آنا چاہیئے جس کی بُو سے دوسرے بیزار ہوں۔

نمازِ جمعہ

نمازِ جمعہ بیمار، معذور، نابینا، اپاہج، مسافر یا عورت کے سوا تمام بالغ، تندرست مسلمانوں پر واجب ہے اسکا وقت ظہر کی نماز والا وقت ہی ہے کسی وجہ سے قدرے پہلے بھی ہوسکتا ہے۔ اسمیں دو اذانیں بھی ہوتی ہیں۔ پہلی اذان کے بعد سنتوں کی ادائیگی اور امام کی آمد پر دوسری اذان ہوتی ہے۔ جسکے بعد امام تشہد اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت اور حسبِ موقع ضروری باتیں بیان کر کے تھوڑی دیر کیلئے خاموش بیٹھ جائے پھر خطبہ ثانیہ پڑھے جس کے بعد دو رکعت نماز باجماعت ادا کی جائے اور دونوں رکعات میں قرأت بالجہر ہوتی ہے۔

خطبہ ثانیہ کے الفاظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ

ہر حمد کے لائق اللہ ہے ہم اسکی تعریف کرتے ہیں، اسی سے مدد چاہتے ہیں، اور اسی کی مغفرت کے طالب ہیں اور اسی پر ایمان

وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ

لاتے ہیں اور اسی پر توکل کرتے ہیں اور ہم اپنے نفس کے شرور اور اعمال کے بد نتائج سے اسکی پناہ

سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَ

چاہتے ہیں جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور

مَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۔ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

جسکو وہ گمراہ قرار دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا ۔ اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ محمدؐ اس کے بندے اور اسکے رسول ہیں ۔ اے اللہ کے بندو! تم پر اللہ رحم کرے

اللّٰهُ ۔ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى

یقیناً اللہ عدل و انصاف کا حکم دیتا ہے، اور قریبی رشتہ داروں سے اچھے سلوک

الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ

کا حکم دیتا ہے، اور بے حیائی، بری باتوں اور باغیانہ خیالوں سے روکتا ہے ۔ وہ تمہیں

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۔ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ

نصیحت کرتا ہے تاتم نصیحت قبول کرو ۔ اللہ کو یاد کرو وہ تمہیں یاد کریگا ۔ اسے بلاؤ وہ

يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۔

تمہیں جواب دیگا اور اللہ کا ذکر کرنا سب سے بڑی (نعمت) ہے

نمازِ عیدین

یکم شوال کو عید الفطر اور دسویں ذوالحجہ کو عید الاضحیہ منائی جاتی ہے ۔ عیدوں میں تمام مرد ۔ عورتیں اور بچے شامل ہوتے ہیں ۔ کسی کھلی جگہ زوال سے پہلے دو۲ رکعت نماز عید پڑھی جاتی ہے ۔ پہلی رکعت میں ثناء کے بعد سات اور دوسری میں کھڑے ہوتے ہی پانچ زائد تکبیریں کہی جاتی ہیں سلام پھیرنے کے بعد جمعہ کی طرح عید کے بھی دو۲ خطبے ہوتے ہیں اور اجتماعی دعا کی جاتی ہے ۔

نمازِ سفر پندرہ دن سے کم سفر کی صورت میں مسافر ظہر، عصر اور عشاء کی نماز میں صرف دو دو رکعت نماز فرض پڑھے۔ فجر کی دو سنتیں اور عشاء کے وتر پڑھے جاتے ہیں۔ دیگر سنتیں معاف ہو جاتی ہیں البتہ نوافل پڑھے جا سکتے ہیں۔

نمازِ جنازہ کسی کا آخری وقت آ جائے تو اسکے پاس سورۃ یٰسین اور قدرے بلند آواز سے کلمہ طیبہ اور کلمہ شہادت پڑھنا چاہیئے۔ وفات پر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ کہا جائے۔

فوت ہونیوالے کی آنکھیں ہاتھ سے بند کر دینی چاہیئیں اور سر کو باندھ دیں تا منہ کھلا نہ رہے۔

جزع و فزع کی بجائے صبر و حوصلہ سے کفن کا انتظام کرنا چاہیئے۔

غسل و کفن: نیم گرم پانی سے غسل دیں۔ پہلے وہ اعضاء دھوئیں جو وضو میں دھوئے جاتے ہیں پھر بدن کے دائیں اور بائیں حصہ پر پانی ڈال کر دھوئیں۔ تین بار بدن پر پانی ڈالا جائے۔ غسل کے بعد کم قیمت سادہ اور سفید کپڑے سے تیار کفن ڈالا جائے۔ مرد کے تین کپڑے کرتہ۔ تہبند اور بڑی چادر (لفافہ) اور عورت کیلئے ان تین کپڑوں کے علاوہ سینہ بند اور سر بند بھی ہوتے چاہیئیں۔ شہید کو غسل و کفن کی کوئی ضرورت نہیں۔ جنازہ گاہ پہنچ کر حاضر لوگ جنازہ کیلئے طاق صفیں بنائیں اور امام صفوں کے آگے درمیان میں کھڑا ہو اور میّت اسکے سامنے ہو۔ امام باآوازِ بلند تکبیر تحریمہ کہے مقتدی بھی آہستہ آواز میں کہیں۔ اسکے بعد ثناء اور سورۃ فاتحہ آہستہ آواز میں پڑھی جائے اور بغیر ہاتھ اٹھائے دوسری تکبیر دُرود شریف پڑھ کر تیسری اور مسنون دعائیں پڑھ کر چوتھی تکبیر کہے اور دائیں بائیں بلند آواز سے کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ۔ جنازہ فرض کفایہ ہے یعنی کچھ پڑھ لیں تو سارے سبکدوش اگر کوئی بھی نہ پڑھے تو سب گناہ گار ہوں گے۔

دعائے جنازہ

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَ مَیِّتِنَا وَ شَاھِدِنَا وَ
اے اللہ بخش دے ہمارے زندوں کو اور جو مر گئے ہیں۔ اور جو حاضر ہیں اور

غَائِبِنَا وَ صَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَ ذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا۔ اَللّٰھُمَّ
جو موجود نہیں۔ اور ہمارے چھوٹوں کو اور بڑوں کو۔ اور ہمارے مردوں کو اور عورتوں کو۔ اے اللہ جسے تو

مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ۔ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ
ہم میں سے زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ۔ اور جسے تو ہم میں سے وفات دے

مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانَ۔ اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ
اس کو ایمان کے ساتھ وفات دے۔ اے اللہ اسکے اجر و ثواب سے ہمیں محروم نہ رکھ اور

وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ۔
اسکے بعد ہمیں کسی فتنہ میں نہ ڈال۔

چند ضروری امور : قبر لحد والی یا شق دار جائز ہے۔ امانتاً دفن کرنا ہو تو حفاظتِ میّت کے کیلئے لکڑی یا لوہے کے صندوق میں دفن کر سکتے ہیں ●۔ میّت احتیاط سے قبر میں اتارتے ہوئے کہا جائے بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ●۔ میّت صندوق یا قبر میں ڈال کر چادر کے بند کھول کر میّت کا منہ قبلہ کی طرف جھکا دیا جائے۔ قبر تیار ہونے پر اجتماعی دعائے مغفرت کی جائے ●۔ پسماندگان سے تعزیت اور صبر و حوصلہ کی تلقین کی جائے ●۔ تعزیت کی حالت تین۳ دن تک رکھی جائے۔ البتہ عورت بیوہ ہونے کی صورت چار ماہ دس دن تک سوگ منائے۔

قبرستان میں داخل ہونے کی دعا	اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ ۔ سلامتی ہو تم پر اے قبروں کے رہنے والو!

يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ ۔ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَ نَحْنُ
ہمیں اور تمہیں اللہ بخش دے ۔ تم آگے آگے چلو اور ہم تمہارے پیچھے پیچھے

بِالْاَثَرِ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ ۔
آتے ہیں اور ہم بھی اللہ چاہے تو تم سے ملنے والے ہیں۔

نفلی نمازیں

نمازِ تہجد : نصف شب کے بعد پو پھٹنے تک تہجد کا وقت ہے۔ آٹھ رکعات پڑھی جائیں۔ وقت کم ہو تو دو بھی پڑھ سکتے ہیں۔

نمازِ تراویح : یہ دراصل تہجد کی قائمقام ہے۔ جو ماہِ رمضان المبارک میں نمازِ عشاء کے بعد آٹھ رکعات پڑھی جاتی ہیں۔ نمازِ تراویح میں قرآن سننے کا طریق صحابہؓ کے زمانہ سے ہے۔

نمازِ اشراق : طلوعِ آفتاب کے بعد کچھ دن چڑھے تک دو سے چار نفل۔

نمازِ چاشت : اشراق سے تھوڑی دیر بعد چار سے بارہ نوافل تک پڑھے جاتے ہیں۔

نمازِ زوال : جب سورج ڈھلنا شروع ہو جائے تو دو سے چار نوافل۔

نمازِ اوّابین : بعد نمازِ مغرب سے اذانِ عشاء تک چھ نفل۔

نمازِ استسقاء : قحط سالی اور قلتِ بارش میں کھلے میدان میں امام چادر اوڑھے۔ دو رکعت نماز پڑھائے۔ قرأت اونچی ہو اور نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر امام الحاح سے دعا کرائے۔

نمازِ استخارہ : اہم دینی و دنیوی کام شروع کرنے سے پہلے اسکے بابرکت ہونے اور کامیابی کی

دعا رات سونے سے پہلے دو۲ رکعت نفل جسمیں عام نماز کے ساتھ ساتھ گریۂ وزاری سے دعا کی جاتی ہے۔

نماز حاجت : کوئی حاجت یا ضرورت درپیش ہو تو دو۲ رکعت نماز اور اسکے بعد دعا کی جائے۔

نماز کسوف و خسوف : اگر سورج یا چاند کو گرہن لگے تو مسجد یا کھلے میدان میں جمع ہو کر دو۲ رکعت نماز ادا کی جائے۔ قرأت بالجہر اور ہر رکعت میں دو۲ دو۲ رکوع ہوتے ہیں۔

نماز تسبیح : حسب فرصت و توفیق ہر روز، ورنہ ہفتہ، مہینہ، سال یا عمر میں ایک دفعہ اوقات مکروہہ کے علاوہ کسی بھی وقت یہ چار۴ رکعت نماز پڑھی جائے۔ ہر رکعت نماز میں پچھتر۷۵ دفعہ یعنی کل تین سو۳۰۰ دفعہ کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

تقسیم تعداد : سورۃ فاتحہ اور کسی سورۃ کے بعد پندرہ۱۵ دفعہ پھر رکوع میں۔ رکوع سے کھڑے ہو کر۔ ہر سجدہ میں۔ دونوں سجدوں کے درمیان اور ہر رکعت کے دوسرے سجدہ کے بعد بیٹھنے کی حالت میں دس۱۰ دس۱۰ دفعہ۔ گویا پہلی اور تیسری رکعت کے دوسرے سجدہ کے بعد بھی پہلے بیٹھ کر تسبیح کے بعد کھڑے ہو کر اگلی رکعت پڑھی جائے۔ **دیگر نوافل** :-

• ۔ نماز ظہر، مغرب اور عشاء کی آخری سنتوں اور وتروں کے بعد دو۲ دو۲ نفل اور مغرب کی نماز سے پہلے دو۲ نفل۔ • ۔ ہر اذان اور اقامت کے درمیان دو۲ نفل۔ • ۔ ہر وضو کے بعد دو۲ نفل تحیۃ الوضو کے۔ • ۔ جب مسجد میں داخل ہو تو دو۲ نفل تحیۃ المسجد کے۔

سجدۂ سہو اگر نماز میں ایسی غلطی ہو جائے کہ نماز میں شدید نقص پڑے مثلاً فرض کی ترتیب بدل جائے • ۔ کوئی واجب جیسے درمیانی قعدہ رہ جائے • ۔ رکعات کی تعداد میں شک پڑ جائے تو ان صورتوں میں سجدہ سہو لازم ہے یعنی بعد تکمیل نماز سلام پھیرنے سے پہلے دو۲ سجدے کئے جائیں۔

یاد رہے کہ اگر امام نماز میں بھول جائے تو کوئی مقتدی توجہ دلانے کیلئے سُبْحَانَ اللّٰہ کہے عورت صرف تالی بجائے اگر امام لوٹ آئے تو بہتر ورنہ مقتدی امام کی اتباع کرے۔

وضو کے بعد کی دعا	اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِی مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَ اجْعَلْنِیْ اے اللہ بنا مجھ کو توبہ کرنیوالوں میں سے اور بنا مجھ کو

مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ۔
پاکیزگی اختیار کرنیوالوں میں سے۔

اذان سننے کے بعد کی دعا	اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَ اے اللہ ! مالک اس کامل دعا اور

الصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ
قائم رہنے والی نماز کے ، محمدؐ کو عطا فرما وسیلہ اور فضیلت

وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَا
اور اٹھا آپؐ کو مقام محمود میں ۔ جس کا تُونے وعدہ دیا ہے آپ سے یقیناً

تُخْلِفُ الْمِیْعَادط
تو نہیں خلاف کرتا وعدہ کے۔

نماز میں کی جانے والی ایک دعا

حضرت ابوبکر صدیقؓ نے پوچھا کہ نماز میں کیا دعا کروں ؟ آنحضرتؐ نے فرمایا یہ دعا :۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

اے اللہ میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا ۔ اور تیرے سوا کوئی گناہ معاف

اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ ۔ اِنَّكَ

کرنیوالا نہیں ۔ پس میری بخشش فرما اپنے جناب سے کامل بخشش اور مجھ پر رحم فرما ۔ یقیناً تو ہی

اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۔

ازحد بخشنے والا اور رحم کرنیوالا ہے ۔

روزہ رکھنے کی دعا وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَیْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

یعنی میں ماہِ رمضان میں صبح کے وقت روزہ کی نیت کرتا ہوں ۔

روزہ کھولنے کی دعا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ ۔

خطبہ نکاح کے مسنون الفاظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِیْنُهٗ وَ نَسْتَغْفِرُهٗ وَ

ہر حمد کے لائق اللہ ہے ہم اسکی تعریف کرتے ہیں، اس سے مدد مانگتے ہیں، اسکی مغفرت کے طالب ہیں اور

نُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ

اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر توکل کرتے ہیں۔ اور ہم اپنے نفس کے شرور اور اپنے

اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ

اعمال کے بد نتائج سے اسکی پناہ چاہتے ہیں۔ جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں

لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

کرسکتا اور جسکو وہ گمراہ قرار دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط اَمَّا

کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں۔ ازاں بعد

بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں دھتکارے ہوئے شیطان سے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اللہ کا نام لے کر پڑھتا ہوں جو بے انتہاء اور بار بار رحم کرنیوالا ہے۔

۱۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ

اے لوگو! اپنے اس پروردگار کا تقویٰ اختیار کرو جس نے تمہیں ایک ہی جوہر سے پیدا کیا

وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً

اور اس جوہر سے اسکا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں (دنیا میں) پھیلائیں

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ط اِنَّ اللّٰهَ

اور اسکا تقویٰ اختیار کرو کہ اسی کے ذریعہ تم آپس میں سوال کرتے ہو اور رشتہ داریوں کے متعلق۔ یقیناً

كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْباً۔

اللہ تم پر نگران ہے۔

۲۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلاً سَدِيْدًا ط

اے ایماندارو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور سچی اور سیدھی بات کہو۔

يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ط وَمَنْ يُّطِعِ

وہ تمہارے اعمال کی اصلاح کرے گا اور تمہارے گناہوں کی مغفرت فرمائے گا، جس نے اللہ اور

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا۔

اس کے رسول کی اطاعت کی وہ بہت بڑی کامیابی پا گیا۔

۳۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا

اے ایماندارو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور ہر ایک غور کرے کہ کل کیلئے کیا

قَدَّمَتْ لِغَدٍ ج وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ۔

کیا ہے۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو یقیناً اللہ تمہارے اعمال سے اچھی طرح باخبر ہے۔

مسنون خطبہ کے بعد حسبِ موقعہ و محل کچھ وعظ کے بعد پہلے ولیٔ نکاح اور پھر لڑکے سے ضروری پتہ اور حق مہر کا ذکر کرتے ہوئے ایجاب و قبول کرا کے دعا کرائی جائے۔ نکاح فارم احتیاط سے

دیکھنا چاہیئے خصوصاً لڑکی، اسکے دو گواہوں ولی نکاح اور لڑکے کے دستخطوں نیز حق مہر کے بارہ میں تسلّی ضروری ہے۔

ارشاداتِ زریں

•۔ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ (طٰہٰ) نمازیادِالٰہی کا ذریعہ ہے •۔ اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتَابًا مَّوْقُوْتًا (النساء : ۱۰۴) یقیناً نماز مومنوں پر ایک بروقت ادا کئے جانیوالا فرض ہے۔ •۔ اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَۃِ (حدیث) دعا نماز کا مغز ہے۔ •۔ اَلصَّلٰوۃُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِ (حدیث) نماز مومن کی معراج ہے۔ •۔ نماز باجماعت ادا کرنے سے ثواب ۲۷ گنا زیادہ ہوتا ہے۔ (حدیث) •۔ دعا درحقیقت تلاشِ تدبیر کا نام ہے۔ •۔ نماز میں بے ذوقی کا علاج بھی دعا ہے۔ اس سے آخر ذوق پیدا ہو جائے گا۔ (برکات الدعا) •۔ نمازوں میں اپنے دین اور دنیا کیلئے دعا کرو۔ (ملفوظات) •۔ جو خدا کے حضور نماز میں گریاں رہتا ہے وہ امن میں رہتا ہے۔ (ملفوظات) •۔ نماز دنیا میں آئی لیکن دنیا سے نہیں آئی۔ (ملفوظات) •۔ عبودیتِ کاملہ کے سکھانے کیلئے بہترین معلم اور افضل ترین ذریعہ نماز ہے۔ (ملفوظات) •۔ نماز پر کاربند ہو جاؤ۔ اور ایسے کاربند ہو کہ تمہارا جسم، تمہاری زبان بلکہ تمہاری روح کے ارادے اور جذبے سب کے سب ہمہ تن نماز ہو جائیں (ایضاً) •۔ میرے نزدیک سب وظیفوں سے بہترین وظیفہ نماز ہے۔ (ایضاً) •۔ حقیقت میں وہ شخص جو نماز کو چھوڑتا ہے وہ ایمان کو چھوڑتا ہے۔ (ایضاً) •۔ نماز مغز اور روح وہ دعا ہے جو ایک لذت اور سرور اپنے اندر رکھتی ہے۔ (ایضاً) •۔ نماز کو صرف جنتر منتر کی طرح نہ پڑھو بلکہ اسکے معانی اور حقیقت سے معرفت حاصل کرو۔ (ایضاً)

دعائے استخارہ	اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ اے اللہ میں تیرے علم کے ساتھ تجھ سے خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ذریعہ

بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ ط فَاِنَّکَ تَقْدِرُ

قدرت طلب کرتا ہوں اور تجھ سے بڑا فضل مانگتا ہوں ۔ کیونکہ تو طاقت رکھتا ہے اور

وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ط

میں طاقت نہیں رکھتا اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو تمام غیب باتوں کو اچھی طرح جانتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ

اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ معاملہ میرے لئے بہتر ہے میرے دین اور میری

وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ

دنیوی زندگی اور میرے انجام کار میں ، تو اس کو میرے لئے مقدر فرمائیے۔ اور میرے لئے آسان کر دے پھر

بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ

میرے لئے اسمیں برکت کے سامان پیدا فرما۔ اور اگر تو جانتا ہے کہ یقیناً یہ معاملہ میرے لئے برا ہے میرے دین اور

فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ

دنیوی زندگی کے لئے اور میرے انجام کار میں ، پس اس کو مجھ سے ہٹا دے

وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ +

اور مجھکو اس سے پھیر دے اور جہاں بھی بھلائی ہو اسے میرے لیے مقدر فرما دے پھر اس سے مجھ کو خوش کر دے۔

ایک انتباہ

(فرمودہ امام جماعت احمدیہ حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ)

" نماز کم سے کم ذکرِ الٰہی ہے جس کے بغیر انسان زندہ نہیں رہ سکتا۔ جو آج نمازی ہیں جب تک انکی آئندہ نسلیں نمازی نہ بن جائیں جماعت کے مستقبل کی کوئی ضمانت نہیں دی جا سکتی۔ اس لئے میں ہر بالغ مرد و عورت احمدی سے بڑے عجز کے ساتھ یہ استدعا کرتا ہوں کہ اپنے گھروں میں اپنی اولاد کی نمازوں کی حالت کا سچ کی نظر سے جائزہ لیں۔ مجھے ڈر ہے کہ جو جواب اُبھریں گے وہ دلوں کو بے چین کر دینے والے ہوں گے کیونکہ جس حالت میں ہم آج اپنے بچوں کو پاتے ہیں، یہ ہرگز اطمینان بخش نہیں۔"

(خطبہ جمعہ ۲۲ر جولائی ۱۹۸۸ء)

ادعیۃ القرآن
احمد اکیڈمی۔ ربوہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط   نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ط

اُدْعُوْنِیٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ !

وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ط اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ لا فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ ۔ (البقرہ : ۱۸۷)

کہ (اے رسولؐ!) جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو (تو جواب دے کہ) میں (انکے) پاس (ہی) ہوں۔ جب دعا کرنیوالا مجھے پکارے تو میں اسکی دعا قبول کرتا ہوں۔ سو چاہیئے کہ وہ (دعا کرنیوالے بھی) میرے حکم کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تا وہ ہدایت پائیں۔

• ایک اور مقام پر فرمایا : وَاٰتٰکُمْ مِنْ کُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْہُ ط وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ لَا تُحْصُوْھَا ۔ (ابراہیم : ۳۵) یعنی جو کچھ بھی تم نے اس سے مانگا، اس نے تمہیں دیا اور اگر تم اللہ کے احسان گننے لگو تو انکا شمار نہیں کر سکو گے!

• وہ مضطر اور بے کس کی دعائیں سننے والا ہے (نمل : ۶۳) خدا خود فرماتا ہے : اُدْعُوْنِیٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ (مومن : ۶۱) کہ تم میرے حضور دعائیں کرو تو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔

• ہر کام ضروری شرائط کے ساتھ مشروط ہوتا ہے۔ اسی طرح دعا کرنیوالے کیلئے متقی ہونا ایک لازمی شرط ہے کیونکہ : اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰہُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ ۔ (المائدہ : ۲۸) کہ اللہ صرف متقیوں کی طرف سے قبول کرتا ہے۔ ع

کوئی اس پاک سے جو دل لگاوے ؎ کرے پاک آپکو تب اس کو پاوے

اپنے تئیں پاک کرنے اور اس پاک کا رنگ اختیار کرنے کا نام ہی تقویٰ ہے جو ہر ایک نیکی کی جڑ ہے

تقویٰ اختیار کرنیوالے یا متقی کے متعلق دعائیں قبول کرنیوالا آسمانی آقا فرماتا ہے:

- اللہ متقی بندوں کا دوست ہے۔ (جاثیہ: ۲۰)
- اللہ متقی بندوں سے محبت رکھتا ہے۔ (توبہ ۷)
- اچھا انجام متقی کو نصیب ہوتا ہے۔ (ہود: ۵۰)
- کامل اطاعت سے کامل تقویٰ حاصل ہوتا ہے۔ (شعراء: ۱۸۰)
- تقویٰ حصولِ مقصد کا ذریعہ ہے۔ (مائدہ: ۱۰۱)
- متقی پر رحم کیا جاتا ہے۔ (انعام: ۱۵۶)
- تقویٰ مصائب سے نجات کا ذریعہ ہے۔ (طلاق: ۳)
- متقی کو امتیازی نشان ملتے ہیں۔ (انفال: ۳۰)

الغرض رحیم وکریم خدا کا یہ انتہائی رحم وکرم ہے کہ اس نے اپنے بندوں کو دعائیں سکھا کر فرمایا ہے کہ تم دعائیں کرو، لیکن ایمان واطاعت یا تقویٰ میں ترقی کے ساتھ، تو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔ اس طرح تمہیں میرے قرب کا عرفان ملے گا۔ تقویٰ کے فوائد و اثرات پر غور کرنے سے ایک مومن "ادعیۃ القرآن" سے بھرپور فیض پا سکتا ہے۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔ ؎

رنگِ تقویٰ سے نہیں ہے کوئی رنگت خوب تر ٭ ہے یہی ایماں کا زیور ہے یہی دیں کا سنگھار

محتاجِ دعا: محمد اعظم اکسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سب سے بڑی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

(میں پڑھتا ہوں) ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے (جو) رحمٰن (اور) رحیم ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا ربّ ہے ۔ رحمٰن اور

الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ

رحیم ہے۔ جزا سزا کے دن کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی

نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝

عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھا راستہ دکھا

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ

راستہ ان لوگوں کا جن پر تو نے انعام کیا۔ نہ ان کا

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

جن پر غضب کیا گیا، اور نہ گمراہوں کا

قبولیتِ دُعا اور طریقِ عبادت کی دعا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

اے ہمارے ربّ ہم سے (یہ خدمت) قبول فرما۔ یقیناً تو ہی خوب سننے والا اور جاننے والا ہے۔

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِنَآ اُمَّةً

اے ہمارے ربّ ہمیں بنا اپنا فرمانبردار اور ہماری اولاد میں سے ایک فرماں بردار گروہ

مُّسْلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّكَ

بنا اپنے لئے اور ہمیں ہماری عبادت کے طریقے بتا اور فضل کے ساتھ توجہ فرما

اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۔ (البقرہ : ۱۲۸، ۱۲۹)

ہم پر۔ یقیناً تُو ہی فضل کے ساتھ توجہ فرمانے والا اور بہت رحم کرنیوالا ہے۔

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ

اے ہمارے ربّ اور بھیج ان میں ایک رسول انہی میں سے جو ان پر تیری آیتیں

اٰیٰتِكَ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَیُزَكِّیْهِمْ ط

پڑھے اور انہیں تیری کتاب اور حکمت سکھائے اور انہیں پاک کر دے۔

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ۔ (البقرہ : ۱۳۰)

یقیناً تُو ہی بڑائی والا اور بہت حکمت والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

سب سے بڑی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

(میں پڑھتا ہوں) ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے (جو) رحمٰن (اور) رحیم ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ۙ اَلرَّحْمٰنِ

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ رحمٰن اور

الرَّحِیْمِ ۝ۙ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ؕ اِیَّاكَ

رحیم ہے۔ جزا سزا کے دن کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی

نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ؕ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ۙ

عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھا راستہ دکھا

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۝ۙ غَیْرِ

راستہ ان لوگوں کا جن پر تو نے انعام کیا۔ نہ ان کا

الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ ۝

جن پر غضب کیا گیا، اور نہ گمراہوں کا

قبولیتِ دُعا اور طریقِ عبادت کی دعا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

اے ہمارے ربّ ہم سے (یہ خدمت) قبول فرما۔ یقیناً تو ہی خوب سننے والا اور جاننے والا ہے۔

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا اُمَّةً

اے ہمارے ربّ ہمیں بنا اپنا فرمانبردار اور ہماری اولاد میں سے ایک فرماں بردار گروہ

مُّسْلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ

بنا اپنے لئے اور ہمیں ہماری عبادت کے طریقے بتا اور فضل کے ساتھ توجہ فرما

اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔ (البقرہ: ۱۲۸، ۱۲۹)

ہم پر۔ یقیناً تُو ہی فضل کے ساتھ توجہ فرمانے والا اور بہت رحم کرنیوالا ہے۔

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ

اے ہمارے ربّ اور بھیج ان میں ایک رسول انہی میں سے جو ان پر تیری آیتیں

اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ

پڑھے اور انہیں تیری کتاب اور حکمت سکھائے اور انہیں پاک کردے۔

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔ (البقرہ: ۱۳۰)

یقیناً تُو ہی بڑائی والا اور بہت حکمت والا ہے۔

طلبِ امن و رزق کی دعا

رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ

اے میرے رب اسے امن والا شہر بنا اور اس کے باشندوں میں سے صرف ان کو پھلوں کا

الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

رزق دے جو ان میں سے اللہ اور آخری دن پر ایمان لاویں (البقرہ: ۱۲۶)

حسناتِ دنیا و آخرت کی دعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً

اے ہمارے رب ہمیں دنیا کی بھلائی بھی دے اور آخرت کی بھلائی بھی دے

وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ (البقرہ: ۲۰۲)

اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

ثابت قدمی اور کافروں پر مدد پانے کی دعا

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا

اے اللہ ہم کو صبر دے اور ہمارے قدموں کو مضبوط کردے اور ہماری مدد فرما

طلبِ امن و رزق کی دعا

رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ

اے میرے رب اسے امن والا شہر بنا اور اس کے باشندوں میں سے صرف ان کو پھلوں کا

الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

رزق دے جو ان میں سے اللہ اور آخری دن پر ایمان لاویں (البقرہ: ۱۲۶)

حسناتِ دنیا و آخرت کی دعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً

اے ہمارے رب ہمیں دنیا کی بھلائی بھی دے اور آخرت کی بھلائی بھی دے

وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ (البقرہ: ۲۰۲)

اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

ثابت قدمی اور کافروں پر مدد پانے کی دعا

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا

اے اللہ ہم کو صبر دے اور ہمارے قدموں کو مضبوط کردے اور ہماری مدد فرما

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۔ (البقرہ : ۲۵۱)

کافر لوگوں کے مقابلہ میں

مغفرت چاہنے کی دعا

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۔ (البقرہ : ۲۸۶)

اے ہمارے ربّ ہم تیری بخشش چاہتے ہیں اور تیری ہی طرف ٹھکانہ ہے۔

عذاب الٰہی سے بچنے اور طلب مدد باری تعالےٰ کی دعا

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ إِنْ نَّسِيْنَآ أَوْ أَخْطَأْنَا ج رَبَّنَا وَلَا

اے ہمارے ربّ! نہ مواخذہ کیجیو ہم سے اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کھاویں ۔ اے ہمارے رب! نہ رکھیو

تَحْمِلْ عَلَيْنَآ إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ

ہم پر بوجھ جیسا کہ تُو نے ان لوگوں پر رکھا جو ہم سے پہلے

قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج

تھے ۔ اے ہمارے رب نہ اٹھوا ہم سے جس کی ہمیں طاقت نہیں

وَاعْفُ عَنَّا وقفہ وَاغْفِرْ لَنَا وقفہ وَارْحَمْنَا وقفہ أَنْتَ مَوْلٰنَا

اور در گزر فرما ہم سے اور بخش دے ہمیں اور رحم فرما ہم پر تو ہمارا آقا ہے

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۔ (البقرہ: ۲۸۶)
پس ہماری مدد فرما کافر لوگوں کے مقابلہ میں۔

ہدایت کے بعد گمراہی سے بچنے کی دعا

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ
اے ہمارے ربّ نہ کج ہو تے دیجیو ہمارے دل بعد اسکے کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور بخش ہمارے لئے

لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۔ (آل عمران: ۹)
اپنی جناب سے رحمت ۔ یقیناً تو بہت عطا کرنے والا ہے۔

اظہارِ ایمان و مغفرت کی دعا

رَبَّنَا اِنَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۔ (آل عمران: ۱۷)
اے ربّ العزت ہم ایمان لائے پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

حصولِ ترقیات کی دعا

اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ
اے اللہ تعالیٰ سلطنت کے مالک، تو جسے چاہے سلطنت دیتا ہے،

وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ

اور جس سے چاہے تو سلطنت چھین لیتا ہے اور جسے چاہے تو عزت دیتا ہے

وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

اور جسے چاہے تو ذلیل کرتا ہے۔ تیرے ہاتھ میں خیر ہے، یقیناً تو ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ

قادر ہے۔ تُو داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور تو داخل کرتا ہے دن

فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ

کو رات میں اور نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور تُو نکالتا ہے

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۔

مردہ کو زندہ سے اور تُو جسے چاہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ (آل عمران ۲۷)

اقرارِ ایمان وعنداللہ اقراری ہونے کی دعا

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ

اے ہمارے ربّ ہم ایمان لائے اس پر جو تُو نے اتارا ہے اور ہم نے اس رسول کی پیروی کی

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۔ (آل عمران: ۵۳)

پس ہمیں اقرار کرنے والوں کے ساتھ لکھ لے۔

بخشش اور ثبات قدم کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ
اے ہمارے رب بخش دے ہمارے گناہ اور ہمارے معاملہ میں ہماری زیادتیاں اور ہمیں ثابت قدم

اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۔ (آل عمران : ۱۴۸)
رکھ اور ہماری مدد فرما کفار کے مقابلہ میں ۔

جہنم سے بچنے کی دعا

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ج سُبْحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ
اے ہمارے رب تو نے یہ (کارخانۂ دنیا) بے فائدہ نہیں بنایا تو پاک ہے پس ہمیں آگ کے عذاب

النَّارِ ۝ رَبَّنَآ اِنَّکَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ
سے بچا ۔ اے ہمارے رب جسے تو نے آگ میں داخل کیا تو تو نے اسے رسوا کیا

وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۔ (آل عمران : ۱۹۲-۱۹۳)
اور ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا ۔

قبولیتِ صداقت وانجام بخیر کی دعا

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا

اے ہمارے رب! ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو کہ وہ ایمان کی طرف بلاتا ہے کہ تم اپنے رب

بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ج رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا

پر ایمان لاؤ، پس ہم ایمان لائے ۔ اے ہمارے رب پس ہمارے گناہ بخش اور ہماری بدیاں ہم سے دور

سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ج رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا

کر دے اور ہمیں نیکوں کے ساتھ موت دیکر نیکوں کیساتھ رکھیو ۔ اے ہمارے رب ہمیں دے جس کا تو نے

عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط اِنَّكَ لَا

ہم سے رسولوں کی معرفت وعدہ دیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن ذلیل نہ کیجیو ۔ یقیناً تو وعدہ کے

تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۔ (آل عمران : ۱۹۴-۱۹۵)

خلاف نہیں کرتا ۔

ظالموں سے پناہ مانگنے کی دعا

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا

اے ہمارے رب! اس بستی سے ہم کو نکال کہ اس کے رہنے والے ظالم ہیں ۔

وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ

اور بنا ہمارے لئے اپنی جناب سے کوئی دوست اور بنا ہمارے لئے اپنی

لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۔ (النسآء : ۷۶)

جناب میں سے کوئی مددگار ۔

اظہار بیکسی اور منکرین سے امتیاز کی دعا

رَبِّ اِنِّیْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِیْ وَاَخِیْ فَافْرُقْ بَیْنَنَا

اے میرے رب میں نہیں اختیار رکھتا مگر اپنا اور اپنے بھائی کا پس فرق کر ہم میں

وَبَیْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ (المآئدہ : ۲۶)

اور نافرمان لوگوں میں ۔

مطہرین میں داخل ہونے کی دعا

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ ۝ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ

اے ہمارے رب ہم ایمان لائے پس ہمیں ماننے والوں میں لکھ لے ۔ اور ہم کیوں نہ ایمان لائیں

بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ یُّدْخِلَنَا

اللہ تعالیٰ پر اور اس پر جو ہمارے پاس حق آیا ۔ اور ہم آرزو رکھتے ہیں کہ ہمیں ہمارا

۲

رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ۔ (المائدہ: ۸۵)

ربّ العزّت نیکوں میں داخل فرمائے۔

رزق وراحت کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ

اے اللہ تعالیٰ ہمارے رب اتار ہم پر خوان کرم آسمان سے جو ہمارے

لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ج وَارْزُقْنَا وَ

پہلوں اور پچھلوں کیلئے عید ہو اور تیری طرف سے نشان ہو اور رزق دے ہمیں

اَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ۔ (المآئدہ: ۱۱۵)

اور تُو تمام رزق دینے والوں سے بہتر ہے۔

طلبِ رحمت کی دعا

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا۔ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا

اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ اور اگر تُو ہمیں نہ بخشے گا اور نہ رحم فرمائے گا

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۔ (اعراف: ۲۳)

تو ہم ناکام ہو جائیں گے

مخالفین کے مقابل فیصلہ کی دُعا

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ۔ (اعراف ۹۰)

اے ہمارے رب! ہم میں اور ہماری قوم میں سچا فیصلہ فرما اور تو فیصلہ کرنیوالوں سے بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے۔

ثباتِ قدم اور تمت بالخیر کی دعا

رَبَّنَآ أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ۔ (اعراف ۱۲۷)

اے ہمارے رب ہم پر صبر نازل فرما اور ہم کو مسلمان ہونے کی حالت میں وفات دے۔

ظالمین سے علیحدگی کی دعا

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ۔ (اعراف ۴۸)

اے ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں میں شامل نہ کیجیو۔

دعائے تمنّا رحمتِ باری تعالےٰ

لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۔

اگر ہمارا رب رحم نہ فرمائے گا اور ہمیں بخش نہ دیگا تو یقیناً ہم ناکام ہونیوالے ہوں گے۔ (اعراف: ١٥٠)

دعائے مغفرت بدرگاہِ غفور الرّحیم

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔ (اعراف: ١٥٢)

اے میرے رب! مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما اور تو تمام رحم کرنیوالوں سے بڑھ کر رحم کرنیوالا ہے۔

مغفرت و ترحّم کی دُعا

اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ٥ (اعراف: ١٥٦)

تو ہمارا ولی ہے، پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تُو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔

دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعا

وَاكْتُبْ لَنَا فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ
اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی نیکی لکھ دے۔ ہم

اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۔ (اعراف: ۱۵۶)
تیری طرف ہی جانیوالے ہیں ۔

ظالمین کے فتنہ سے طلب پناہ کی دعا

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَنَجِّنَا
اے ہمارے رب ہمیں ان ظالموں کا تختۂ مشق نہ بنائیو۔ اور ہمیں نجات عطا

بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۔ (یونس: ۸۶-۸۷)
فرما اپنی رحمت کے ساتھ ان کافروں سے ۔

ظالمین کی تباہی کی دُعا

رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا
اے ہمارے ربّ! تُو نے فرعون اور اسکے سرداروں کو زینت اور مال اس

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۔ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ رَبَّنَا
ولی زندگی میں عطا کئے ہیں ۔ اے ہمارے رب نتیجہ اسکا یہ ہے کہ تیرے رستے سے لوگوں کو

اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا
گمراہ کر رہے ہیں ۔ اے ہمارے رب مٹا دے انکے اموال اور سخت کر دے انکے دل ، پس نہ وہ

يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۔ (یونس : ۸۹)
ایمان لاویں یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھ لیں ۔

سواری کرنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ
اللہ تعالٰے کے نام سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے ۔ یقیناً میرا رب بہت

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (ہود : ۴۲)
بخشنے والا بہت رحم کرنیوالا ہے ۔

بیہودہ سوالات سے بچنے کی دعا

رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ
اے میرے رب میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں تجھ سے مانگوں جس کا مجھے

عِلْمٌ ط وَاِلَّا تَغْفِرْلِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ

علم نہیں اور اگر تُو نے نہ بخشا مجھے اور نہ رحم فرمایا مجھ پر تو میں نقصان پانیوالوں میں ہو جاؤنگا۔ (ہود: ۴۷)

حکومت و علم کے ملنے پر شکریہ

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ

اے میرے رب تُو نے مجھے حکومت عطا فرمائی اور خوابوں کی مجھے تعبیر

الْاَحَادِيْثِ ج فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تف اَنْتَ وَلِيّٖ

سکھائی ہے۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنیوالے! تو میرا کارساز ہے دنیا

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ

اور آخرت میں۔ تُو مجھے وفات دے اسلام پر اور ملا مجھے نیک بختوں میں۔ (یوسف: ۱۰۱)

وسعتِ رزق اور اولاد کے نیک ہونے کی دعا

رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ

اے میرے رب! بنا اس شہر کو امن والا اور بچا مجھے اور میری اولاد کو کہ ہم بُتوں

الْاَصْنَامَ ؕ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ فَمَنْ

کو پوجیں۔ اے میرے رب! انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ پس جس نے

تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ج وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

میری پیروی کی تو وہ مجھ سے ہی ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو یقیناً تو بہت بخشنے والا اور رحم کرنیوالا ہے

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ

اے ہمارے رب! میں نے اپنی اولاد کو ایک بنجر جگہ آباد کیا ہے ، تیرے

بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ لا رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً

معزز گھر کے پاس ، اے ہمارے رب! تاکہ وہ نماز قائم کریں پس، تو لوگوں کے دل

مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ

ان کی طرف جھکا دے ، اور ان کو میوے بطور رزق عطا کر ،

لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَ

تاکہ وہ شکر گزار بنیں ۔ اے ہمارے رب! تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور

مَا نُعْلِنُ ط وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا

جو ہم ظاہر کرتے ہیں ۔ اور اللہ تعالیٰ پر کوئی چیز مخفی نہیں ، نہ زمین میں اور نہ

فِي السَّمَآءِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ

آسمان میں ۔ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جس نے مجھے بڑھاپے میں

اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ط اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝ رَبِّ

اسمٰعیل اور اسحٰق عطا فرمائے یقیناً میرا رب دعاؤں کا سننے والا ہے اے میرے رب!

اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ

مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنیوالا بنا ۔ اے ہمارے ربّ! میری

دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ

دعا قبول فرما ۔ اے ہمارے ربّ! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمانداروں کو

يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۔ (ابراہیم ، ۴۰ تا ۴۲)

جس دن کہ حساب قائم ہو ۔

والدین کے حق میں دعا

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۔ (بنی اسرائیل ، ۲۵)

اے میرے ربّ ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انہوں نے مجھے پالا جبکہ میں بچہ تھا ۔

ہجرت کرنے کی دعا

رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ

اے میرے ربّ! داخل فرما مجھے اچھے داخل ہونے کی جگہ میں اور نکال لے جا مجھے اچھی جگہ

صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۔ (بنی اسرائیل، ۸۰)

میں اور بنا میرے لئے اپنی جناب سے غالب مددگار ۔

طلب کامیابی کی دُعا

رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ
اے ہمارے ربّ! دے ہمیں اپنی جناب سے رحمت اور مہیا کر ہمارے لئے

اَمْرِنَا رَشَدًا۔ (الکہف: ۱۱)
ہمارے کام کی کامیابیاں۔

صالح اولاد طلب کرنے کی دُعا

رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ
اے میرے ربّ میری ہڈیاں کمزور ہوگئیں اور میرا سر سفید ہوگیا ہے

شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ○ وَاِنِّيْ خِفْتُ
اور میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا۔ اور اپنے بعد

الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ
اپنے وارثوں سے ڈرتا ہوں۔ اور میری بیوی بانجھ ہے پس مجھے

لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ
اپنی جناب سے کوئی وارث عطا فرما جو میرا اور یعقوبؑ کے خاندان

یَعْقُوْبَ ق وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا۔ (مریم: ۵-۷)

کا وارث ہو اور اے میرے رب! اسے پسندیدہ بنائیو۔

دعوت الی اللہ میں کامیابی کی دُعا

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۙ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۙ وَاحْلُلْ

اے میرے رب! میرا سینہ کھول دے۔ اور میرا کام مجھ پر آسان کر دے اور میری

عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۙ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۠ وَاجْعَلْ لِّيْ

زبان کی گرہ دُور فرما۔ تاکہ وہ میری زبان سمجھیں، اور میرے خاندان میں

وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ۙ هٰرُوْنَ اَخِي ۙ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ۙ

سے کسی کو میرا بوجھ بٹانے والا بنا۔ یعنی میرے بھائی ہارون کو۔ اسکے ذریعہ میری طاقت کو مضبوط کر

وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ۙ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ۙ وَّ

اور اس کو میرے کام میں شریک فرما۔ تاہم تیری بہت تسبیح بیان کریں اور

نَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ۝ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ۝ (طٰہٰ: ۲۶-۳۶)

تجھے بہت یاد کریں۔ یقیناً تُو ہی ہمیں خوب جاننے والا ہے۔

زیادتیٔ علم کی دُعا

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ۔ (طٰہٰ : ۱۱۵)

اے میرے ربّ ! میرے علم میں ترقی دے ۔

نجات از مصیبت کی دعا

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ (الانبیاء : ۸۴)

مجھے بڑی تکلیف پہنچی ہے اور تُو سب رحم کرنیوالوں سے بڑھ کر رحم کرنیوالا ہے ۔

خدا کی قدوسیّت اور اپنے ظلم کا اقرار

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ (الانبیاء : ۸۸)

تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تُو بے عیب ہے ۔ یقیناً میں ہوں ظالموں میں سے ۔

لاوارث نہ رہنے کی دعا

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ۔ (الانبیآء : ۹۰)

اے میرے ربّ ! مجھے اکیلا نہ چھوڑیو اور تُو سب سے بہتر وارث ہے ۔

سچّے فیصلہ اور حقیقی مدد کی دعا

رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ۭ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى

اے میرے ربّ! فیصلہ فرما حق کے ساتھ۔ اور ہمارے ربّ ہی سے جو رحمٰن ہے مدد مانگی

مَا تَصِفُوْنَ ۝ (الانبیآء: ۱۱۲)

جاتی ہے ان باتوں پر جو تم بیان کرتے ہو۔

مکذّبین پر غلبہ کی دعا

رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ۔ (المؤمنون: ۲۷)

اے میرے ربّ! میری مدد فرما اس لئے کہ انہوں نے مجھے جھٹلا دیا۔

بابرکت پہنچنے کی دعا

رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ

اے میرے ربّ! مجھے مبارک مقام پر اتار۔ اور تو اتارنے والوں میں

الْمُنْزِلِيْنَ ۔ (المؤمنون: ۳۰)

سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔

گرفت باری سے بچنے کی دعا

رَبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ

اے میرے رب! اگر تو مجھے دکھا دے جس کا کہ وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں۔ اے رب العزت! تو مجھے

فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ۔ (المؤمنون: ۹۵-۹۶)

ظالم لوگوں میں سے نہ بنائیو۔

تدابیرِ شیطان سے پناہ کی دعا

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ۔ وَاَعُوْذُ بِكَ

اے میرے رب! میں شیطانی وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور اس سے بھی پناہ

رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ۔ (المؤمنون: ۹۸-۹۹)

چاہتا ہوں، اے میرے ربّ کہ وہ میرے پاس آویں۔

مغفرت اور رحمت کی دعا

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ (المؤمنون: ۱۱۹)

اے میرے ربّ بخشش دے مجھے اور رحم فرما اور تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے۔

گناہوں سے بچنے اور بخشش کی دعا

رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ

اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو تمام

الرّٰحِمِيْنَ ۔ (المومنون : ۱۱۰)

رحم کرنیوالوں سے بہتر ہے۔

دائمی جہنم سے پناہ کی دعا

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ

اے ہمارے رب ہٹا دیجیو ہم سے جہنم کا عذاب ۔ یقیناً اس کا عذاب بڑی چٹی

غَرَامًا ۖ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۔ (الفرقان : ۶۶-۶۷)

ہے ۔ اور رہائش کی بہت بری جگہ ہے۔

عزیز و اقارب کے حق میں دعا

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ

اے ہمارے رب! ہماری بیویوں کو اور ہماری اولاد کو ہمارے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنا

وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا۔ (الفرقان: ۷۵)
بنا۔ اور ہمیں متقیوں کیلئے رہنما بنا۔

قوتِ فیصلہ، سچ بولنے اور پائیدار نیکی کی دعا

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۙ وَاجْعَلْ
اے میرے ربّ! عطا کر مجھے قوتِ فیصلہ اور مجھے نیکوں میں شامل فرما۔ اور پچھلوں

لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۙ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ
میں میرا ذکرِ خیر قائم فرما۔ اور مجھے نعمتوں والی جنّت کے

جَنَّةِ النَّعِيْمِ۔ (الشعراء: ۸۴ تا ۸۶)
وارثوں میں سے بنا۔

مکذّب قوم پر فتح کی دعا

رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ۚ صلے فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا
اے میرے ربّ! میری قوم نے میری تکذیب کی پس میرے اور ان کے درمیان فیصلہ فرما۔

وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ (الشعراء: ۱۱۸-۱۱۹)
مجھے اور میرے ساتھ ایمان والوں کو نجات عطا فرما۔

مشکلات مخالفین سے نجات کی دعا

رَبِّ نَجِّنِیْ وَاَهْلِیْ مِمَّا یَعْمَلُوْنَ ۔ (الشعراء : ۱۷۰)

اے میرے ربّ! مجھے نجات عطا فرما اور میرے گھر والوں کو بھی اس سے جو یہ مخالفت کرتے ہیں۔

نعماء الٰہی پر سچے شکریہ کی دعا

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ

اے میرے ربّ! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا جو تُو نے مجھ پر کی

وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِیْ

اور میرے والدین پر کی شکر کروں اور یہ کہ میں ایسے کام کروں جو تجھے پسند ہوں اور مجھے اپنے

بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ ۔ (النمل : ۲۰)

رحم وکرم سے اپنے نیک بندوں میں شامل کر۔

حمد باری اور سلامتی کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی ۔ (النمل : ۶۰)

سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اور سلام ہو اس کے نیک بندوں پر جنہیں اس نے چُن لیا ہے۔

اقرارِ خطا اور مغفرت کی تمنّا

رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ۔ (القصص: ۱۶)

اے میرے ربّ! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا پس مجھے بخش دے۔

مجرموں کی پشت پناہی سے بچنے کی دعا

رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ فَلَنْ اَکُوْنَ ظَہِیْرًا لِّلْمُجْرِمِیْنَ

اے میرے رب! چونکہ تُو نے مجھ پر انعام کئے ہیں اسلئے میں ہرگز کبھی کسی مجرم کا پشت پناہ نہ ہوں گا۔ (القصص: ۱۷)

ظالمین سے حصولِ نجات کی دعا

رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ۔ (القصص: ۲۲)

اے میرے رب! مجھے ظالم قوم کے لوگوں سے بچا۔

حصولِ خیر و اظہارِ عاجزی کی دعا

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ۔ (القصص: ۲۵)

اے میرے رب! جو بھی تُو کوئی اچھی چیز مجھے عنایت کرے میں اس کا محتاج ہوں۔

مفسد قوم پر غلبہ کی دعا

رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ۔ (عنکبوت : ۳۱)

اے میرے ربّ! ان مفسد لوگوں کے مقابلہ میں میری مدد فرما۔

صالح اولاد کی تمنّا کیلئے دعا

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ۔ (الصّٰفّٰت : ۱۰۱)

اے میرے ربّ! مجھے نیک بیٹا عطا فرما۔

حضرت سلیمانؑ کی طلبِ خیر کی دعا

رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھے ایسی بادشاہت عطا فرما جو میرے بعد

لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ج اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ (صٓ : ۳۶)

کسی کو ورثہ میں نہ ملنے والی ہو، یقیناً تُو بہت عطا کرنیوالا ہے۔

پناہِ دوزخ و تمنائے جنت کی دعا

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ

اے ہمارے رب تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز پر حاوی ہے پس بخش دے ان لوگوں کو

تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝

جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ کی پیروی کی ، اور انہیں دوزخ کی آگ سے بچا لے

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ نِ الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ

اے ہمارے ربّ! اور ہمیشہ کے باغات ، کہ جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے انکو

صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ط

اور انکے نیک باپ دادوں کو اور انکی بیویوں کو اور انکی اولاد کو اسمیں داخل کر

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ لا وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ط

یقیناً تو ہی غالب حکمت والا ہے ۔ اور بچا انہیں برائیوں سے ۔

وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ط

اور جسے تو اس دن برائیوں سے بچا دیگا، یقیناً تو ان پر رحم فرمائے گا۔

وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (المومنون ؛ ۸ تا ۱۰)

اور یہی بڑی کامیابی ہے ۔

سوار ہونے کی دعا

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۙ

پاک ذات ہے اس خدا تعالیٰ کی جس نے اسکو ہمارے لئے مطیع کیا اور ہم اسکو مطیع نہیں کر سکتے تھے

وَاِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۔ (الزخرف : ۱۴، ۱۵)

اور ہم اپنے خدا کی طرف جانیوالے ہیں۔

شکریہ انعاماتِ الٰہیہ و طلبِ توفیق کی دعا

رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ

اے میرے ربّ! توفیق دے مجھے کہ میں تیرے انعامات کا شکر ادا کروں جو تُو نے مجھ پر اور میرے

عَلٰى وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ

والدین پر کئے ہیں۔ اور یہ توفیق بھی عطا فرما کہ میں ایسے نیک کام کروں جن سے تُو

اَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ؕ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَ

راضی ہو اور میرے لئے میری اولاد کی اصلاح فرما ۔ میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور

اِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۔ (الاحقاف : ۱۶)

میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

تمنائے نصرتِ الٰہی کی دعا

فَدَعَا رَبَّهُ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔ (القمر: ۱۰)

آخر اس نے اپنے رب سے دعا کی اور کہا، مجھے دشمن نے مغلوب کر لیا ہے پس تو میرا بدلہ لے

بھائیوں کی نسبت کینہ سے محفوظ رہنے کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ

اے ہمارے رب ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان کیساتھ گزر چکے

وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ

ہیں۔ اور نہ پیدا کر ہمارے دلوں میں رنج وعداوت ان لوگوں کی جو ایمان لائے اے ہمارے رب!

اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ۔ (الحشر: ۱۱)

یقیناً تو بڑا مہربان اور بہت رحم کرنیوالا ہے۔

کفار کے شر سے بچنے اور طلب مغفرت کی تمنا

رَبَّنَا عَلَیْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَیْكَ اَنَبْنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ

اے ہمارے رب! تجھ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا اور تیری طرف ہی ہم جھکتے ہیں اور تیری طرف ہی ٹھکانہ ہے

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْلَنَا
اے ہمارے ربّ! ہم کو کافروں کیلئے ٹھوکر کا موجب نہ بنائیو ۔ اور بخش دے ہمیں ۔

رَبَّنَا ج اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۔ (الممتحنہ: ۵-۶)
اے ہمارے ربّ! یقیناً تو ہی غالب حکمت والا ہے ۔

فیضانِ باری تعالےٰ کی تکمیل کی آرزو

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْلَنَا ج اِنَّكَ عَلٰى
اے ہمارے ربّ! مکمل فرما ہمارے لئے ہمارا نور اور ہمیں بخش دے، یقیناً تو ہر بات

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ (التحریم: ۹)
پر قادر ہے ۔

جنّت میں گھر اور ظالم سے نجات کی دُعا

رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ
اے میرے رب! بنا میرے لئے اپنے حضور ایک گھر جنّت میں اور بچا مجھے فرعون

فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۔ (التحریم: ۱۲)
اور اسکی کارروائیوں سے اور نجات دے مجھ کو ظالم لوگوں سے ۔

حضرت نوحؑ کی دشمنوں کے خلاف دعا

رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ۝ اِنَّكَ اِنْ

اے میرے رب زمین پر کافروں میں سے کوئی رہنے والا نہ چھوڑیو۔ تُو نے اگر اسے

تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ۝

چھوڑا تو تیرے بندوں کو گمراہ کر دیں گے اور بدکاروں کے سوا کسی کو نہ جنیں گے

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّ

اے میرے رب بخش دے مجھ اور میرے ماں باپ کو اور انہیں جو میرے گھر میں فرمانبردار ہوکر آویں اور تمام

لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ۔ (نوح، ۲۶ تا ۲۹)

مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ۔ اور ظالموں کو بجز تباہی کے کسی بات میں نہ بڑھا۔

شیطان سے بچنے اور پناہ خدا طلب کرنے کی دعائیں

دونوں سورتوں (الفلق اور النّاس) سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بھی پڑھ لیں

۱۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ۙ وَمِنْ شَرِّ

تُو کہہ دے میں پناہ پکڑتا ہوں خلق کے رب کی۔ اسکی مخلوق کے شر سے اور رات کے چھا جانے

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ۙ وَ

کی خرابیوں سے اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کی شرارت سے اور

مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ (الفلق)

حاسد کی شرارتوں سے جب وہ حسد کرے۔

۲۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۝ۙ اِلٰهِ

تو کہہ دے میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے رب سے ۔ جو لوگوں کا بادشاہ ہے ۔ لوگوں کا

النَّاسِ ۝ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۝ۙ الْخَنَّاسِ ۝ۙ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ

معبود ہے ۔ وسوسہ ڈال کر آپ پیچھے ہٹ جانیوالے کی شرارت سے ، وہ جو لوگوں کے سینوں

فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ (الناس)

میں وسوسہ ڈالتا ہے ، جنوں سے اور انسانوں سے
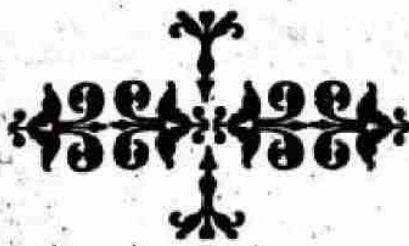
اوصاف قرآن مجید

نورِ فرقاں ہے جو سب نوروں سے اجلیٰ نکلا
پاک وہ جس سے یہ انوار کا دریا نکلا

حق کی توحید کا مُرجھا ہی چلا تھا پودا
ناگہاں غیب سے یہ چشمۂ اصفیٰ نکلا

یا الٰہی! تیرا فرقاں ہے کہ اِک عالم ہے:
جو ضروری تھا وہ سب اس میں مہیا نکلا

سب جہاں چھان چکے ساری دکانیں دیکھیں
مَے عرفاں کا یہی ایک ہی شیشہ نکلا

کس سے اس نور کی ممکن ہو جہاں میں تشبیہ
وہ تو ہر بات میں ہر وصف میں یکتا نکلا

پہلے سمجھے تھے کہ موسیٰؑ کا عصا ہے فرقاں
پھر جو سوچا تو ہر اِک لفظ مسیحا نکلا

ہے قصور اپنا ہی اندھوں کا وگرنہ وہ نُور
ایسا چمکا ہے کہ صد نیّرِ بیضا نکلا

زندگی ایسوں کی کیا خاک ہے اس دنیا میں
جن کا اس نور کے ہوتے بھی دل اعمیٰ نکلا

جلنے سے آگے ہی یہ لوگ تو جل جاتے ہیں
جن کی ہر بات فقط جھوٹ کا پتلا نکلا

(منظوم کلام حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ۔
۔ براہین احمدیہ حصہ سوم صفحہ ۲۷۵ مطبوعہ ۱۸۸۲ء)

ادعیۃ الرسولؐ
احمد اکیڈمی ربوہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

ادعیۃ الرسول ﷺ

سرورِ کائنات، فخرِ موجودات، سیدنا وسید ولدِ آدمؑ، شفیع المذنبین خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ، احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو خداوندِ ربّ العالمین نے رحمۃً للعالمین بنا کر دنیا میں کامل نمونہ کے طور پر بھیجا۔ تعلق باللہ کے سلسلہ میں انسانیت پر آپؐ کے احسان ورحمت کا ایک حسین پہلو یہ بھی ہے کہ آپؐ نے صبح دم بیدار ہوتے سے لیکر دن بھر کی ضروریاتِ زندگی سے پُر حیاتِ انسانی کے ہر موڑ پر، حتیٰ کہ رات سو جانے کے لمحات کے وقت کام آتے اور خدا سے ملانے والی کوئی نہ کوئی دعا سکھلائی ہے۔ ان تمام دعاؤں کا احاطہ ممکن نہیں تاہم ایک دلرُبا مختصر سا مجموعہ مومنوں کیلئے صالحیت اور قُربِ الٰہی کی بہترین راہِ عمل ہے۔

بلا شبہ زندہ خدا سے تعلق رکھنے والے ہمیشہ کیلئے زندہ پیارے رسولؐ کی دعاؤں میں زندگی ہے اور زندگی کا سرُور و سکون!

اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کا نمونہ اور مَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی اِنْ ھُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی کا مقام رکھنے والے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم بیشک زمین پر خدا کے مظہرِ کامل تھے۔ خدائے قادر نے آپکی دعائیں

میں قوتِ تکوین رکھی اور آپؐ کے ہاتھ کو اپنا ہاتھ قرار دیا ؎

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود ٭ گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود

مبارک وہ جسے ان دعاؤں کا عرفان ملے اور انکی تاثیرات سے مستفید و مستفیض ہو

یہی دعائیں ہیں جن سے لاکھوں مُردے زندہ ہوگئے۔ پُشتوں کے بگڑے الٰہی رنگ پکڑ گئے

آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوگئے۔

اُنْظُرْ اِلَیَّ بِرَحْمَةٍ وَّتَحَنُّنٍ

یَا سَیِّدِیْ اَنَا اَحْقَرُ الْغِلْمَانِ

محتاجِ شفاعت:

محمد اعظم اکسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ رحمٰن و رحیم کے نام سے!

نیند سے بیداری کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ۔

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جس نے ہم کو ہمارے مرنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

بیت الخلاء جانے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ۔

اے اللہ تعالیٰ! میں تمام جسمانی اور روحانی پلیدیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ غُفْرَانَكَ۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے (اے اللہ تعالیٰ) تیری بخشش چاہتا ہوں۔

وضوء کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ
اے اللہ مجھکو توبہ کرنے والوں میں سے اور پاکیزگی اختیار کرنیوالوں

الْمُتَطَھِّرِیْنَ۔
میں سے بنا۔

صبح کو مسجد میں جانے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا
اے اللہ تعالیٰ میرے دل میں نور بھر دے اور عطا فرما میری زبان میں نور

وَّاجْعَلْ فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ
اور ڈال دے میرے کانوں میں نور اور بنا دے میری آنکھوں میں نور اور کر دے

مِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ اِمَامِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ
میرے پیچھے نور اور کر دے میرے آگے نور اور کر دے میرے اوپر

نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا۔
نور اور کر دے میرے نیچے نور اے اللہ تعالیٰ عطا فرما مجھ کو نور!

مسجد میں داخل ہونے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ۔

اللہ کے نام کے ساتھ داخل ہوتا ہوں، درود وسلام رسول اللہ پر بھیجتے ہوئے ۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ ۔

اے اللہ! میرے گناہ بخش دے ۔ اور اپنی رحمت کے دروازے میرے لئے کھول دے ۔

نماز کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۔

اے اللہ! تو سلامتی ہے اور تجھ سے سلامتی ملتی ہے ۔ تو برکت والا ہے اے بزرگی اور عزت والے ۔

مسجد سے باہر نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ۔ اَللّٰھُمَّ

اللہ کے نام کے ساتھ داخل ہوتا ہوں، درود وسلام رسول اللہ پر بھیجتے ہوئے ۔ اے اللہ

اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ ۔

میرے گناہ بخش دے اور اپنے فضل کے دروازے میرے لئے کھول دے ۔

گھر میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ

اے اللہ تعالیٰ میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں گھر میں آنے کے وقت کی اور بھلائی گھر سے باہر نکلنے کے وقت

بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا۔

کی۔ اللہ تعالیٰ کے نام سے داخل ہوئے ہم اور اپنے رب العزت پر بھروسہ کیا ہم نے۔

گھر سے باہر جانے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ باہر جاتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی توفیق کے بغیر

اِلَّا بِاللّٰهِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اَضِلَّ

گناہ سے بچنے کی اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے۔ اے اللہ تعالیٰ میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ گمراہ ہو جاؤں

اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ

یا گمراہ کیا جاؤں یا ظلم کروں یا ظلم کیا جاؤں یا جہالت کروں یا

یُجْهَلَ عَلَیَّ۔

کوئی مجھ پر جہالت کرے۔

کھانا شروع کرنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی بَرَکَةِ اللّٰهِ -

اللہ تعالےٰ کے نام سے اور اللہ تعالیٰ کی برکت کے ساتھ -

کھانا کھانے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ -

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور بنایا ہمیں مسلمان -

دعوت کھانے کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِیْمَا مَا رَزَقْتَهُمْ -

اے اللہ تعالیٰ برکت دے ان کو اس میں جو تُو نے انہیں رزق دیا -

نیا کپڑا پہننے کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا كَسَوْتَنِیْهِ -

اے اللہ تعالےٰ تیرے لئے ہی سب تعریف ہے جیسا کہ تو نے اپنے فضل سے پہنایا -

آئینہ دیکھنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ کَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ وَحَرِّمْ وَجْھِیْ

اے اللہ تعالیٰ جیسی کہ تو نے میری اچھی صورت بنائی میرے اخلاق بھی اچھے کر دے اور حرام کر میرے منہ پر

عَلَی النَّارِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَوّٰی خَلْقِیْ وَاَحْسَنَ صُوْرَتِیْ

آگ کو ۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جس نے میرے اعضاء درست بنائے اور اچھی بنائی میری صورت

وَزَانَ مِنِّیْ مَاشَانَ مِنْ غَیْرِیْ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَوّٰی

اور زینت دی میرے بدن میں اس چیز کو جو کہ سبب عیب کا ہے میرے غیر کیلئے۔ سب تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے ہے کہ

خَلْقِیْ فَعَدَلَہٗ وَصَوَّرَ صُوْرَۃَ وَجْھِیْ فَاَحْسَنَھَا وَ

جس نے ٹھیک بنائے میرے اعضاء پھر برابر کیا ہر ایک کو اور بنایا نقشہ میرے منہ کی صورت کا پھر خوب بنایا اسکو

جَعَلَنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔

اور بنایا مجھ کو مسلمان ۔

بازار میں داخل ہونے کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذَا السُّوْقِ

اللہ تعالیٰ کے نام سے داخل ہوا میں اے اللہ تعالیٰ میں طلب کرتا ہوں تجھ سے خیر اس بازار کی

وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّمَا فِيْهَا

اور خیر اس چیز کی جو کچھ اسمیں ہے اور پناہ مانگتا ہوں اسکے شر سے اور اس چیز کے شر سے جو اس میں ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا صَفْقَةً خَاسِرَةً

اے اللہ تعالیٰ میں پناہ مانگتا ہوں یہ کہ اس میں نقصان والا سودا پاؤں۔

کامیابی کے سامان پیدا ہونے کی دعا

رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ

اے ہمارے ربّ العزت ادے ہمیں اپنی جناب سے رحمت، اور نکال ہمارے لئے

اَمْرِنَا رَشَدًا - رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَ

ہماری کامیابی کی راہیں۔ اے میرے ربّ العزت کھول دے میرا سینہ اور

يَسِّرْلِیْٓ اَمْرِیْ ط

آسان فرمادے مجھ پر میرا کام۔

بامراد ہونے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصّٰلِحٰتُ۔

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جس کے فضل سے پورے ہوتے ہیں اچھے کام۔

ناپسند امر دیکھنے پر دعا

اَللّٰھُمَّ لَا یَاْتِیْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّآ اَنْتَ وَلَا یَدْفَعُ السَّیِّاٰتِ

اے اللہ تعالیٰ نہیں لاتا کوئی سُکھوں کو بجز تیرے اور نہیں دُور کرتا دکھوں کو مگر

اِلَّآ اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

تو اور نہیں گناہ سے بچنے کی اور نہ نیکی کی قوّت مگر تجھ ہی سے ہے۔

رضا بالقضاء کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ وَّاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ حَالِ اَھْلِ النَّارِ۔

حمد وثنا کے لائق اللہ تعالیٰ کی ہی ذات ہے ہر حال میں اور پناہ مانگتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کی آگ والوں کے حال سے۔

تلافی نقصان کی دعا

عَسٰی رَبُّنَآ اَنْ یُّبْدِلَنَا خَیْرًا مِّنْھَا اِنَّآ اِلٰی

امید ہے ہمارا ربّ العزّت اس سے بہتر ہمیں دے گا اور ہم اپنے ربالعزت

رَبِّنَا رَاغِبُوْنَ۔

کی طرف رغبت کرنیوالے ہیں۔

نیا پھل کھانے کی دعائیں

۱۔ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا

اے اللہ تعالیٰ برکت دے ہمارے پھلوں میں اور برکت دے ہمارے شہر میں

وَبَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا۔

اور برکت دے ہمارے صاع (پیمانہ) میں اور برکت دے ہمارے مُد (پیمانہ) میں۔

۲۔ اَللّٰھُمَّ كَمَا اَرَیْتَنَا اَوَّلَهٗ فَاَرِنَا اٰخِرَهٗ۔

اے ہمارے اللہ تعالیٰ جیسے دکھلایا تو نے ہم کو اول اس کا ہم کو اسکا آخر دکھا۔

دودھ پینے کی دعا

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ۔

اے اللہ ہمارے لئے اسے برکت دے اور اسے زیادہ کر۔

چاند دیکھنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّهٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ

اے اللہ تعالیٰ دکھا ہم کو یہ چاند امن اور ایمان کے ساتھ اور سلامتی

وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ۔

اور اسلام کے ساتھ میرا رب العزت اور تیرا رب العزت اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

بارش مانگنے کی دعائیں

ا۔ اَللّٰھُمَّ سُقْیَانًا نَافِعًا۔ ب۔ اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَافِعًا۔ (۲) اَللّٰھُمَّ

اے اللہ تعالیٰ برساز ورکا مینہ نفع دینے والا۔ اے اللہ تعالیٰ برساز ورکا مینہ نفع دینے والا۔ اے اللہ تعالیٰ

اجْعَلْهُ سَبَبَ رَحْمَةٍ وَلَا تَجْعَلْهُ سَبَبَ عَذَابٍ۔

بنادے اسے رحمت کا سبب اور نہ بنا عذاب کا سبب۔

زیادہ بارش روکنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ حَوَالَيْنَا لَا عَلَيْنَا اَللّٰھُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ

اے اللہ تعالیٰ! ہمارے اردگرد برسا، نہ برسا ہم پر۔ اے اللہ تعالیٰ برسا ٹیلوں پر

وَالظِّرَابِ وَالْجِبَالِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِيَةِ وَ

اور بلندی پر اور پہاڑوں پر اور وادیوں کے اندر اور

مَنَابِتِ الشَّجَرَةِ۔

درختوں کے اُگنے کی جگہ پر۔

بجلی کی کڑک پڑنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَ
اے اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے غضب سے قتل نہ کر اور ہمیں اپنے عذاب سے ہلاک نہ کر اور

عَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ۔
اس سے پہلے ہمیں آرام دے۔

آندھی کے شر سے بچنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ هٰذِهِ الرِّیَاحِ وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَ
اے اللہ تعالیٰ میں مانگتا ہوں تجھ سے آندھی کی بھلائی ۔ اور بھلائی اسکی جو اس میں ہے اور بھلائی

خَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ
اس کی جسکے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے اور میں پناہ مانگتا ہوں اسکے شر سے جو اس میں ہے اور اسکے شر سے جسکے ساتھ وہ بھیجی گئی ہے۔

لیلۃ القدر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ۔
اے اللہ تعالیٰ تو معاف کرنیوالا ہے معاف کرنیوالے کو دوست رکھتا ہے پس معاف کردے مجھے۔

احرام باندھنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ کے بعد پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِضَاکَ

اے اللہ تعالیٰ میں حاضر ہوں ! اے اللہ تعالیٰ میں چاہتا ہوں تجھ سے تیری رضا

وَالْجَنَّۃَ وَاَسْئَلُکَ الْعَفْوَ بِرَحْمَتِکَ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔

اور جنّت اور مانگتا ہوں معافی تجھ سے تیری رحمت کے وسیلہ سے بچا مجھے آگ سے ۔

رکنِ ایمانی پر پڑھنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ط رَبَّنَا

اے اللہ تعالیٰ میں تجھ سے عفو اور عافیت در دنیا اور آخرت مانگتا ہوں ۔ اے ہمارے رب العزت

اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

دے ہم کو دنیا میں سُکھ اور آخرت میں سُکھ اور ہمیں آخرت کے عذاب سے بچالے ۔

صَفا اور مروہ پر پڑھنے کی دعا

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ۔

اے ربّ العزت میری مغفرت فرما اور رحم کر تو بڑا غالب اور بزرگ ہے ۔

عرفات پر پڑھنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا بِالْهُدٰى وَ زَيِّنَّا بِالتَّقْوٰى وَاغْفِرْلَنَا فِى الْآخِرَةِ

اے اللہ تعالیٰ ہمیں راہ دکھا ساتھ ہدایت کے اور ہمیں تقویٰ سے مزین کر اور پردہ پوشی فرما ہمارے پچھلے

وَالْاُوْلٰى ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا مُبَارَكًا ۔ اَللّٰهُمَّ

اور اگلے گناہوں کی۔ اے اللہ تعالیٰ میں سوال کرتا ہوں رزق حلال طیّب کا جو برکت والا ہو ۔ اے اللہ تعالیٰ

مَا اَحْبَبْتَ مِنْ خَيْرٍ فَحَبِّبْهُ اِلَيْنَا وَيَسِّرْلَنَا وَ مَا كَرِهْتَ مِنْ

جو چیز بھلائی سے تجھے پسند ہو اس کی محبت ہم کو دے اور اسکا حصہ ہم پر آسان کر اور جو ناپسند ہو تجھ کو

شَرٍّ فَكَرِّهْهُ اِلَيْنَا وَجَنِّبْنَاهُ وَلَا تَنْزِعْ مِنَّا الْاِسْلَامَ بَعْدَ

بدی سے پس ناپسند کر دے اسکو ہمارے لئے اور بچا ہم کو اس سے اور نہ دور کر ہم سے اسلام جبکہ تُو نے

اِذْ هَدَيْتَنَا ۔

ہمیں ہدایت کی ۔

مبارک باد نکاح

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكُمَا وَجَمَعَ

برکت دے اللہ تعالیٰ تمہیں، برکت دے اللہ تعالیٰ تمہیں اور برکت اتارے تم دونوں پر اور اتفاق دے

بَيْنَكُمَا فِي الْخَيْرِ۔
درمیان تم دونوں کے نیکی میں۔

نئی بی بی کیلئے دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِهَا وَخَیْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ
اے اللہ تعالیٰ میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اسکی اور بھلائی اس چیز کی کہ پیدا کیا تُونے اس کو اس پر

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ۔
(یعنی اعمال پر) اور پناہ مانگتا ہوں تیری اس بدی سے کہ پیدا کیا تُونے اسکو اس پر یعنی اعمال پر۔

خلوت کے وقت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا۔
اللہ تعالیٰ کے نام کیساتھ اے اللہ تعالیٰ دُور رکھ ہم کو شیطان سے اور دور رکھ شیطان کو اس چیز سے کہ بخشی تونے ہم کو۔

مجلس سے اُٹھنے کی دُعا

سُبْحٰنَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
پاک ہے تُو اے اللہ تعالیٰ ، اپنی خوبیوں کے ساتھ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں

أَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔
میں تجھ سے مغفرت مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

خوش حال رہنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَفَانِیْ وَاٰوَانِیْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں وہ جو کافی ہوا میرے لئے اور پناہ دی اس نے مجھ کو اور کل تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے ہے

اَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَیَّ اَسْئَلُكَ
جو مجھے کھانا کھلاتا ہے اور پانی پلاتا ہے اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جس نے احسان کیا مجھ پر میں سوال کرتا ہوں

اَنْ یُّجِیْرَنِیْ مِنَ النَّارِ۔
تجھ سے کہ بچالے مجھ کو آگ سے۔

قرض سے بچنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ
اے اللہ تعالیٰ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے حضور مشکلات اور غم سے اور پناہ مانگتا ہوں تیرے

الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ
حضور بے سروسامانی اور سامان سے کام نہ لینے سے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیرے حضور بزدلی اور بخل سے اور پناہ مانگتا ہوں

مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ۔ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ

تیرے حضور قرض کی زیادتی سے اور لوگوں کے ذلیل کرنے سے ۔ اے اللہ تعالیٰ تو مجھ کو بچا اپنے حلال کے

بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

ساتھ اپنے حرام سے ، اور لاپرواہ کر دے مجھ کو اپنے فضل سے اپنے غیر سے ۔

مشکلات دور ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ

اے اللہ تعالیٰ میں تیری پناہ چاہتا ہوں تکالیف کی بلاء سے اور بدبختی کے

الشَّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ ۔

آنے سے اور بُرے فیصلوں سے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے ۔

قبولیتِ صدقات کیلئے دُعا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ

اے ہمارے ربّ العزت قبول کر ہم سے ۔ تُو ہی سننے والا ،

الْعَلِيْمُ ۔

جاننے والا ہے ۔
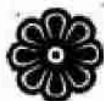
غصّہ اور طیش کے شر سے بچنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَاَذْھِبْ غَیْظَ قَلْبِیْ وَ

اے اللہ تعالیٰ میرے گناہ بخش دے اور دور کر دے غصّہ میرے دل کا اور

اَجِرْنِیْ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

پناہ میں لے لے مجھے دھتکارے ہوئے شیطان سے۔

سفر پر جانے کی دعا

جب سواری پر سوار ہو اَللّٰہُ اَکْبَرُ (اللہ بہت بڑا ہے) تین بار کہے اور پڑھے:

(۱) سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّآ

پاک ہے وہ جس نے قابو میں کیا ہمارے لئے یہ اور نہ تھے ہم اسکو قابو میں لانیوالے اور ہم اپنے

اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا

ربّ العزت کی طرف لوٹ جانیوالے ہیں۔ اے اللہ ہم مانگتے ہیں تجھ سے اس سفر میں نیکی

الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی۔ اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ

اور تقویٰ اور ایسا عمل جو تو پسند کرے۔ اے اللہ تعالیٰ آسان کر دے

عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِلَنَا بُعْدَہٗ۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ

ہم پر یہ سفر اور لپیٹ دے ہمارے واسطے اسکی دوری۔ اے اللہ! تو ہی

الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ۔
رفیق ہے سفر میں اور خلیفہ ہمارے اہل میں۔

(۲) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَ الْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ
اے اللہ تعالیٰ تو ہی ساتھی ہے سفر میں اور خلیفہ ہے اہل میں

اَللّٰهُمَّ اَصْحِبْنَا فِيْ سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِيْ اَهْلِنَا ۔ اَللّٰهُمَّ
اے اللہ تعالیٰ ساتھی ہو ہمارے سفر میں اور خلیفہ بن ہمارے اہل میں۔ اے اللہ تعالیٰ

اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ
میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے سفر کی تکلیف سے اور بری حالت میں لوٹنے کی اور نقصان

بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ۔
سے بعد نفع کے بعد اور بد دعا سے مظلوم کی۔ اور نظر بد سے اپنے مال اور اہل میں۔

کسی بستی میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ
اے اللہ تعالیٰ ربّ العزت سات آسمانوں کے اور ان کے جن پر سایہ ڈالے ہوئے ہیں وہ اور ربّ العزت سات

السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَآ اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا
زمینوں کے اور اسکے جس کو یہ اٹھائے ہوئے ہے اور ربّ العزت شیطانوں کے اور جنکو گمراہ کیا شیطانوں نے اور ربّ العزت ہواؤں کے

ذَرَیْنَ فَاِنَّا نَسْئَلُكَ خَیْرَ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ وَخَیْرَ اَهْلِهَا

اور جو چیزوں کو وہ بکھیرتی ہیں بس ہم مانگتے ہیں تجھ سے بھلائی اس بستی کی ۔ اور بھلائی اس کے اہل کی

وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ وَشَرِّ

اور بھلائی اس چیز کی جو اس میں ہے اور ہم پناہ مانگتے ہیں اس گاؤں کی بدی سے اور اسکے رہنے والوں کی بدی

اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهَا ۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا

سے اور اس چیز کی بدی سے جو اسمیں ہے اور اے اللہ تعالیٰ برکت دے ہمیں اسمیں اے اللہ تعالیٰ نصیب کر ہمیں اس کا میوہ

وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَهْلِهَا اِلَیْنَا ۔

اور محبوب کر دے ہمیں بستی کے رہنے والوں کا اور محبت دے یہاں کے نیک لوگوں کی ۔

الوداع کہنے کی دعا

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهُ دِیْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَاٰخِرَ عَمَلِكَ زَوَّدَكَ اللّٰهُ

میں سونپتا ہوں اللہ تعالیٰ کو تیرا دین اور تیری امانت اور انجام کار تیرا زادِ راہ بنا دے تیرے لیے اللہ تعالیٰ

التَّقْوٰی وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَیَسَّرَ لَكَ الْخَیْرَ حَیْثُ مَا كُنْتَ ۔

تقویٰ کو اور بخش دے تیرے گناہ کو اور آسان کر دے تیرے لئے بھلائی جہاں پر تو ہو ۔

بلندی پر چڑھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَكَ الشَّرَفُ عَلٰی كُلِّ شَرَفٍ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰی كُلِّ حَالٍ

اے اللہ تعالیٰ تیرے ہی لئے عزت ہے ہر ایک بلندی پر اور تیرے ہی لئے سب تعریف ہے ہر حال میں ۔

بلندی سے اترنے کی دعائیں

۱۔ اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ۔

ہم رجوع کرنیوالے توبہ کرنیوالے عبادت کرنیوالے اور اپنے رب العزت کی تعریف کرنیوالے ہیں۔

۲۔ تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَا یُغَادِرُ عَلَیْنَا حُوْبًا ۔

توبہ کرتے ہیں اپنے رب العزت کے رجوع میں نہ چھوڑے وہ ہم پر کوئی گناہ۔

سفر میں خوفزدہ رات آنے کی دعا

یَا اَرْضُ رَبِّیْ وَ رَبُّکِ اللّٰہُ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّکِ

اے زمین میرا رب اور تیرا رب اللہ تعالیٰ ہے میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی تیرے شر سے

وَشَرِّ مَا فِیْكِ وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِیْكِ وَشَرِّ مَا یَدُبُّ عَلَیْكِ

اور اس چیز کے شر سے جو تجھ میں ہے اور اس چیز کے شر سے جو تجھ میں پیدا کی گئی ہے اور اسکے شر سے جو چلتا ہے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ کُلِّ اَسَدٍ وَّحَیَّةٍ وَّعَقْرَبٍ وَّ مِنْ

تجھ سے۔ میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی ہر شیر اور سانپ اور بچھو کے شر سے اور شہر کے بسنے

شَرِّ سَاکِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ شَرِّ وَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۔

والوں کے شر سے اور ہر چیز جننے والی کے شر سے اور جو جنا گیا۔

بیمار پُرسی کی دُعا

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَآءَ

دُور فرما اس بیماری کو اے لوگوں کے ربّ! اور شفاء دے تُو ہی شفاء دینے والا ہے کوئی شفاء

اِلَّا شِفَآءُکَ شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا۔

نہیں مگر وہی جو تیری جناب سے ہے وہ شفاء دے جو ذرّہ بھی بیماری نہ چھوڑے۔

مریض پر پڑھنے کی دعا

رَبُّنَا الَّذِیْ فِی السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اِسْمُکَ اَمْرُکَ فِی

ہمارا ربّ العزّت جو آسمانوں میں ہے بہت پاک ہے تیرا نام تیرا حکم

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ فِی السَّمَآءِ وَاجْعَلْ

آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے۔ جیسی کہ تیری رحمت آسمانوں میں ہے ایسی ہی اپنی

رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ اِغْفِرْلَنَا حُوْبَنَا وَخَطَایَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ اَنْزِلْ

رحمت زمین پر نازل کر دے بخش دے ہمارے لئے ہمارے گناہ اور ہماری خطائیں معاف فرما۔ تُو پاکوں کو پالنے والا ہے

رَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِکَ وَشِفَآءً مِّنْ شِفَآئِکَ عَلٰی هٰذَا الْوَجَعِ۔

نازل فرما رحمت اپنی رحمت کے خزانہ سے اور شفاء عطا فرما اپنی شفاء سے اس بیماری کے لئے۔

مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ

سب شکر اللہ تعالیٰ کے واسطے ہیں جس نے بچایا مجھ کو جس میں تُو مبتلا ہے اور فضیلت دی مجھ

عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔

کو بہتوں پر اپنی مخلوق میں سے۔

میت پر پڑھنے کی دعا

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ

ہم اللہ تعالیٰ کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ جانے والے ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ! مجھے اپنی مصیبت میں اجر دے

وَاَخْلِفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْهَا۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ (متوفی کا نام لے)

اور اس سے بہتر بدلہ عنایت کر۔ اے اللہ تعالیٰ (متوفی کا نام لیکر) کو بخش دے

وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِی الْمَهْدِیِّیْنَ وَاخْلُفْهُ فِیْ عَقِبِهٖ فِیْ

اور اسکا درجہ ہدایت پانے والوں میں بلند کر۔ اور کوئی اسکا جانشین مقرر فرما اس کے

الْغٰبِرِیْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَافْسَحْ لَهٗ

پسماندوں میں سے اور بخش دے ہم کو اور اسکو اے رب العالمین۔ اور اس کیلئے اسکی قبر کو

فِیْ قَبْرِهٖ وَ نَوِّرْ لَهٗ فِیْهِ۔
کشادہ فرما۔ اور روشنی فرما اس کی قبر میں۔

قبروں پر پڑھنے کی دعائیں

۱۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَهْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ
سلامتی ہو تم پر اس دیار کے رہنے والے مومنو! اور

الْمُسْلِمِیْنَ وَ اِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللّٰهَ
مسلمانو! اور ہم بھی اللہ تعالیٰ چاہے، تم سے ملنے والے ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے

وَ لَکُمُ الْعَافِیَةَ۔ (۲) اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ
لئے اور تمہارے لئے عافیت مانگتے ہیں۔ سلامتی ہو تم پر اے قبروں کے رہنے والو!

یَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَ لَکُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَ نَحْنُ بِالْاَثَرِ۔
ہمیں اور تمہیں اللہ تعالیٰ بخش دے تم آگے آگے چلو اور ہم تمہارے پیچھے پیچھے آتے ہیں۔

دشمن قوم سے بچاؤ کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَ نَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔
اے اللہ تعالیٰ ہم کرتے ہیں تجھے مقابلہ میں ان کا فروں کے اور پناہ مانگتے ہیں تیری انکی شرارتوں سے۔

حملہ اور مقابلہ کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَنَصِیْرِیْ بِکَ اَحُوْلُ وَبِکَ

اے اللہ تعالیٰ! تو ہی میرا بازو ہے اور میرا مددگار ہے۔ تیری مدد سے چلتا پھرتا ہوں اور تیری مدد

اَصُوْلُ وَبِکَ اُقَاتِلُ۔

سے حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے مقابلہ کرتا ہوں۔

بیقراری اور گھبراہٹ کی دعائیں

۱۔ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا (۲) اَللّٰھُمَّ

اے اللہ تعالیٰ ڈھانپ دے ہمارے عیبوں کو اور امن دے ہماری گھبراہٹوں کو۔ اے اللہ تعالیٰ

رَحْمَتَکَ اَرْجُوْ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ وَّاَصْلِحْ

میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں پس مت حوالے کر مجھ کو میرے نفس کے ایک لمحے کیلئے بھی اور سنوار دے

شَانِیْ کُلَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ۔ (۳) یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

سب کام میرے۔ کوئی معبود نہیں سوائے تیرے۔ اے زندہ اور سب کے تھامنے والے

بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ۔ (۴) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَظِیْمُ

تیری رحمت سے فریاد کرتا ہوں۔ نہیں کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو عظمت والا ہے

الْحَكِيْمُ (۴) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ -
حکمت والا ہے - نہیں کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو پروردگار ہے عرشِ عظیم کا -

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ
نہیں کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور عرش کریم کا رب ہے -

(۵) آسمان کی طرف منہ کر کے صبح و شام اکثر پڑھے

اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ اَحَدًا
اللہ تعالیٰ ہی میرا رب ہے میں نہیں شریک کرتا ہوں اسکے ساتھ کسی کو بھی

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ -
اللہ تعالیٰ پاک ہے اور عظیم ہے اور وہ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے -

صبح کے وقت پڑھنے کی دعا

اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
ہم نے صبح کی اور اللہ تعالیٰ کیلئے صبح کی سلطنت ہے اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں -

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
نہیں کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ - وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت ہے اور اسی

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ رَبِّ اَسْئَلُكَ
کیلئے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے - اے میرے رب العزت میں مانگتا ہوں

خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ۔

تجھ سے بھلائی اس چیز کی جو اس دن میں ہے۔

شام کے وقت پڑھنے کی دُعا

اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ

ہم نے شام کی اور شام کی سلطنت اللہ تعالیٰ کیلئے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے

رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَ

اے میرے رب العزت میں مانگتا ہوں بھلائی اس چیز کی جو اس رات میں ہے اور بھلائی اسکی جو اسکے بعد ہے اور

اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا

میں پناہ مانگتا ہوں اس رات کے شر سے اور اس شر سے جو اس کے بعد ہے

رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَ مِنْ سُوْٓءِ الْكِبَرِ وَ

میں تیری پناہ مانگتا ہوں سستی سے اور بڑھاپے کے دکھ سے اور

الْكُفْرِ رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَ

کفرانِ نعمت سے اے میرے رب العزت میں پناہ مانگتا ہوں اس عذاب سے جو دوزخ میں ہے

عَذَابٍ فِي الْقَبْرِ۔

اور اس عذاب سے جو قبر میں ہے۔

صبح وشام پڑھنے کی دعائیں

۱۔ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ
اس اللہ تعالیٰ کے نام سے جس کی برکت سے کوئی چیز نہ زمین میں اور

وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔
نہ آسمان میں ضرر دیتی ہے اور وہ بہت سننے والا اور جاننے والا ہے۔

۲) اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔
میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلموں کی برکت سے پناہ لیتا ہوں ہر چیز کے ضرر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔

رات کو سونے کے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ
اے اللہ تعالیٰ تیرے نام سے مرتا ہوں اور جیتا ہوں ۔ اے اللہ تعالیٰ میں نے اپنی جان تجھے سونپی

اِلَیْكَ وَوَجَّھْتُ وَجْھِیَ اِلَیْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ
اور پھیرا میں نے اپنا منہ تیری طرف اور اپنا معاملہ تیرے سپرد کیا۔

وَاَلْجَاْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْكَ رَغْبَةً وَّرَھْبَةً اِلَیْكَ لَا مَلْجَاَ
اور اپنا سہارا تجھے قرار دیا ۔ امید اور خوف سے تیری طرف۔ نہیں کوئی پناہ

وَلَا مَنْجَاءَ مِنْكَ اِلَّآ اِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِیْٓ
اور نہ نجات کی جگہ تجھ سے مگر تیری طرف ۔ میں تیری کتاب پر ایمان لایا جو تُو نے

اَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ۔
اتاری اور تیرے نبی پر ایمان لایا جو تُو نے بھیجا۔

لوگوں کے ظلم سے حفاظت میں رہنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ
اے اللہ تعالیٰ ربّ العزت ساتوں آسمانوں کے اور جن پر وہ سایہ کئے ہوئے ہیں اور ربّ العزت

الْاَرَضِيْنَ وَمَآ اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنِ وَمَآ اَضْلَلْنَ
زمینوں کے اور اس کے جس کو وہ اٹھائے ہوئی ہیں اور دکھ اور ایذا پہنچانے والوں کے اور جس کو انہوں نے

كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا اَنْ يَّفْرُطَ
بہکایا، اپنی سب کی سب مخلوق کے شر سے مجھے بچائیو کہ ان میں سے کوئی بھی مجھ

عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّبْغِيَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ
پر زیادتی کرے ۔ یا سرکشی کرے۔ تیری پناہ زبردست ہے اور تیری تعریف بڑی ہے

وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔
اور نہیں کوئی معبود سوا تیرے ۔ نہیں کوئی معبود مگر تُو ہی ہے ۔

شیطانی اثرات سے بچنے کی دعا

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ عِقَابِهٖ وَ
میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ساتھ اسکے غضب سے اور اسکے عذاب سے اور

شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ۔
اسکے بندوں کے شر سے اور شیطانوں کے ایذا دینے اور چھیڑ چھاڑ کرنے سے۔

خدا کی پناہ میں آنے کی دعا

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِیْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّ
میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کے پورے کلموں سے جن سے کہ کوئی نیک و بد بڑھ نہیں

لَا فَاجِرٌ بِاَسْمَآءِهِ الْحُسْنٰى وَمَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَالَمْ اَعْلَمْ
سکتا۔ اور اللہ تعالیٰ کے عمدہ ناموں سے جو میں جانتا ہوں اور جو میں نہیں جانتا

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَاَ وَ ذَرَاَ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ
اس چیز کے شر سے جو پیدا کی اور بنائی اور پھیلائی۔ اس چیز کے شر سے جو آسمانوں سے اترتی ہے

وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ
اور اس چیز کے شر سے جو اسمیں چڑھتی ہے اور اس چیز کے شر سے جو زمین میں پھیلائی

وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

اور اس چیز کے شر سے جو اس سے نکلی ۔ اور دن رات کے فتنوں کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ ۔

اور رات کے حوادث چلنے کے شر سے مگر وہ چلنے والا جو نیکی کے ساتھ چلے اے بے اسباب مہیا کرنے والے۔

دعائے حاجت

جب کوئی مشکل پیش آئے تو دو رکعت نماز پڑھ کر یہ دعا پڑھی جاتی ہے :

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ

کوئی عبادت کے لائق نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے جو تحمل والا عزت والا ہے پاک ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑے عرش والا ہے

الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ

اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے ہے جو تمام مخلوق کا پرورش کرنیوالا ہے چاہتا ہوں تجھ سے ان کاموں کی

رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَ

توفیق جو تیری رحمت کا موجب ہو جن سے تیری بخشش ہو اور ہر ایک نیکی کی غنیمت اور سلامتی

السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا

ہو کہ ہر ایک گناہ سے نہ چھوڑے تو میرا کوئی گناہ بجز بخش دینے کے اور نہ

هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا

کوئی غم بجز دور کر دینے کے اور نہ کوئی حاجت جو تیری مرضی کے موافق ہے سوائے پورا کر دینے کے

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔
اے سب سے بڑھ کر رحم کرنیوالے ۔

جامع دعائیں

(۱) اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا وَبَيْنَ
اے اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی خشیت نصیب کر ، جو روک بنائے ہمارے اور ہمارے گناہوں

مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ
کے درمیان ۔ اور نصیب کر اپنی اطاعت جو ہمیں تیری جنت تک پہنچائے ۔ اور

الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مُصِيْبَاتِ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا
یقین جس سے دنیا کی مصیبتیں ہم پر آسان کر دے ۔ اور نفع دے ہم کو

بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَآ اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ
ہمارے کانوں اور ہماری آنکھوں اور ہماری قوتوں سے جب تک تو ہمیں زندہ رکھے اور کر ہر ایک کو

مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَا
ان میں ہماری وارث ، اور جو ہم پر ظلم کرے اس پر ہمارا غصہ ، اور مدد کر ہماری اس کے

عَادٰنَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا
خلاف جو ہم سے دشمنی کرے اور نہ بنا ہماری مصیبت ہمارے دین میں اور نہ بنا دنیا کو

اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا۔

ہمارے بڑے غم کی چیز اور نہ ہمارے علم کا مبلغ اور نہ مسلّط کر ہم پر اسے جو ہم پر رحم نہ کرے۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَ

اے اللہ تعالیٰ میں مانگتا ہوں تجھ سے تیری محبت اور محبت اسکی جو تجھ سے محبت کرے اور

الْعَمَلَ الَّذِىْ يُبَلِّغُنِىْ حُبَّكَ ۔۳۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ

ایسا عمل جو تیری محبت تک پہنچائے۔ اے اللہ تعالیٰ زیادہ کر اپنی محبت

اَحَبَّ اِلَىَّ مِنْ نَّفْسِىْ وَمَالِىْ وَاَهْلِىْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ

میرے دل میں میری جان اور میرے مال، اور میرے اہل اور ٹھنڈے پانی کی محبت سے۔

۴۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِىْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَّنْفَعُنِىْ حُبُّهٗ

اے اللہ تعالیٰ عطا کر مجھے اپنی محبت اور اس شخص کی محبت کہ میرے کام آوے اسکی محبت

عِنْدَكَ ۔ اَللّٰهُمَّ مَا رَزَقْتَنِىْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ

تیرے حضور۔ اے اللہ تعالیٰ جو تو نے عطا کی مجھے محبت کی چیز اسے میرے لئے موجب

قُوَّةً لِّىْ فِيْمَا تُحِبُّ ۔ اَللّٰهُمَّ مَا زَوَيْتَ عَنِّىْ مِمَّا

تقویت بنا دے۔ اے اللہ تعالیٰ جو تو نے علیحدہ کی مجھ سے میری

اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّىْ فِيْمَا تُحِبُّ ۔ ۵۔ اَللّٰهُمَّ

محبت کی چیز پس اس کو میرے لئے خاطر جمعی کا سبب بنا دے۔ اے اللہ تعالیٰ

طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّیَآءِ وَلِسَانِیْ

پاک کردے میرا قلب نفاق سے اور میرا عمل ریاء سے اور میری زبان

مِنَ الْکَذِبِ وَعَیْنِیْ مِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ خَآئِنَۃَ

جھوٹ سے اور میری آنکھ خیانت سے کیونکہ تو جانتا ہے آنکھوں

الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ ۔ ۶۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ

کی چوری اور جو کچھ سینے چھپاتے ہیں ۔ اے اللہ تعالیٰ میرا باطن

سَرِیْرَتِیْ خَیْرًا مِّنْ عَلَانِیَتِیْ وَاجْعَلْ عَلَانِیَتِیْ صَالِحَۃً

میرے ظاہر سے اچھا بنادے اور میرا ظاہر نیک بنا دے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِی النَّاسَ مِنَ الْاَھْلِ

اے اللہ تعالیٰ میں مانگتا ہوں تجھ سے عمدہ چیز جو تو دیتا ہے لوگوں کو اہل سے

وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ غَیْرِ الضَّآلِّ وَالْمُضِلِّ۔

اور مال اور اولاد سے ، نہ گمراہ ہونے والا ہو اور نہ گمراہ کرنیوالا ہو۔

سیّد الاستغفار

عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

شداد بن اوس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ اَنْ تَقُوْلَ ۔ "اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ

علیہ وسلم نے فرمایا سید الاستغفار یہ ہے کہ تو کہے ۔ "اے اللہ تعالیٰ تو میرا رب العزت ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ۔ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ

نہیں کوئی معبود سوائے تیرے ۔ تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد

وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ

اور تیرے وعدہ پر (قائم) ہوں جہاں تک مجھ سے ہو سکا ۔ میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کام کی برائی سے جو میں نے

لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ

کیا میں تیرے حضور اقرار کرتا ہوں اس نعمت کا جو تو نے مجھ پر کی اور اقرار کرتا ہوں اپنے قصور کا پس تو مجھے بخش دے

الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ" ۔ قَالَ وَمَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ مُوْقِنًا

کیونکہ نہیں بخش سکتا گناہوں کو (کوئی بھی) تیرے سوا" آپ نے فرمایا جو اس دعا کو دن کے وقت مانگے اس پر یقین رکھتے

بِهَا فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهٖ قَبْلَ اَنْ يُّمْسِيَ فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ

ہوئے پس وہ اس دن مرجائے شام ہونے سے پہلے تو وہ جنتیوں میں سے ہوگا ۔

وَمَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ مُوْقِنٌ بِهَا فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ

اور جو اسے رات کے وقت مانگے اور وہ اس پر یقین رکھنے والا ہو پس وہ صبح ہونے سے پہلے مرجائے

يُّصْبِحَ فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ ۔

تو وہ جنتیوں میں سے ہوگا ۔ (رواہ البخاری)

صفاتِ الٰہی یا اسمائے حُسنٰی

اَللّٰہ تمام صفات کاملہ سے موصوف اور ہر نقص سے پاک	اَلرَّبُّ پالنے والا	اَلرَّحْمٰنُ بہت مہربان	اَلرَّحِیْمُ نہایت رحم والا	اَلْمَلِکُ بادشاہ	اَلْقُدُّوْسُ پاک ذات
اَلسَّلَامُ سلامتی والا	اَلْمُؤْمِنُ امن دینے والا	اَلْمُهَیْمِنُ پناہ دینے والا	اَلْعَزِیْزُ غالب	اَلْجَبَّارُ زبردست	اَلْمُتَکَبِّرُ بڑائی والا
اَلْخَالِقُ بنانے والا	اَلْبَارِئُ پیدا کرنیوالا	اَلْمُصَوِّرُ صورت بنانے والا	اَلْغَفَّارُ بخشنے والا	اَلْقَهَّارُ دباؤ والا	اَلْوَهَّابُ بہت دینے والا
اَلرَّزَّاقُ رزق دینے والا	اَلْفَتَّاحُ کھولنے والا	اَلْعَلِیْمُ جاننے والا	اَلْقَابِضُ تنگ کرنے والا	اَلْبَاسِطُ کشادہ کرنیوالا	اَلْخَافِضُ پست کرنے والا
اَلرَّافِعُ بلند کرنے والا	اَلْمُعِزُّ عزت دینے والا	اَلْمُذِلُّ ذلیل کرنیوالا	اَلسَّمِیْعُ سننے والا	اَلْبَصِیْرُ دیکھنے والا	اَلْحَکَمُ فیصلہ کرنے والا
اَلْعَدْلُ انصاف کرنیوالا	اَللَّطِیْفُ بھید جاننے والا	اَلْخَبِیْرُ خبردار	اَلْحَلِیْمُ تحمل والا	اَلْعَظِیْمُ عظمت والا	اَلْغَفُوْرُ بخشنے والا
اَلشَّکُوْرُ قدردان	اَلْعَلِیُّ بلندی والا	اَلْکَبِیْرُ بڑائی والا	اَلْحَفِیْظُ حفاظت والا	اَلْمُقِیْتُ روزی پہنچانے والا	اَلْحَسِیْبُ کفایت کرنیوالا

الْجَلِيْلُ بزرگی والا	الْكَرِيْمُ عزت والا	الرَّقِيْبُ نگہبان	الْمُجِيْبُ قبول کرنیوالا	الْوَاسِعُ کشائش والا	الْحَكِيْمُ حکمت والا
الْوَدُوْدُ محبت کرنیوالا	الْمَجِيْدُ بڑی شان والا	الْبَاعِثُ اٹھانے والا	الشَّهِيْدُ حاضر	الْحَقُّ سچا مالک	الْوَكِيْلُ کام سنبھالنے والا
الْقَوِيُّ زور آور	الْمَتِيْنُ قوت والا	الْوَلِيُّ حمایت کرنیوالا	الْحَمِيْدُ خوبیوں والا	الْمُحْصِيُ گنتی والا	الْمُبْدِئُ پہلی بار پیدا کرنیوالا
الْمُعِيْدُ دوسری بار پیدا کرنیوالا	الْمُحْيِيُ زندہ کرنیوالا	الْمُمِيْتُ مارنے والا	الْحَيُّ زندہ	الْقَيُّوْمُ سب کا تھامنے والا	الْوَاجِدُ پالنے والا
الْمَاجِدُ عزت والا	وَاحِدُ ایک	الصَّمَدُ بے احتیاج	الْقَادِرُ قدرت والا	الْمُقْتَدِرُ مقدور والا	الْمُقَدِّمُ آگے کرنیوالا
الْمُؤَخِّرُ پیچھے کرنیوالا	الْاَوَّلُ سب سے پہلے	الْاٰخِرُ سب سے پیچھے	الظَّاهِرُ ظاہر	الْبَاطِنُ چھپا ہوا	الْوَالِيُ مالک
الْمُتَعَالِيُ بلند صفتوں والا	الْبَرُّ احسان کرنیوالا	التَّوَّابُ رجوع کرنیوالا	الْمُنْتَقِمُ بدلہ لینے والا	الْعَفُوُّ معاف کرنیوالا	الرَّؤُوْفُ بری کرنے والا
مٰلِكُ الْمُلْكِ ملک کا مالک		ذُوالْجَلَالِ جلال والا	وَالْاِكْرَامِ اور اکرام والا	الْمُقْسِطُ انصاف کرنیوالا	الْجَامِعُ اکٹھا کرنے والا

اَلْغَنِیُّ بے پرواہ	اَلْمُغْنِیُ بے پرواہ کرنیوالا	اَلْمَانِعُ روکنے والا	اَلضَّآرُّ نقصان پہنچانے والا	اَلنَّافِعُ نفع پہنچانے والا	اَلنُّوْرُ روشن کرنے والا
اَلْھَادِیُّ ہدایت کرنیوالا	اَلْبَدِیْعُ نئی طرح پیدا کرنیوالا	اَلْبَاقِیُ باقی رہنے والا	اَلْوَارِثُ سب کا وارث	اَلرَّشِیْدُ نیک راہ چلنے والا	اَلصَّبُوْرُ صبر کرنیوالا

صفاتِ الٰہی اور دعا

موقع اور محل کے مناسبِ حال، جیسی ضرورت درپیش ہو، مفہوم و معنی کے لحاظ سے متعلقہ صفتِ الٰہی کے حوالہ و واسطہ سے خدائے قادر و مجیب الدعوات کے حضور تسبیح و تحمید اور اسکے پیارے رسولؐ پر درود شریف بھیجتے ہوئے کامل توجہ، خلوصِ نیت اور پختہ یقین کے ساتھ دعائیں کرنا ایک مقبول طریقہ ہے

ع اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

چھینک کے وقت کی دعا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی شخص چھینک لے تو اسے "اَلْحَمْدُلِلّٰہِ" کہنا چاہیے جبکہ سننے والا کہے یَرْحَمُکَ اللّٰہُ (کہ اللہ تجھ پر رحم فرمائے) پھر چھینکنے والا کہے یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ (کہ اللہ تمہیں ہدایت پر رکھے اور تمہاری حالت درست کرے)۔

مسنون سلام

ایک دفعہ ایک آدمی حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں آیا اور عرض کیا:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ (آپ پر سلامتی ہو!) حضورؐ نے وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ (اور آپ پر بھی سلامتی ہو!) کے بعد فرمایا کہ اس شخص کو دس نیکیاں ملیں گی۔ پھر ایک اور آدمی نے آکر عرض کیا اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ (آپ پر سلامتی اور اللہ کی رحمت!) حضورؐ نے جواب کے بعد فرمایا اس کو بیس نیکیاں ملیں گی۔ پھر ایک تیسرا شخص آیا اس نے عرض کیا اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ (کہ آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت نیز اسکی برکتیں!) حضورؐ نے جواب کے بعد فرمایا کہ اسے تیس نیکیاں ملیں گی۔

گویا اپنے بھائی کیلئے جس قدر زیادہ الفاظ اور محبت وخلوص کے ساتھ دعا کی جائے اسی قدر زیادہ ثواب ہوتا ہے۔

ادعیۃ المسیح الموعود

احمد اکیڈمی۔ ربوہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

دُعَائُکَ مُسۡتَجَابٌ

"دعا اور قبولیتِ دعا" کے سلسلہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود مہدیٔ معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقام و مرتبہ کا "دعائیہ خزائن" کے شروع میں ذکر ہو چکا ہے۔ الہامِ خداوندی "دُعَائُکَ مُسۡتَجَابٌ" اس ساری کیفیتِ باطنی کو ظاہر کرتا ہے۔ حضور کے ذریعہ خدائے قادر نے قبولیتِ دعا کی جو عظیم دولت بخشی ہے، اس سے بھرپور فائدہ اٹھانے کیلئے حضور نے فرمایا:

"اگر تم چاہتے ہو کہ خیریت سے رہو اور تمہارے گھروں میں امن رہے تو مناسب ہے کہ دعائیں بہت کرو اور اپنے گھروں کو دعاؤں سے پُر کرو۔ جس گھر میں ہمیشہ دُعا ہوتی ہے خدا تعالیٰ اُسے برباد نہیں کیا کرتا۔ لیکن جو سستی میں زندگی بسر کرتا ہے۔ اُسے آخر فرشتے بیدار کرتے ہیں۔ اگر تم ہر وقت اللہ تعالیٰ کو یاد رکھو تو یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ بہت پکا ہے۔ وہ کبھی تم سے ایسا سلوک نہ کریگا، جیسا کہ فاسق فاجر سے کرتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ۷، صـ۲۰۹)

حضرت مسیح موعود مہدی معہود نے دنیا کو بے شمار دعاؤں کے خزائن عطا فرمائے ہیں۔ یہ خزائن عربی، اردو اور فارسی زبان کی نظم و نثر میں بکثرت دکھائی دیتے ہیں جن میں خدائے عرش کی سکھائی ہوئی دعائیں بھی شامل ہیں۔

ان سب دعاؤں کا یکجا ہونا ایک ضخیم کتاب کا متقاضی ہے۔ حضور کی اسّی سے زائد

کتب، ملفوظات، اشتہارات اور مکتوبات ان دعاؤں سے سجے ہوئے اور معطر دکھائی دیتے ہیں۔ ان دعاؤں کا ایک مختصر انتخاب بغرض تحریک پیش ہے۔ اصل کتب مطالعہ کرنیوالا قبولیتِ دعا کے آسمانی نشان اور اسکے جلوؤں کو مشاہدہ کرکے سمجھنے لگتا ہے۔ ؏

" چل رہی ہے نسیم رحمت کی ؎ جو دعا کیجیئے قبول ہے آج "

محتاج دعا:

محمد اعظم اکسیر
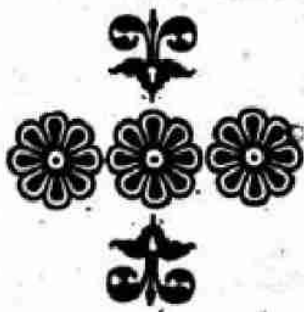
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دُعا کرنے کی فضیلت

(ارشادات حضرت مسیح موعود مہدی معہود)

۱۔ "دُعا میں اللہ تعالیٰ نے قوتیں رکھی ہیں۔ خدا نے مجھے بار بار بذریعہ الہامات کے یہی فرمایا ہے کہ جو کچھ ہوگا دعا ہی کے ذریعہ ہوگا۔ ہمارا ہتھیار تو دعا ہی ہے اور اسکے سوا کوئی ہتھیار میرے پاس نہیں جو کچھ ہم پوشیدہ مانگتے ہیں خدا اس کو ظاہر کر کے دکھا دیتا ہے۔"

۲۔ "اکثر لوگ دعا کی اصل فلاسفی سے ناواقف ہیں اور نہیں جانتے کہ دعا کے ٹھیک ٹھکانے پر پہنچنے کے واسطے کس قدر توجہ اور محنت درکار ہے۔ دراصل دعا کرنا ایک قسم کی موت اختیار کرنا ہے۔"

۳۔ "جب خوفِ الٰہی اور محبت غالب آتی ہے تو باقی تمام خوف اور محبتیں زائل ہو جاتی ہیں۔ ایسی دعا کے واسطے علیحدگی بھی ضروری ہے۔ پس پورے تعلق کیساتھ انوارِ الٰہی ظاہر ہوتے ہیں اور ہر ایک تعلق ایک رشتہ کو چاہتا ہے۔"

۴۔ "نماز کے اندر اپنی زبان میں دعائیں مانگنی چاہئیں کیونکہ اپنی زبان میں دعا مانگنے سے پورا جوش پیدا ہوتا ہے۔ نماز کے اندر ہر موقع پر رکوع وسجود، تسبیح کے بعد بہت دعائیں کرو۔"

۵۔ "دعا ایک علاج ہے جس سے گناہ کی زہر دور ہو جاتی ہے۔"

۶۔ "حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے تھے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام دعا میں سب سے پہلے سورۃ فاتحہ ضرور پڑھتے تھے اور بعد میں کوئی اور دعا کرتے۔"

۷۔ "نماز اصل میں دعا ہی ہے ۔ اگر انسان کا نماز میں دل نہ لگے تو پھر ہلاکت کیلئے تیار ہو جائے کیونکہ جو شخص دعا نہیں کرتا وہ گویا خود ہلاکت کے نزدیک جاتا ہے ۔"

۸۔ " ایک مرتبہ میں نے خیال کیا کہ صلوٰۃ اور نماز میں کیا فرق ہے جو حدیث میں آیا ہے۔ اَلصَّلوٰۃُ هِیَ الدُّعَاءُ صلوٰۃ ہی دعا ہے ۔ نماز عبادت کا مغز ہے ۔"

۹۔ "جس نماز میں حضورِ قلب نہیں وہ نماز نہیں مگر آجکل لوگوں کی عادت ہے کہ نماز تو ٹھونگے دار پڑھ لیتے ہیں پیچھے سے لمبی لمبی دعائیں مانگنا شروع کرتے ہیں ۔ یہ بدعت ہے ہر مصیبت کے وقت نماز کے اندر دعائیں مانگنی چاہیئیں ۔"

۱۰۔ " دعا دعوت کے معنے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو اپنی مدد کیلئے پکارنا جس طرح کوئی مصیبت میں لوگوں کو اپنی مدد کیلئے پکارتا ہے ۔"

۱۱۔ " کلید اور قوت دعا ہے ۔ دعا کو مضبوطی سے پکڑ لو، میں یقین رکھتا ہوں اور اپنے تجربہ سے کہتا ہوں کہ پھر اللہ تعالیٰ ساری مشکلات کو آسان کر دیگا ۔"

۱۲۔ " وہ بصیرت اور معرفت جو انسان کو دعا سے حاصل ہوتی ہے اور وہ نعمت جو دعا کے وقت آسمانی خزانہ سے ملتی ہے وہ کبھی کم نہ ہوگی اور نہ اس پر زوال آئے گا ۔"

۱۳۔ " انسان اس زینہ کے ذریعہ سے جو دُعا ہے فردوس اعلیٰ کی طرف چڑھتا چلا جاتا ہے ۔"

۱۴۔ " تلاشِ اسباب بجائے خود ایک دُعا ہے اور بجائے خود عظیم اسباب کا چشمہ ہے ۔"

۱۵۔ " جو شخص دعا کو نہیں چھوڑتا اسکے دین اور دنیا پر آفت نہ آئے گی وہ ایک ایسے قلعے میں محفوظ ہے جس کے اردگرد مسلح سپاہی ہر وقت حفاظت کرتے ہیں ۔"

نماز میں حصولِ حضور کی دعا

۱۶ مئی ۱۹۰۲ء کو بمقام گورداسپور مولوی نظیر حسین صاحب سخا دہلوی نے بذریعہ عریضہ حضرت اقدس سے نماز میں حصولِ حضور کا طریق دریافت کیا اس پر حضور نے مندرجہ ذیل جواب تحریر فرمایا۔

" السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ' طریق یہی ہے کہ نماز میں اپنے لئے دعا کرتے رہیں اور سرسری اور بے خیال نماز سے خوش نہ ہوں بلکہ جہاں تک ممکن ہو توجہ سے نماز ادا کریں۔ توجہ پیدا نہ ہو تو پنج وقت ہر ایک نماز میں خدا تعالیٰ کے حضور میں بعد ہر رکعت کے کھڑے ہو کر یہ دعا کریں:

" اے خدا تعالیٰ قادر و ذوالجلال! میں گناہگار ہوں اور اس قدر گناہ کے زہر نے میرے دل اور رگ و ریشہ میں اثر کیا ہے کہ مجھے رقت اور حضورِ نماز حاصل نہیں تو اپنے فضل و کرم سے میرے گناہ بخش اور میری تقصیرات معاف کر اور میرے دل کو نرم کر دے اور میرے دل میں اپنی عظمت اور اپنا خوف اور اپنی محبت بٹھا دے تاکہ اس کے ذریعہ سے میری سخت دلی دُور ہو کر حضورِ نماز میسر آوے۔" (فتاویٰ مسیح موعود صہ ۳۶)

مستقل طریق دعا

فرماتے ہیں: " میں التزاماً چند دعائیں ہر روز مانگتا ہوں: **اوّل** اپنے نفس کیلئے دعا مانگتا ہوں کہ خدا مجھ سے وہ کام لے جس سے اسکی عزت و جلال ظاہر ہو اور اپنی رضا کی پوری توفیق عطا کرے۔ **دوم** پھر اپنے گھر کے لوگوں کیلئے دعا مانگتا ہوں کہ ان سے قرۃ عین اولاد عطا ہو

اور اللہ تعالیٰ کی مرضیات کی راہ پر چلیں۔ سوم پھر اپنے بچوں کیلئے دعا مانگتا ہوں کہ یہ سب دین کے خادم بنیں۔ چہارم اپنے مخلص دوستوں کے نام بنام۔ پنجم اور پھر ان کیلئے جو اس سلسلہ سے وابستہ ہیں۔ خواہ ہم انہیں جانتے ہیں یا نہیں جانتے۔" (ملفوظات جلد ۵ صفحہ ۲۰۹)

خطوط کے سلسلہ میں طریق فرمایا "جو خط آتا ہے میں اسے پڑھ کر اس وقت تک ہاتھ سے نہیں دیتا جب تک دعا نہ کرلوں کہ شاید موقعہ ملے یا یاد نہ رہے۔ (ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۱۲۲)

خادمِ دین کے لئے دعا

" اگر کوئی تائیدِ دین کے لئے ایک لفظ نکال کر ہمیں دیدے تو ہمیں موتیوں اور اشرفیوں کی جھولی سے بھی زیادہ بیش قیمت معلوم ہوتا ہے جو شخص چاہے کہ ہم اس سے پیار کریں اور ہماری دعائیں نیاز مندی اور سوز سے اسکے حق میں آسان ہو جائیں وہ ہمیں اس بات کا یقین دلادے کہ وہ خادمِ دین ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے۔" (ملفوظات جلد ۳ صفحہ ۷)

اپنی جماعت کے لئے دعا

" میں تو بہت دعا کرتا ہوں کہ میری جماعت ان لوگوں میں ہو جائے، جو خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور نماز پر قائم رہتے ہیں اور رات کو اٹھ کر زمین پر گرتے ہیں اور روتے ہیں اور خدا کے فرائض کو ضائع نہیں کرتے اور بخیل اور ممسک اور غافل اور دنیا کے کیڑے نہیں ہیں۔ اور میں امید رکھتا ہوں کہ یہ میری دعائیں خدا تعالیٰ قبول کرے گا اور مجھے دکھائے گا کہ اپنے پیچھے میں ایسے لوگوں کو

چھوڑتا ہوں۔ نہ کہ وہ لوگ جن کی آنکھیں زنا کرتی ہیں اور جن کے دل پاخانہ سے بدتر ہیں اور جنکو مرنا ہرگز یاد نہیں ہے۔ میں اور میرا خدا ان سے بیزار ہیں۔ میں بہت خوش ہوں گا اگر ایسے لوگ اس پیوند کو قطع کرلیں۔ کیونکہ خدا اس جماعت کو ایک ایسی قوم بنانا چاہتا ہے جس کے نمونہ سے لوگوں کو خدا یاد آوے اور جو تقویٰ اور طہارت کے اعلیٰ درجہ پر قائم ہوں اور جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم رکھ لیا ہو۔ لیکن وہ مفسد لوگ جو میرے ہاتھ کے نیچے ہاتھ رکھ کر اور یہ کہہ کر کہ ہم نے دین کو دنیا پر مقدم کیا پھر وہ اپنے گھروں میں جاکر ایسے مفاسد میں مشغول ہوجاتے ہیں کہ صرف دنیا ہی دنیا ان کے دلوں میں ہوتی ہے نہ انکی نظر پاک ہے نہ ان کا دل پاک ہے اور نہ انکے ہاتھوں سے کوئی نیکی ہوتی ہے اور نہ انکے پیر کسی نیک کام کے لئے حرکت کرتے ہیں۔ وہ اس چوہے کی طرح ہیں جو تاریکی میں ہی پرورش پاتا اور اسی میں رہتا ہے اور اسی میں مرتا ہے وہ آسمان پر ہمارے سلسلہ میں سے کاٹے گئے ہیں۔ وہ عبث کہتے ہیں کہ ہم اس جماعت میں داخل ہیں کیونکہ آسمان پر وہ داخل نہیں سمجھے جاتے۔“ (تبلیغ رسالت جلد دہم صفحہ ۶۱-۶۲)

مشرق و مغرب میں توحید کی ہوا

” اے قادر خدا! اے اپنے بندوں کے راہنما! جیسا تو نے اس زمانہ کو صنائع جدیدہ کے ظہور و بروز کا زمانہ ٹھہرایا ہے۔ ایسا ہی قرآن کریم کے حقائق معارف ان غافل قوموں پر ظاہر کر اور اب اس زمانہ کو اپنی طرف اور اپنی کتاب کی طرف اور اپنی توحید کی طرف کھینچ لے۔ کفر اور شرک بہت بڑھ گیا اور اسلام کم ہوگیا۔ اب اے کریم! مشرق اور مغرب میں توحید کی ایک ہوا چلا اور آسمان پر جذب

کا ایک نشان ظاہر کر ۔ اے رحیم! تیرے رحم کے ہم سخت محتاج ہیں ۔ اے ہادی! تیری ہدایتوں کی ہمیں شدید حاجت ہے ۔ مبارک وہ دن جس میں تیرے انوار ظاہر ہوں ۔ کیا نیک ہے وہ گھڑی جس میں تیری فتح کا نقارہ بجے تَوَكَّلْنَا عَلَيْكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ وَأَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۔ (آئینہ کمالات اسلام ص۲۱۳ ص۲۱۴ حاشیہ در حاشیہ)

گناہوں سے نجات کی دعا

۱۔ " سب سے عمدہ دعا یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی رضامندی اور گناہوں سے نجات حاصل ہو کیونکہ گناہوں ہی سے دل سخت ہو جاتا ہے اور انسان دنیا کا کیڑا بن جاتا ہے ۔ ہماری دعا یہ ہونی چاہیئے کہ خدا تعالیٰ ہم سے گناہوں کو جو دل کو سخت کر دیتے ہیں دُور کر دے اور اپنی رضامندی کی راہ دکھلائے ۔" (ملفوظات جلد ۷ ص۳۹)

۲۔ " یا الٰہی! میں تیرا گنہگار بندہ ہوں اور افتادہ ہوں، میری راہنمائی کر ۔" (ملفوظات جلد ۲ ص۲۲۶)

۳۔ " ہم تیرے گنہگار بندے ہیں اور نفس غالب ہے ۔ تو ہم کو معاف فرما اور آخرت کی آفتوں سے ہم کو بچا ۔" (بدر جلد ۲ نمبر ۳۰)

۴۔ " میں گنہگار ہوں اور کمزور ہوں ۔ تیری دستگیری اور فضل کے سوا کچھ نہیں ہو سکتا تو آپ رحم فرما اور مجھے گناہوں سے پاک کر کیونکہ تیرے فضل و کرم کے سوا کوئی اور نہیں جو مجھے پاک کرے ۔"

(بدر جلد ۳ نمبر ۴۱)

اے قادر ذوالجلال خدا!

" میں اس تیمار دار کی طرح، جو اپنے عزیز بیمار کے غم میں مبتلا ہوتا ہے، اس ناشناس قوم کیلئے سخت اندوہ گیں ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اے قادر ذوالجلال خدا! ہمارے ہادی اور راہنما! ان لوگوں کی آنکھیں کھول اور آپ ان کو بصیرت بخش اور آپ ان دلوں کو سچائی اور راستی کا الہام بخش! " (مکتوبات احمدیہ جلد ششم حصہ اول ص۹۸)

وقت مصیبت کی آواز

" اے میرے محسن اور اے میرے خدا! میں ایک تیرا ناکارہ بندہ پُر معصیت اور پُر غفلت ہوں۔ تُو نے مجھ سے ظلم پر ظلم دیکھا اور انعام پر انعام کیا اور گناہ پر گناہ دیکھا احسان پر احسان کیا۔ تُو نے ہمیشہ میری پردہ پوشی کی اور اپنی بیشمار نعمتوں سے مجھے متمتع کیا۔ سو اب بھی مجھ نالائق اور پُر گناہ پر رحم کر اور میری بے باکی اور ناسپاسی کو معاف فرما اور مجھ کو میرے اس غم سے نجات بخش کہ بجز تیرے چارہ گر کوئی نہیں۔ آمین ثم آمین "

(از مکتوب بنام حضرت خلیفہ اول ص۳)

تنہائی کی دعا

" اے میرے خدا میری فریاد سُن کہ میں اکیلا ہوں اے میری پناہ اے میری سپر۔ میری طرف متوجہ ہو کہ میں چھوڑا گیا ہوں۔ اے میرے پیارے اے میرے سب سے پیارے! مجھے اکیلا مت

اگر تو چاہے تو تُو ایسا کر سکتا ہے کیونکہ کوئی بات تیرے آگے انہونی نہیں۔ آمین ثم آمین"

(روحانی خزائن جلد سوم صفحہ ۱۲۰) (ازالہ اوہام صفحہ ۳۶)

دعائے استخارہ

"یا الٰہی میں تیرے علم کے ذریعہ سے خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت سے قدرت مانگتا ہوں کیونکہ تجھ ہی کو سب قدرت ہے۔ مجھے کوئی قدرت نہیں۔ اور تجھے سب علم ہے مجھے کوئی علم نہیں۔ اور تُو ہی چھپی باتوں کو جاننے والا ہے۔ الٰہی اگر تُو جانتا ہے کہ یہ امر میرے حق میں بہتر ہے بلحاظ دین اور دنیا کے تو تُو اسے میرے لئے مقدر کر دے اور اسے آسان کر دے اور اسمیں برکت دے۔ اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ امر میرے لئے دین اور دنیا میں شر ہے تو تُو مجھ کو اس سے باز رکھ۔"

(اخبار البدر جلد ۱ نمبر ۱۰)

حق و باطل میں امتیاز کی دعا

"اول توبۃ النصوح کر کے رات کے وقت دو رکعت نماز پڑھیں جسکی پہلی رکعت میں سورۃ یٰسین اور دوسری رکعت میں اکیس ۲۱ مرتبہ سورۃ اخلاص ہو اور پھر بعد میں اسکے تین سو ۳۰۰ مرتبہ درود شریف اور تین سو ۳۰۰ مرتبہ استغفار پڑھ کر خدا تعالیٰ سے دعا کریں کہ اے قادر کریم تو پوشیدہ حالات کو جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے اور مقبول و مردود اور مفتری و صادق تیری نظر سے پوشیدہ نہیں رہ نہیں رہ سکتا۔ پس ہم عاجزی سے تیری جناب میں التجا کرتے ہیں کہ اس شخص کا تیرے نزدیک

جو مسیح موعود اور مہدی اور مجدد الوقت ہونے کا دعویٰ کرتا ہے کیا حال ہے ۔ کیا صادق ہے یا کاذب اور مقبول ہے یا مردود؟ اپنے فضل سے یہ حال رؤیا یا کشف یا الہام سے ہم پر ظاہر فرما تا اگر وہ مردود ہے تو اسکے قبول کرنے سے گمراہ نہ ہوں ۔ اور مقبول ہے اور تیری طرف سے ہے تو اسکے انکار اور اسکی اہانت سے ہم ہلاک نہ ہوجائیں ۔ ہمیں ہر ایک فتنہ سے بچا کہ ہر ایک قوت تجھ ہی کو ہے ۔ یہ استخارہ کم از کم دو ہفتہ کریں لیکن اپنے نفس سے خالی ہو کر کیونکہ جو شخص پہلے ہی بغض سے بھرا ہوا ہے اگر وہ خواب میں اس شخص کا حال دریافت کرنا چاہے جسکو وہ بہت ہی بُرا جانتا ہے تو شیطان آتا ہے اور موافق اس ظلمت کے جو اسکے دل میں ہے اور پُر ظلمت خیالات اپنی طرف سے ڈال دیتا ہے ۔" (بدر جلد ۹)

دعا بحق مشرکین

"قادر اور کامل خدا تو ہمیشہ نبیوں سے ظاہر ہوتا رہا ۔ اور ظاہر ہوتا رہے گا ۔ یہ فیصلہ کر کہ پگٹ اور ڈوئی کا جھوٹ لوگوں پر ظاہر کردے ۔ کیونکہ اس زمانہ میں تیرے عاجز بندے اپنے جیسے انسانوں کی پرستش میں گرفتار ہو کر تجھ سے دُور بہت دُور جا پڑے ہیں ۔ سو اے ہمارے خدا! انکو مخلوق پرستی کے زہر سے رہائی بخش اور اپنے وعدوں کو پورا کر جو اس زمانہ کیلئے تیرے تمام نبیوں نے کئے ہیں ۔ ان کانٹوں میں سے ان زخمی لوگوں کو باہر نکال اور حقیقی نجات کے سرچشمہ سے ان کو سیراب کر ۔ کیونکہ سب نجات تیری معرفت اور تیری محبت میں ہے کسی انسان کے خون میں نجات نہیں ۔ اے رحیم و کریم خدا! ان کی مخلوق پرستی پر بہت زمانہ گزر

گیا ہے اب ان پر رحم کر۔ اور انکی آنکھیں کھول دے۔ اے قادر اور رحیم خدا! سب کچھ تیرے ہاتھوں میں ہے۔ اب تو ان بندوں کو اسیری سے رہائی بخش اور صلیب اور خون مسیح کے خیالات سے انکو بچالے۔ اے قادر کریم خدا! انکے لئے میری دعائیں سُن اور آسمان سے انکے دلوں میں ایک نور نازل کرتا وہ تجھے دیکھ لیں۔ کون خیال کرسکتا ہے کہ وہ تجھے دیکھیں گے۔ کس کی ضمیر میں ہے کہ وہ مخلوق پرستی کو چھوڑ دیں گے اور تیری آواز سنیں گے۔ پر اے خدا! تو سب کچھ کرسکتا ہے تو نوحؑ کے دنوں کی طرح انکو ہلاک مت کر کہ آخر وہ تیرے بندے ہیں بلکہ ان پر رحم کر اور انکے دلوں کو سچائی کے قبول کرنے کیلئے کھول دے ہر ایک قفل کی تیرے ہاتھ کنجی ہے جبکہ تُو نے مجھے اس کام کیلئے بھیجا ہے سو میں تیرے منہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں نامرادی سے مروں اور میں یقین رکھتا ہوں کہ جو کچھ اپنی وحی سے مجھے تُو نے وعدے دیئے ہیں ان وعدوں کو تو پورا کریگا ضرور کریگا کیونکہ تُو ہمارا صادق خدا ہے۔ اے میرے رحیم خدا! اس دنیا میں میرا بہشت کیا ہے۔ بس یہی کہ تیرے بندے مخلوق پرستی سے نجات پا جائیں۔ سو میرا بہشت مجھے عطا کر اور ان لوگوں کے مردوں اور ان لوگوں کی عورتوں اور انکے بچوں پر یہ حقیقت ظاہر کردے کہ وہ خدا جس کی طرف توریت اور دوسری پاک کتابوں نے بلایا ہے اس سے وہ بے خبر ہیں۔ اے قادر کریم! میری سن کہ تمام طاقتیں تجھ کو ہیں۔ آمین ثم آمین۔“
(الحکم جلد ۹ نمبر ۱۴)

بہشتی مقبرہ کیلئے دعا

” میں دعا کرتا ہوں کہ خدا اسمیں برکت دے اور اسی کو بہشتی مقبرہ بنادے اور یہ اس جماعت کے پاک دل لوگوں کی خوابگاہ ہو جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کرلیا ہے اور دنیا کی محبت چھوڑ

دی۔ اور خدا کیلئے ہو گئے اور پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کر لی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کی طرح وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھلایا۔ آمین یا رب العلمین" (الوصیت صفحہ ۱۶)

" پھر میں دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر خدا! اس زمین کو میری جماعت میں سے ان پاک دلوں کی قبریں بنا جو فی الواقعہ تیرے ہو چکے اور دنیا کی اغراض کی ملونی ان کے کاروبار میں نہیں۔ آمین یا رب العلمین"۔ (الوصیت صفحہ ۱۶-۱۷)

" پھر میں تیسری دفعہ دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر کریم! اے خدائے غفور و رحیم! تو صرف ان لوگوں کو اس جگہ قبروں کی جگہ دے جو تیرے اس فرستادہ پر سچا ایمان رکھتے ہیں اور کوئی نفاق اور غرض نفسانی اور بدظنی اپنے اندر نہیں رکھتے اور جیسا کہ حق ایمان اور اطاعت کا ہے بجا لاتے ہیں اور تیرے لئے اور تیری راہ میں اپنے دلوں میں جان فدا کر چکے ہیں۔ جن سے تو راضی ہے اور جن کو تو جانتا ہے کہ وہ بکلی تیری محبت میں کھوئے گئے ہیں اور تیرے فرستادہ سے وفاداری اور پورے ادب اور انشراحی ایمان کے ساتھ محبت اور جانفشانی کا تعلق رکھتے ہیں۔ آمین یا رب العلمین"
(الوصیت صفحہ ۱۷) روحانی خزائن جلد ۲۰ صفحہ ۳۱۸

بیت اللہ شریف میں دعا

" اے ارحم الراحمین! ایک بندہ عاجز اور ناکارہ پر خطا اور نالائق غلام احمد جو تیری زمین ملک ہند میں ہے۔ اسکی یہ عرض ہے کہ ارحم الراحمین تو مجھ سے راضی ہو اور میری خطیات کو گناہوں کو بخش کہ تو غفور و رحیم ہے۔ اور مجھ سے وہ کام کرا جس سے تو بہت راضی ہو جائے۔ مجھ میں اور میرے نفس میں مشرق اور مغرب کی دوری ڈال اور میری زندگی اور میری موت اور میری ہر ایک قوت

جو مجھے حاصل ہے اپنی ہی راہ میں کر اور اپنی ہی محبت میں مجھے زندہ رکھ۔ اور اپنی ہی محبت میں مجھے مار اور اپنے ہی کامل متبعین میں مجھے اُٹھا۔ اے ارحم الراحمین! جس کام کی اشاعت کیلئے تو نے مجھے مامور کیا ہے۔ اور جس خدمت کیلئے تو نے میرے دل میں جوش ڈالا ہے اسکو اپنے ہی فضل سے انجام تک پہنچا اور اس عاجز کے ہاتھ سے حجت اسلام مخالفین پر اور ان سب پر جواب تک اسلام کی خوبیوں سے بے خبر ہیں پوری کر۔ اور اس عاجز اور اس عاجز کے تمام دوستوں اور مخلصوں اور ہم مشربوں کو مغفرت اور مہربانی کی نظر سے اپنے ظلِّ حمایت میں رکھ۔ دین و دنیا میں آپ انکا متکفّل اور متولّی ہو جا اور سب کو اپنی دارالرضا میں پہنچا اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور اسکی آل اور اصحاب پر زیادہ سے زیادہ درود و سلام و برکات نازل کر۔ آمین یا رب العلمین۔"

(تاریخ احمدیت جلد دوم صـ۷۹)

نوٹ: یہ دعا آپ نے صوفی احمد جان صاحب لدھیانوی کو تحریر فرمائی۔ نیز فرمایا کہ "آپ پر فرض ہے کہ انہیں الفاظ سے بلا تبدیل و تغیر بیت اللہ میں حضرت ارحم الراحمین میں اس عاجز کی طرف سے دُعا کریں۔" چنانچہ صوفی صاحب نے حسب الحکم ۱۳۰۲ھ حج اکبر کے دن بیت اللہ میں دعا کو بلند آواز سے پڑھا ساتھ کی جماعت آمین کہتی گئی۔ (مرتب)

اللہ کو پانے کی دعا

" اے میرے قادر خدا! اے میرے پیارے رہنما تو ہمیں وہ راہ دکھا جس سے تجھے پاتے ہیں اہل صدق و صفا۔ اور ہمیں ان راہوں سے بچا جن کا مدعا صرف شہوات ہیں۔ یا کینہ یا بُغض یا دنیا کی حرص و ہوا۔"

(پیغام صلح صـ۱)

اللہ تعالےٰ کی طرف سے دعائیں کرنے کی تاکید

۱۔ اِنِّیْ اَنَا اللّٰہُ فَاعْبُدُوْنِیْ وَلَا تَنْسَنِیْ وَاجْتَہِدْ اَنْ تَصِلَنِیْ وَاسْئَلْ رَبَّکَ وَکُنْ سَئُوْلًا۔ (تذکرہ صـ۴۰۶)

میں ہی اللہ ہوں میری پرستش کرو اور مجھے مت بھولو اور اس امر کی کوشش کرتے رہو کہ تمہیں میرا وصال حاصل ہو جائے تم اپنے رب سے دعائیں کرو اور بار بار کرو۔

۲۔ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ۔ (تذکرہ صـ۲۱۸)

مجھ سے دعائیں مانگو میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا۔

۳۔ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ۔ (تذکرہ صـ۸۳)

میں دعائیں کرنیوالوں کی دعاؤں کو قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکارتے ہیں۔

۴۔ اِنَّہٗ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ۔ (تذکرہ صـ۱۰۰)

خدا تعالیٰ دعاؤں کو بہت سننے والا ہے۔

۵۔ قُلْ مَا یَعْبَؤُا بِکُمْ رَبِّیْ لَوْلَا دُعَآؤُکُمْ (تذکرہ صـ۱۹)

انکو کہہ دے میرا اللہ تمہاری کیا پرواہ رکھتا ہے اگر تم اس سے دعائیں نہ کرو

۶۔ دُعَآءُکَ مُسْتَجَابٌ۔ (تذکرہ صـ۲۶۰)

تیری دعا مقبول ہے۔

۷۔ قَدْ جَرَتْ عَادَةُ اللّٰہِ اَنَّہٗ لَا یَنْفَعُ الْاَمْوَاتَ اِلَّا الدُّعَاءُ

اللہ کی عادت اس طرح پر جاری ہے کہ مُردوں کو دعا کے سوا کوئی چیز نفع نہیں دیتی۔(تذکرہ صفحہ ۴۲۸)

۸۔ اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ قُلِ اللّٰہُ ثُمَّ

کون ہے جو ایک مضطر شخص کی دعا کو سنتا ہے جب وہ اسے پکارتا ہے۔ تو کہہ دے: وہ ذات

ذَرْھُمْ فِیْ خَوْضِھِمْ یَلْعَبُوْنَ۔ (تذکرہ صفحہ ۲۷)

صرف اللہ کی ہے اگر لوگ اس بات کو نہیں جانتے تو تو انہیں چھوڑ دے کہ وہ بیہودہ گوئیوں میں بھٹکتے پھریں۔

۹۔ دستِ تو۔ دعائے تو۔ ترحم زِ خدا۔ (تذکرہ صفحہ ۵۶۹)

تیرے ہاتھ اٹھانے اور تیری دعاؤں کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کی رحمت کی بارش ہوتی ہے۔

۱۰۔ تو در منزل ما چو بار بار آئی۔ خدا ابر رحمت ببارید۔ (تذکرہ صفحہ ۵۶)

اے میرے بندے تو چونکہ میری فرودگاہ میں بار بار آتا ہے اسلئے اب تو خود دیکھ لے کہ تجھ پر رحمت کی بارش ہوئی یا نہیں

اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہو

۱۔ اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ۔ (تذکرہ صفحہ ۸۱۴)

کیا اللہ اپنے بندے کیلئے کافی نہیں!

۲۔ لَا تَیْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ۔ (تذکرہ صفحہ ۵۲۷)

خدا تعالیٰ کی رحمت سے نا امید نہ ہو۔

۳- وَلَا تَيْئَسْ مِنْ رَوْحِ اللّٰهِ اَلَآ اِنَّ رَوْحَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ۔

خدا تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہو خبردار ہو کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت قریب ہے (تذکرہ صـ۵۰)

۴- اَتَقْنَطُ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ الَّذِیْ يُرَبِّيْكُمْ فِي الْاَرْحَامِ۔ (تذکرہ صـ۲۰)

کیا تو خدا تعالیٰ کی رحمت سے ناامید ہوتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ جو تمہیں رحموں میں پرورش کرتا ہے۔

تسبیح و تحمید اور درود شریف

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ

اللہ تعالیٰ پاک ہے اپنی حمد کے ساتھ اللہ تعالیٰ پاک ہے بڑی عظمت والا ہے۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ (تذکرہ صـ۳۲)

محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر اور آپؐ کی آل پر بڑی رحمتیں اور برکات نازل فرما۔

مطہر ہونے کی دعائیں

۱- رَبِّ اَذْهِبْ عَنِّيَ الرِّجْسَ وَطَهِّرْنِیْ۔ (تذکرہ صـ۲۹)

اے میرے ربّ العزت مجھ سے ناپاکی کو دور رکھ اور مجھے ایسا پاک کر دے جیسا کہ پاک کرنے کا حق ہے۔

۲- رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ۔ (تذکرہ صـ۴۶)

اے میرے ربّ العزت میرا صدق ظاہر کر دے۔

۳۔ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُبَارَکًا حَیْثُ مَا کُنْتُ (تذکرہ صفحہ ۱۰۲)
اے میرے ربّ العزّت مجھے ایسا مبارک کر کہ جس جگہ بھی میں بود و باش اختیار کروں تیری برکت میرے ساتھ ہو!

مددِ مولیٰ کی تمنّا

رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔ (تذکرہ صفحہ ۱۴۲)
اے میرے ربّ العزّت میں مغلوب ہوں تُو میرے دشمن سے انتقام لے۔

رَبِّ اِنِّیْ مَظْلُوْمٌ فَانْتَصِرْ۔ (تذکرہ صفحہ ۴۸۳)
اے میرے ربّ العزّت! مجھ پر ظلم کیا گیا ہے تو انتقام لے۔

رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ فَسَحِّقْهُمْ تَسْحِیْقًا۔ (تذکرہ صفحہ ۶۵۵)
اے میرے ربّ العزّت! میں مغلوب ہوں میرا انتقام دشمنوں سے لے اور انکو اچھی طرح پیس ڈال۔

یَا اللّٰہُ فَتْحٌ۔ (تذکرہ صفحہ ۶۵۵)
اے اللہ مجھے فتح عطا فرما!

الٰہی میرے سلسلہ کو ترقی ہو اور تیری نصرت اور تائید اسکے شاملِ حال ہو۔
(تذکرہ صفحہ ۵۰۷)

رَبِّ اجْعَلْنِیْ غَالِبًا عَلٰی غَیْرِیْ۔ (تذکرہ صفحہ ۴۲۳)
اے میرے ربّ العزّت مجھے غیر پر غالب کردے۔

رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكَافِرِيْنَ دَيَّارًا۔
اے میرے ربّ العزّت! زمین پر کافروں میں سے کوئی باشندہ نہ چھوڑ۔ (تذکرہ صفحہ ٦٦)

بیت الدّعا والی دعا

يَا رَبِّ فَاسْمَعْ دُعَائِيْ وَمَزِّقْ اَعْدَائِكَ وَاَعْدَائِيْ وَ
اے میرے ربّ العزّت! میری دُعا سن اور اپنے دشمنوں اور میرے دشمنوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر اور اپنا

اَنْجِزْ وَعْدَكَ وَانْصُرْ عَبْدَكَ وَاَرِنَا اَيَّامَكَ وَشَهِّرْ لَنَا
وعدہ پورا کر اور اپنے بندے کی مدد کر اور ہم کو اپنے عذاب کے دن دکھا اور اپنی تلوار

حُسَامَكَ وَلَا تَذَرْ مِنَ الْكَافِرِيْنَ شَرِيْرًا۔ (تذکرہ صفحہ ٥١٢)
ہمارے لئے سونت کر دکھا اور نہ چھوڑ کافروں میں سے کوئی شریر۔

حق و باطل میں تمیز کرنے کی دعائیں

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ۔
اے ہمارے ربّ العزّت! ہم میں اور ہماری قوم میں سچا فیصلہ فرما دے اور تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔ (تذکرہ صفحہ ٤٧)

رَبِّ فَرِّقْ بَيْنَ صَادِقٍ وَكَاذِبٍ اَنْتَ تَرٰى كُلَّ مُصْلِحٍ وَصَادِقٍ۔
اے میرے ربّ العزّت! صادق اور کاذب میں فرق کر کے دکھلا تو جانتا ہے کہ مصلح اور صادق کون ہے۔ (تذکرہ صفحہ ٦١٣)

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ۔ (تذکرہ صفحہ ۶۹۶)

اے ہمارے رب ہم میں اور ہمارے دشمنوں میں فیصلہ فرما۔

يَا حَفِيظُ - يَا عَزِيزُ - يَا رَفِيقُ۔ (تذکرہ صفحہ ۴۹۳)

اے حفاظت کرنیوالے۔ اے غالب ۔ اور اے رفیق۔

گردشِ دشمن سے پناہ مانگنے کی دعائیں

رَبِّ كُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَظْنِي وَانْصُرْنِي وَارْحَمْنِي

اے میرے رب! ہر ایک چیز تیری خدمت گزار ہے اے میرے رب تو میری حفاظت فرما اور میری مدد فرما اور مجھ پر رحم فرما (تذکرہ صفحہ ۴۵۸)

رَبِّ احْفَظْنِي فَإِنَّ الْقَوْمَ يَتَّخِذُونَنِي سُخْرَةً۔

اے میرے رب میری حفاظت کر کیونکہ قوم نے مجھے ہنسی اور تمسخر کی جگہ ٹھہرا لیا۔ (تذکرہ صفحہ ۶۷۸)

رَبِّ لَا تُضِيعْ عُمْرِي وَعُمُرَهَا وَاحْفَظْنِي مِنْ كُلِّ

اے میرے رب میری اور اسکی عمر کو ضائع نہ کریو اور مجھے ان تمام آفات سے محفوظ فرمایو جو

أَفَتِ تُرْسَلُ إِلَيَّ۔ (تذکرہ صفحہ ۶۰۳)

میری طرف بھیجی جاویں۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ - مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ - وَ

تُو کہہ میں شریر مخلوق کی شرارتوں سے خدا کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں اور

مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ۔ (تذکرہ صد ۸۴)

اندھیری رات سے خدا کی پناہ میں آتا ہوں۔

خدا قاتل تو باد۔ مرا از دستِ تو محفوظ دارد۔ (تذکرہ ص ۶۰۲)

خدا خود ہی تیرا قاتل ہے اور مجھے تیرے شر سے محفوظ رکھے۔

بخشش ورحم کی دعائیں

رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا اِنَّا کُنَّا خَاطِئِیْنَ۔ (تذکرہ صد ۶۳۹)

اے ہمارے خدا ہمارے گناہ بخش ہم خطا پر تھے۔

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ مِنَ السَّمَآءِ۔ (تذکرہ صد ۴۷)

اے میرے رب مغفرت فرما اور رحم فرما آسمان سے۔

رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا اِنَّا کُنَّا خٰطِئِیْنَ۔ (تذکرہ صد ۲۰۳)

اے ہمارے رب ہمارے گناہ بخش ہم خطا پر تھے۔

رَبِّ اَرِنِیْ کَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی۔ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ مِنَ السَّمَآءِ

اے میرے رب مجھے دکھا کہ تو مُردے کیونکر زندہ کرتا ہے۔ اے میرے رب آسمان سے اپنی بخشش اور رحمت نازل فرما (تذکرہ صد ...)

رَبِّ ارْحَمْنِیْ اِنَّ فَضْلَکَ وَرَحْمَتَکَ یُنْجِیْ مِنَ الْعَذَابِ

اے میرے رب مجھ پر رحم فرما اور تیرا فضل اور تیری رحمت عذاب سے نجات دیتے ہیں۔ (تذکرہ صد ۴۳۱)

مغفرت کی تمنا

رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوبَنَا وَادْفَعْ بَلَايَانَا وَكُرُوبَنَا وَنَجِّ مِنْ

اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہماری بلاؤں کو دُور فرما اور تکالیف کو بھی دُور فرما اور ہمارے دلوں کو

كُلِّ هَمٍّ قُلُوبَنَا وَكَفِّلْ خُطُوبَنَا وَكُنْ مَعَنَا حَيْثُمَا

ہر قسم کے غموں سے نجات بخش ۔ اور کفیل ہو ہماری مصیبتوں کا اور ہمارے ساتھ ہو جہاں پر بھی ہم ہوں

كُنَّا يَا مَحْبُوبَنَا وَاسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا اِنَّا تَوَكَّلْنَا

اے ہمارے محبوب اور ڈھانپ دے ہمارے ننگ کو اور امن میں رکھ ہمارے خطرات کو ہم نے توکل کیا

عَلَيْكَ وَفَوَّضْنَا الْاَمْرَ اِلَيْكَ اَنْتَ مَوْلٰنَا فِي الدُّنْيَا وَ

تجھ پر اور ہم نے تیرے سپرد کیا اپنا معاملہ تو ہی ہمارا آقا ہے دنیا میں اور

الْاٰخِرَةِ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۔ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۔

آخرت میں ۔ اور تو ارحم الراحمین ہے ۔ قبول فرما اے ربّ العالمین! (تحفۂ گولڑویہ ص۹۱)

سجدہ نماز کی دعا

يَا مَنْ هُوَ اَحَبُّ مِنْ كُلِّ مَحْبُوْبٍ اغْفِرْلِيْ وَتُبْ

اے وہ جو ہر محبوب سے زیادہ محبت کرنے کے قابل ہے مجھے بخش دے اور مجھ پر

عَلَيَّ وَادْخِلْنِيْ فِيْ عِبَادِكَ الْمُخْلِصِيْنَ۔ (خط بنام چوہدری رستم علی صاحب فروری ۱۸۸۸ء)

رحمت نازل فرما اور مجھے اپنے مخلص بندوں میں داخل فرما۔

شفایابی کیلئے دعائیں

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِيْ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْغَفُوْرِ الرَّحِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْبَرِّ الْكَرِيْمِ۔ يَا حَفِيْظُ يَا عَزِيْزُ

میں اللہ کے نام کیساتھ مدد چاہتا ہوں جو کافی ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کے نام کیساتھ مدد چاہتا ہوں جو شافی ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کے نام کیساتھ مدد چاہتا ہوں جو غفور رحیم ہے۔ میں اللہ کے نام کے ساتھ مدد چاہتا ہوں جو احسان کرنیوالا ہے۔ اے حفاظت کرنیوالے۔ اے غالب

يَا رَفِيْقُ يَا وَلِيُّ اِشْفِنِيْ۔ (تذکرہ صفحہ ۵۲۴)

اے رفیق اے ولی تو مجھے شفاء دے۔

رَبِّ اشْفِ زَوْجَتِيْ هٰذِهٖ وَاجْعَلْ لَّهَا بَرَكَاتٍ فِي السَّمَاءِ وَبَرَكَاتٍ فِي الْاَرْضِ۔ (تذکرہ صفحہ ۵۹۰)

اے میرے رب میری اس بیوی کو شفا بخش اور اس کو آسمانی برکات اور زمینی برکات عطا فرما۔

رَبِّ زِدْ فِيْ عُمُرِيْ وَفِيْ عُمُرِ زَوْجِيْ زِيَادَةً خَارِقَ الْعَادَةِ۔

اے میرے رب میری عمر میں اور میرے ساتھی کی عمر میں خارق عادت زیادت فرما۔ (تذکرہ صفحہ ۴۱۹)

رَبِّ اَصِحَّ زَوْجَتِیْ هٰذِهٖ۔ (تذکرہ ص۳۴)

اے میرے خدا میری اس بیوی کو بیمار ہونے سے بچا۔

اِشْفِنِیْ مِنْ لَّدُنْکَ وَارْحَمْنِیْ۔ (تذکرہ ص۶۰۳)

اے اللہ! مجھے اپنی جناب سے شفاء بخش اور رحم فرما۔

غم سے رہائی پانے کی دعائیں

رَبِّ نَجِّنِیْ مِنْ غَمِّیْ۔ (تذکرہ ص۱۰۵)

اے میرے ربّ مجھے میرے غم سے نجات عطا فرما۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ اِنَّ رَبِّیْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ (تذکرہ ص۳۴۳)

اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور قیوم خدا میں تیری رحمت سے مدد چاہتا ہوں۔ یقیناً میرا رب تو وہی ہے جو آسمانوں اور زمینوں کا ربّ ہے۔

هُوْشَعْنَا۔ (یہ عبرانی زبان کے الفاظ ہیں) (تذکرہ ص۱۰۶)

اے خدا تعالیٰ میں دعا کرتا ہوں کہ مجھے نجات بخش اور مشکلات سے رہائی عطا فرما۔

رَبِّ اِنِّیْ اخْتَرْتُكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ۔ (تذکرہ ص۴۰۲)

اے میرے ربّ میں نے تجھے ہر چیز پر اختیار کر لیا۔

رَبِّ اَصِحَّ زَوْجَتِیْ ھٰذِہٖ۔ (تذکرہ صفحہ ۳۴۰)

اے میرے خدا میری اس بیوی کو بیمار ہونے سے بچا۔

اِشْفِنِیْ مِنْ لَّدُنْکَ وَارْحَمْنِیْ۔ (تذکرہ صفحہ ۶۰۳)

اے اللہ! مجھے اپنی جناب سے شفاء بخش اور رحم فرما۔

غم سے رہائی پانے کی دعائیں

رَبِّ نَجِّنِیْ مِنْ غَمِّیْ۔ (تذکرہ صفحہ ۱۰۵)

اے میرے ربّ مجھے میرے غم سے نجات عطا فرما۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ اِنَّ رَبِّیْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ (تذکرہ صفحہ ۳۴۳)

اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور قیوم خدا میں تیری رحمت سے مدد چاہتا ہوں۔ یقیناً میرا رب تو وہی ہے جو آسمانوں اور زمینوں کا ربّ ہے۔

ھُوَشَعْنَا۔ (یہ عبرانی زبان کے الفاظ ہیں) (تذکرہ صفحہ ۱۰۶)

اے خدا تعالیٰ میں دعا کرتا ہوں کہ مجھے نجات بخش اور مشکلات سے رہائی عطا فرما۔

رَبِّ اِنِّیْ اَخْتَرْتُکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ۔ (تذکرہ صفحہ ۴۰۲)

اے میرے ربّ میں نے تجھے ہر چیز پر اختیار کر لیا۔

رَبِّ اَخْرِجْنِیْ مِنَ النَّارِ۔ (تذکرہ صفحہ ۴۳)
اے میرے ربّ مجھے آگ سے نکال۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْحَزَنَ وَ اٰتَانِیْ مَا
اس خدا تعالیٰ کی تعریف ہے جس نے میرا غم دور کیا اور مجھ کو وہ چیز عطا کی جو اس

لَمْ یُؤْتَ اَحَدٌ مِّنَ الْعَالَمِیْنَ۔ (تذکرہ صفحہ ۶۵۸)
زمانہ کے لوگوں میں سے کسی کو نہیں دی گئی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَخْرَجَنِیْ مِنَ النَّارِ۔ (تذکرہ صفحہ ۴۳)
سب تعریف اس خدا تعالیٰ کیلئے ہے جس نے مجھے آگ سے نکالا۔

اقرارِ ایمان کی دعائیں

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ وَ دَاعِیًا
اے ہمارے رب ہم نے ایک آواز دینے والے کی آواز سنی جو ایمان کی طرف بلاتا ہے۔ اور اللہ کی

اِلَی اللّٰہِ وَ سِرَاجًا مُّنِیْرًا۔ (تذکرہ صفحہ ۵۳)
طرف پکارنے والا اور ایک چمکتا ہوا چراغ ہے سو ہم پر ایمان لائے۔

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ۔ رَبَّنَآ اٰمَنَّا
اے ہمارے رب ہم نے ایک منادی کی آواز سنی جو ایمان کی طرف بلاتا ہے۔ اے رب ہم اس پر ایمان لائے

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۔ (تذکرہ صفحہ ۲۴۶)

ہیں ۔ پس تو ہمیں بھی گواہوں میں لکھ لے ۔

لوگوں کی اصلاح کیلئے دعائیں

رَبِّ اَصْلِحْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ ۔ (تذکرہ صفحہ ۴۷)

اے میرے ربّ ! امّتِ محمدیہ کی اصلاح فرما ۔

اَصْلِحْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ اِخْوَتِيْ ۔ (تذکرہ صفحہ ۱۳)

اے میرے اللہ مجھ میں اور میرے بھائیوں میں اصلاح فرما ۔

اَللّٰهُمَّ اِنْ اَهْلَكْتَ هٰذِهِ الْعِصَابَةَ فَلَنْ تُعْبَدَ فِي

اے اللہ اگر تُو نے اس جماعت کو ہلاک کر دیا تو پھر اس زمین پر تیری

الْاَرْضِ اَبَدًا ۔ (تذکرہ صفحہ ۴۴۵)

پرستش کبھی نہ ہوگی ۔

زیادتیٔ علم کی دعائیں

رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۔ (تذکرہ صفحہ ۳۸۹)

اے میرے رب مجھے میرے علم میں زیادتی عطا فرما ۔

رَبِّ عَلِّمْنِیْ مَا هُوَ خَیْرٌ عِنْدَكَ ۔ (تذکرہ صـ۶۵۳)

اے میرے رب مجھے وہ کچھ سکھلا جو تیرے نزدیک بہتر ہے ۔

رَبِّ اَرِنِیْ اَنْوَارَكَ الْكُلِّیَّةَ ۔ (تذکرہ صـ۶۱۶)

اے میرے ربّ! مجھے اپنے وہ تمام انوار دکھلا جو محیط کل ہیں ۔

رَبِّ اَرِنِیْ حَقَائِقَ الْاَشْیَآءِ ۔ (تذکرہ صـ۱۳)

اے میرے رب! مجھے اشیاء کے حقائق دکھلا ۔

خواہشِ اولاد کی دعا

رَبِّ هَبْ لِیْ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً ۔ (تذکرہ صـ۷۲۸)

اے میرے ربّ! مجھے پاک ذریّت عطا فرما۔

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ ۔ (تذکرہ صـ۴۷)

اے میرے ربّ! مجھے اکیلا مت چھوڑ اور تو خیر الوارثین ہے۔

معجزات دیکھنے کی دعائیں

رَبِّ اَرِنِیْ اٰیَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۔ (تذکرہ صـ۵۹۴)

اے میرے رب! مجھے آسمان سے ایک نشان دکھا۔

رَبِّ اَرِنِیْ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ۔ (تذکرہ ص۶۰۰)

اے میرے رب مجھے وہ زلزلہ دکھا جو اپنی شدت کی وجہ سے نمونۂ قیامت ہو۔

برائی سے پناہ کی طلب

رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا یَدْعُوْنَنِیْ اِلَیْهِ۔ (تذکرہ ص۱۰۵)

اے میرے رب قید خانہ مجھے ان باتوں سے زیادہ محبوب ہے جسکی طرف لوگ مجھے بلاتے ہیں۔

جزا مانگنے کی دعا

رَبِّ اجْزِهٖ جَزَآءً اَوْفٰی۔ (تذکرہ ص۵۱۵)

اے میرے رب اسے پوری پوری جزاء دے۔

آگ پر غلبہ پانے کی دعا

رَبِّ سَلِّطْنِیْ عَلَی النَّارِ۔ (تذکرہ ص۵۹۹)

اے میرے خدا مجھے آگ پر مسلط کر دے۔

صلحاء کیساتھ ملنے کی دعا

رَبِّ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ۔ (تذکرہ صفحہ ۲۰)

اے میرے خدا اسلام پر مجھے وفات دے اور نیکوکاروں کے ساتھ مجھے ملا دے۔

ذلّت سے نجات کی دعا

رَبِّ لَا تُبْقِ لِیْ مِنَ الْمُخْزِیَاتِ ذِکْرًا۔ (تذکرہ صفحہ ۶۶۶)

اے میرے رب میرے لئے رسوا کرنیوالی چیزوں میں سے کوئی باقی نہ رکھیو۔

موت کے ڈر سے پناہی کی دعا

رَبِّ لَا تُرِنِیْ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ۔ رَبِّ لَا تُرِنِیْ مَوْتَ اَحَدٍ مِّنْھُمْ۔

اے میرے رب مجھے قیامت کا زلزلہ نہ دکھلا۔ اے میرے رب ان میں سے کسی کی موت مجھے نہ دکھلا۔ (تذکرہ صفحہ ۵۹۳)

متفرق دعائیں

اِیْلِیْ اِیْلِیْ لِمَا سَبَقْتَنِیْ۔ (تذکرہ صفحہ ۱۰۵)

اے میرے خدا اے میرے خدا تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا۔

اِیْلِیْ اِیْلِیْ لَمَا سَبَقْتَنِیْ اِیْلِیْ اُوس۔ (تذکرہ صد۳۲)

اے میرے خدا اے میرے خدا تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا اے میرے خدا مجھ پر انعام واکرام فرما۔

رَبِّ اَخِّرْ وَقْتَ ھٰذَا۔ (تذکرہ ص۵۹۹)

اے میرے خدا یہ زلزلہ جو نظر کے سامنے ہے اسکا وقت کچھ پیچھے ڈال دے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْ ھٰذِہِ الرُّؤْیَا۔ (تذکرہ ص۴۲۵)

اے اللہ اس رؤیا کو میرے لئے برکت والا بنا۔

"اگر کوئی سچ کا طالب ہے خواہ وہ ہندو ہے یا عیسائی یا آریہ یا یہودی یا برہمو یا کوئی اور ہے۔ اسکے لئے یہ خوب موقعہ ہے جو میرے مقابل پر کھڑا ہو جائے۔ اگر وہ امورِ غیبیہ کے ظاہر ہوتے اور دعاؤں کے قبول ہونے میں میرا مقابلہ کر سکا تو میں اللہ جلشانہٗ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اپنی تمام جائیداد غیر منقولہ جو دس ہزار روپیہ کے قریب ہوگی، اس کے حوالہ کر دوں گا یا جس طور سے اس کی تسلی ہو سکے، اس طور سے تاوان ادا کرنے میں اسکو تسلی دوں گا۔ میرا خدا واحد شاہد ہے کہ میں ہرگز فرق نہ کروں گا اور اگر سزائے موت بھی ہو تو بدل و جان روا رکھتا ہوں .... اگر میں جھوٹا ہوں تو بہتر ہے کہ کسی سخت سزا سے ہلاک ہو جاؤں یا اگر میں سچا ہوں تو چاہتا ہوں کہ کوئی ہلاک شدہ میرے ہاتھ سے بچ جائے۔"

(آئینہ کمالات اسلام ص۲۵۵ تا ص۲۵۷)

ہجوم مشکلات سے نجات حاصل کرنے کا طریق

ذیل میں جو نظم درج کی جاتی ہے یہ حضرت مسیح موعودؑ نے ایک صحابی شیخ محمد بخش رئیس کڑیانوالہ ضلع گجرات کو لکھ کر عطا فرمائی تھی جبکہ وہ سخت مالی مشکلات میں مبتلا تھے۔ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعودؑ کی دعا کے طفیل انکی تکالیف دور کر دیں۔ (الفضل ۱۳ جنوری ۱۹۲۸ء)

اک نہ اک دن پیش ہوگا تو فنا کے سامنے — چل نہیں سکتی کسی کی کچھ قضا کے سامنے

چھوڑنی ہوگی تجھے دنیائے فانی ایک دن — ہر کوئی مجبور ہے حکم خدا کے سامنے

مستقل رہنا ہے لازم اے بشر تجھ کو سدا — رنج و غم، یاس و الم فکر و بلا کے سامنے

بارگاہِ ایزدی سے تو نہ یوں مایوس ہو — مشکلیں کیا چیز ہیں مشکل کشا کے سامنے

حاجتیں پوری کریں گے کیا تیری عاجز بشر — کر بیاں سب حاجتیں حاجت روا کے سامنے

چاہیئے تجھ کو مٹانا قلب سے نقشِ دوئی — سر جھکا بس مالکِ ارض و سما کے سامنے

چاہیئے نفرت بدی سے اور نیکی سے پیار — ایک دن جانا ہے تجھ کو بھی خدا کے سامنے

راستی کے سامنے کب جھوٹ پھلتا ہے بھلا
قدر کیا پتھر کی لعلِ بے بہا کے سامنے

چند اشعار از "محمود کی آمین"

حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی • ہمسر نہیں ہے اسکا کوئی نہ کوئی ثانی

باقی وہی ہمیشہ غیر اسکے سب ہیں فانی • غیروں سے دل لگانا جھوٹی ہے سب کہانی

سب غیر ہیں وہی ہے اک دل کا یار جانی • دل میں مرے یہی ہے سُبحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

کیونکر ہو شکر تیرا تیرا ہے جو ہے میرا • تُو نے ہر اک کرم سے گھر بھر دیا ہے میرا

جب تیرا نور آیا جاتا رہا اندھیرا • یہ روز کر مبارک سُبحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

اے قادر و توانا آفات سے بچانا • ہم تیرے در پہ آئے ہم نے ہے تجھکو مانا

غیروں سے دل غنی ہے جب سے ہے تجھکو جانا • یہ روز کر مبارک سُبحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

کر ان کو نیک قسمت دے انکو دین و دولت • کر انکی خود حفاظت ہو ان پہ تیری رحمت

دے رُشد اور ہدایت اور عمر اور عزت • یہ روز کر مبارک سُبحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

اے میرے بندہ پرور کر انکو نیک اختر • رتبہ میں ہوں یہ برتر اور بخش تاج و افسر

تُو ہے ہمارا رہبر تیرا نہیں ہے ہمسر • یہ روز کر مبارک سُبحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

شیطاں سے دُور رکھیو اپنے حضور رکھیو • جاں پُر ز نور رکھیو دل پُر سرور رکھیو

ان پر میں تیرے قرباں رحمت ضرور رکھیو • یہ روز کر مبارک سُبحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

میری دعائیں ساری کریو قبول باری • میں جاؤں تیرے واری کر تو مدد ہماری

ہم تیرے در پہ آئے لیکر امید بھاری • یہ روز کر مبارک سُبحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

اے میرے دل کے پیارے اے مہرباں ہمارے ۔ کر ان کے نام روشن جیسے کہ ہیں ستارے

یہ فضل کر کہ ہوویں نیکو گہر یہ سارے ؞ یہ روز کر مبارک سُبحَانَ مَن یَّرَانِی

اے میری جاں کے جانی اے شاہِ دو جہانی ۔ کر ایسی مہربانی ان کا نہ ہووے ثانی

دے بخت جاودانی اور فیضِ آسمانی ؞ یہ روز کر مبارک سُبحَانَ مَن یَّرَانِی

سُن میرے پیارے باری میری دعائیں ساری ۔ رحمت سے ان کو رکھنا میں تیرے منہ کے واری

اپنی پنہ میں رکھیو سن کر یہ میری زاری ؞ یہ روز کر مبارک سُبحَانَ مَن یَّرَانِی

اقبال کو بڑھانا اب فضل لے کے آنا ۔ ہر رنج سے بچانا دکھ درد سے چھڑانا

خود میرے کام آنا یا رب نہ آزمانا ؞ یہ روز کر مبارک سُبحَانَ مَن یَّرَانِی

اہلِ وقار ہوویں فخرِ دیار ہوویں ۔ حق پر نثار ہوویں مولیٰ کے یار ہوویں

با برگ و بار ہوویں اک سے ہزار ہوویں ؞ یہ روز کر مبارک سُبحَانَ مَن یَّرَانِی

اے دوستو پیارو عقبیٰ کو مت بسارو ۔ کچھ زادِ راہ لے لو کچھ کام میں گزارو

دنیا ہے جائے فانی دل سے اسے اتارو ؞ یہ روز کر مبارک سُبحَانَ مَن یَّرَانِی

قرآں کو یاد رکھنا پاک اعتقاد رکھنا ۔ فکرِ معاد رکھنا پاس اپنے زاد رکھنا

اکسیر ہے پیارے صدق و سداد رکھنا

یہ روز کر مبارک سُبحَانَ مَن یَّرَانِی

ایک دعائے "آمین" سے

مرے مولیٰ مری یہ اک دعا ہے　　تری درگاہ میں عجز و بکا ہے

وہ دے مجھ کو جو اس دل میں بھرا ہے　　زباں چلتی نہیں شرم و حیا ہے

مری اولاد سب تیری عطا ہے　　ہر اک کو دیکھ لوں وہ پارسا ہے

تری قدرت کے آگے روک کیا ہے　　وہ سب دے انکو جو مجھ کو دیا ہے

عجب محسن ہے تو بحر الایادی

فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

نجات انکو عطا کر گندگی سے　　برات انکو عطا کر بندگی سے

رہیں خوشحال اور فرخندگی سے　　بچانا اے خدا! بد زندگی سے

وہ ہوں میری طرح دیں کے منادی　　فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

عیاں کر انکی پیشانی پہ اقبال　　نہ آوے انکے گھر تک رُعبِ دجّال

بچانا ان کو ہر غم سے بہر حال　　نہ ہوں وُہ دکھ میں اور رنجوں میں پامال

یہی امید ہے دل نے بتادی

فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

دعا کرتا ہوں اے میرے یگانہ　　نہ آوے ان پہ رنجوں کا زمانہ

نہ چھوڑیں وہ ترا یہ آستانہ　　مرے مولیٰ انہیں ہر دم بچانا

یہی امید ہے لے میرے ہادی — فسُبحانَ الّذی اَخزَی الاَعادی

نہ دیکھیں وہ زمانہ بے کسی کا — مصیبت کا الم کا بے بسی کا

یہ ہو میں دیکھ لوں تقویٰ سبھی کا — جب آوے وقت میری واپسی کا

بشارت تو نے پہلے سے سنادی
فسُبحانَ الّذی اَخزَی الاَعادی

ہوئے ہیں تیرے لے قادر توانا — ترے در کے ہوئے اور تجھ کو جانا

ہمیں بس ہے تیری درگہ پہ آنا — مصیبت سے ہمیں ہر دم بچانا

کہ تیرا نام ہے غفار و ہادی — فسُبحانَ الّذی اَخزَی الاَعادی

تجھے دنیا میں ہے کس نے پکارا — کہ پھر خالی گیا قسمت کا مارا

تو پھر ہے کس قدر اسکو سہارا — کہ جس کا تو ہی ہے سب سے پیارا

ہوا میں تیرے فضلوں کا منادی
فسُبحانَ الّذی اَخزَی الاَعادی

مری دعا ہے روز و شب

اے مرے پیارے! یہی میری دعا ہے روز و شب
گود میں تیری ہوں ہم اِس خُونِ دل کھانے کے دن

کرمِ خاکی ہوں مرے پیارے نہ آدم زاد ہوں
فصل کا پانی پلا اِس آگ برسانے کے دن

پھر بہارِ دیں کو دکھلا اے میرے پیارے قدیر
کب تلک دیکھیں گے ہم لوگوں کو بہکانے کے دن

دن چڑھا ہے دشمنانِ دیں کا ہم پر رات ہے
اے مرے سورج! دکھا اس دیں کے چمکانے کے دن

چہرہ دکھلا کر مجھے کر دیجئے غم سے رہا
کب تلک لمبے چلے جائیں گے ترسانے کے دن

دوستو! اس یار نے دیں کی مصیبت دیکھ لی
آئیں گے اس باغ کے اب جلد لہرانے کے دن

اک بڑی مدت سے دیں کو کفر تھا کھاتا رہا
اب یقیں سمجھو کہ آئے کفر کو کھانے کے دن

اے خدا اے کارساز و عیب پوش و کردگار — اے مرے پیارے مرے محسن مرے پروردگار

فضل کے ہاتھوں سے اب اسوقت کر میری مدد!

یا الٰہی فضل کر اسلام پر اور خود بچا — اس شکستہ ناؤ کے بندوں کی اب سُن لے پکار

اک نشاں دکھلا کہ اب دیں ہو گیا ہے بے نشاں — اک نظر کر اس طرف تا کچھ نظر آوے بہار

کھا رہا ہے دیں طمانچے ہاتھ سے قوموں کے آج — اک تزلزل میں پڑا اسلام کا عالی منار

فضل کے ہاتھوں سے اب اسوقت کر میری مدد — کشتیٔ اسلام تا ہو جائے اس طوفاں سے پار

دیکھ سکتا ہی نہیں میں ضعفِ دینِ مصطفیٰ — مجھ کو کر اے میرے سلطاں کامیاب و کامگار

اے خدا اے چارہ سازِ درد ہم کو خود بچا — اے مرے زخموں کی مرہم دیکھ میرا دل فگار

مجھ کو دے اک فوق عادت اے خدا جوش و تپش — جس سے ہو جاؤں میں غم میں دیں کے اِک دیوانہ وار

وہ لگا دے آگ میرے دل میں ملّت کے لئے — شعلے پہنچیں جسکے ہر دم آسماں تک بیشمار

اے خدا تیرے لئے ہر ذرّہ ہو میرا فدا — مجھکو دکھلا دے بہارِ دیں کہ میں ہوں اشکبار

قوم میں فسق و فجور و معصیت کا زور ہے — چھا رہا ہے ابرِ یاس اور رات ہے تاریک و تار

اے مرے پیارے ضلالت میں پڑی ہے میری قوم — تیری قدرت سے نہیں کچھ دُور گر پائیں سدھار

اک کرم کر پھیر دے لوگوں کو فرقاں کی طرف
نیز دے توفیق تا وہ کچھ کریں سوچ و بچار

بارگاہ الٰہی میں دعا

اے قدیر و خالقِ ارض وسما (۱) اے رحیم و مہربان و راہنما

اے کہ می داری تو بر دلہا نظر (۲) اے کہ از تو نیست چیزے مستتر

گر تو می بینی مرا پُر فسق و شر (۳) گر تو دیدستی کہ ہستم بد گہر

پارہ پارہ کن منِ بدکار را (۴) شاد کن ایں زمرۂ اغیار را

بر دلِ شاں ابر رحمت ہا ببار (۵) ہر مرادِ شاں بفضل خود برار

آتش افشاں بر در و دیوارِ من (۶) دشمنم باش و تبہ کن کارِ من

ور مرا از بندگانت یافتی (۷) قبلۂ من آستانت یافتی

در دلِ من آں محبت دیدۂ (۸) کز جہاں آں راز را پوشیدۂ

با من از روئے محبت کار کن

اندکے افشائے آں اسرار کن

(۹)

(حقیقۃ المہدی)

ترجمہ :-

۱۔ اے قادر اور آسمان و زمین کے پیدا کرنیوالے، اے رحیم، مہربان اور راہنما!

۲۔ اے وہ کہ جو دلوں پر نظر رکھتا ہے! اے وہ ہستی کہ تجھ سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں۔

۳۔ اگر تُو مجھے نافرمانی اور شرارت سے پُر دیکھتا ہے، اگر تُو نے دیکھ لیا ہے کہ میں بد اصل ہوں تو۔

۴۔ مجھ بدکار کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈال اور میرے مخالفوں کے گروہ کو خوش کر دے۔

۵۔ ان کے دلوں میں اپنی رحمت کا بادل برسا اور اپنے فضل سے انکی ہر مراد پوری کر دے

۶۔ اور میرے در و دیوار پر آگ برسا، میرا دشمن ہو جا اور میرا کاروبار تباہ کر دے۔

۷۔ لیکن اگر تُو نے مجھے اپنا فرمانبردار پایا ہے اور میری توجّہ کا مرکز اپنے آستانہ کو پایا ہے۔

۸۔ اور میرے دل میں وہ محبّت دیکھی ہے جس کا بھید تُو نے دنیا سے پوشیدہ رکھا ہے۔

۹۔ تُو مجھ سے محبّت کی رو سے پیش آ اور ان اسرار کو تھوڑا سا ظاہر کر دے۔

❀❀
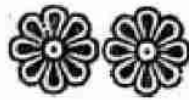
يَا رَبِّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ دَائِمًا
فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا وَبَعْثٍ ثَانٍ

(ترجمہ)

اے میرے رب! اپنے نبیؐ پر ہمیشہ دُرود بھیجا رہ

اس دنیا میں بھی اور دوسری دنیا میں بھی

چہل احادیث

مرتبہ

حضرت میر محمد اسحٰق صاحب

احمد اکیڈمی ۔ ربوہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی چہل ۴۰ احادیث

مَنْ حَفِظَ عَلٰی اُمَّتِیْ اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثًا فِیْ اَمْرِ دِیْنِہَا بَعَثَہُ

جس شخص نے میری امت کے لوگوں کو سنانے کیلئے اور سمجھانے کیلئے چالیس ۴۰ حدیثیں یاد رکھیں جو کہ دین کے

اللّٰہُ تَعَالٰی فَقِیْہًا وَّ کُنْتُ لَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ شَافِعًا وَّشَہِیْدًا

متعلق ہوں اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے فقہاء اور علماء کے زمرہ میں جگہ دیگا اور میں قیامت کے روز اس کی سفارش کرونگا اور اسکے حق میں گواہی دوں گا

۱۔ لَیْسَ الْخَبَرُ کَالْمُعَایَنَۃِ

نہیں ہے سنی سنائی بات خود دیکھنے کی طرح۔

۲۔ اَلْحَرْبُ خُدْعَۃٌ

لڑائی داؤ پیچ کا نام ہے۔

۳۔ اَلْمُسْلِمُ مِرْاٰۃُ الْمُسْلِمِ

ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا آئینہ ہے۔

۴۔ اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

جس سے مشورہ لیا جاتا ہے وہ امین ہوتا ہے۔

۵۔ اَلدَّالُ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ

نیکی پر آگاہ کرنیوالا نیکی کرنیوالے کی طرح ہے۔

۶۔ اِسْتَعِيْنُوْا عَلَى الْحَوَائِجِ بِالْكِتْمَانِ

مدد چاہو اپنی ضروریات پر رازداری کے ساتھ۔

۷۔ اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

بچو دوزخ کی آگ سے اگرچہ کھجور کا آدھا حصّہ دے کر۔

۸۔ اَلدُّنْيَا سِجْنٌ لِلْمُؤْمِنِ وَجَنَّةٌ لِلْكَافِرِ

دنیا مومن کیلئے قیدخانہ اور کافر کیلئے جنت ہے۔

۹۔ اَلْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهٗ

حیاء سراسر بہتر ہے۔

۱۰۔ عِدَةُ الْمُؤْمِنِ كَاَخْذِ الْكَفِّ

مومن کا وعدہ ایسا ہی سچا ہے جیسے کوئی چیز ہاتھ میں دیدی جائے

۱۱۔ لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ

مومن کو نہیں چاہیئے کہ وہ اپنے مومن بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرے۔

۱۲۔ لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّنَا

وہ شخص ہم مسلمانوں میں سے نہیں جو ہمیں دھوکہ دے۔

۱۳ - مَا قَلَّ وَكَفٰى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَاَلْهٰى

جو مال تھوڑا اور کافی ہو وہ بہتر ہے بہ نسبت اسکے جو زیادہ ہو اور غافل کردے۔

۱۴ - الرَّاجِعُ فِيْ هِبَتِهٖ كَالرَّاجِعِ فِيْ قَيْئِهٖ

اپنی دی ہوئی چیز کو لوٹانے والا اس شخص کی طرح ہے جو اپنی کی ہوئی قے کو واپس لے۔

۱۵ - اَلْبَلَاءُ مُوَكَّلٌ بِالْمَنْطِقِ

بعض دفعہ مصیبت موقوف ہوتی ہے بات کرنے پر۔

۱۶ - اَلنَّاسُ كَاَسْنَانِ الْمُشْطِ

تمام لوگ کنگھی کے دندانوں کی مانند ہیں۔

۱۷ - اَلْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ

دولتمندی تو دل کی دولتمندی ہے۔

۱۸ - اَلسَّعِيْدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهٖ

سعادتمند وہ ہے جو نصیحت پکڑے اپنے غیر کے حال سے۔

۱۹ - اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ لَحِكْمَةً وَاِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا

بعض بعض شعر بڑے پُرحکمت ہوتے ہیں اور بعض بعض تقریریں تو جادو ہوتی ہیں۔

۲۰ - عَفْوُ الْمُلُوْكِ اِبْقَاءٌ لِلْمُلْكِ

بادشاہوں کا معاف کردینا انکی سلطنت کی بقاء کا باعث ہوتا ہے۔

۲۱۔ اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

آدمی اسکے ساتھ ہوتا ہے جس سے اسے محبت ہوتی ہے۔

۲۲۔ مَا هَلَكَ اِمْرُءٌ عَرَفَ قَدْرَهٗ

نہیں ہلاک ہوا وہ آدمی جس نے پہچان لی اپنی حقیقت۔

۲۳۔ اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

بچہ عورت کے خاوند کا ہوتا ہے اور بدکار کے لئے پتھر ہیں۔

۲۴۔ اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى ۔

اوپر کا ہاتھ بہتر ہے نیچے کے ہاتھ سے۔

۲۵۔ لَا يَشْكُرُ اللّٰهَ مَنْ لَّا يَشْكُرُ النَّاسَ

نہیں شکر کرتا اللہ کا جو نہیں شکر کرتا بندوں کا۔

۲۶۔ حُبُّكَ الشَّيْئَ يُعْمِيْ وَيُصِمُّ

تیرا کسی چیز سے محبت کرنا اندھا اور بہرا کر دیتا ہے۔

۲۷۔ جُبِلَتِ الْقُلُوْبُ عَلٰى حُبِّ مَنْ اَحْسَنَ اِلَيْهَا

فطرت میں رکھی گئی ہے دلوں کی محبت اس شخص کی جو اس کا محسن ہو اور بغض

بُغْضِ مَنْ اَسَاءَ اِلَيْهَا ۔

اس شخص کا جو کوئی برائی کرے ان سے۔

۲۸۔ اَلتَّآئِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهٗ

توبہ کرنیوالا گناہ سے اُس شخص کی طرح ہوتا ہے کہ جس نے گناہ کیا ہی نہ ہو۔

۲۹۔ اَلشَّاهِدُ يَرٰى مَالَا يَرَاهُ الْغَائِبُ

حاضر آدمی وہ کچھ دیکھتا ہے جسے غیر حاضر نہیں دیکھ سکتا۔

۳۰۔ اِذَا جَاءَكُمْ كَرِيْمُ قَوْمٍ فَاَكْرِمُوْهُ

جب تمہارے پاس کسی قوم کا معزز آدمی آئے تو اس کی عزت کرو۔

۳۱۔ اَلْيَمِيْنُ الْفَاجِرَةُ تَدَعُ الدِّيَارَ بَلَاقِعَ

جھوٹی قسم گھروں کو ویران کر دیتی ہے۔

۳۲۔ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ

جو شخص قتل کیا جاوے اپنے مال کو بچاتے ہوئے تو وہ شہید ہے۔

۳۳۔ اَلْاَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ

اعمال نیت پر موقوف ہیں۔

۳۴۔ سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ

قوم کا سردار ان کا خادم ہوتا ہے

۳۵۔ خَيْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُهَا

کاموں میں سب سے زیادہ بہتر میانہ روی ہونا

۳۶۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ فِیْ اُمَّتِیْ فِیْ بُکُوْرِھَا یَوْمَ الْخَمِیْسِ

اے اللہ برکت دے میری امت کے صبح میں جمعرات کے دن۔

۳۷۔ کَادَ الْفَقْرُ اَنْ یَّکُوْنَ کُفْرًا

قریب ہے کہ غریبی کفر بن جائے۔

۳۸۔ اَلسَّفَرُ قِطْعَۃٌ مِّنَ الْعَذَابِ۔

سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے۔

۳۹۔ اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَۃِ

مجلسیں امانت کے ساتھ ہونی چاہئیں۔

۴۰۔ خَیْرُ الزَّادِ التَّقْوٰی

سب سے بہتر زادِ راہ تقویٰ ہے۔